- زکوٰۃ کی حکمتیں اور آداب 4
- شبِ معراج کی منظر کشی 14
- سمجھ داری یا چالاکی! 19
- کچن کیسے صاف رکھیں؟ 47
- کولیسٹرول اور اس کے اسباب 56

غلطیوں سے سیکھئے

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے اپنے نبیوں اور فرشتوں کو معصوم بنایا ہے لیکن ہم جیسے عام لوگ خطا اور غَلَطی کا پُتلا ہوتے ہیں اور ہم سے غَلَطیاں ہوجاتی ہیں۔ عقل مند انسان کی ایک نشانی یہ ہے کہ وہ دوسروں کی اور اپنی غلطی سے دَرْس حاصل کرے اور ایک بار ہوجانے والی غلطی کو دوبارہ نہ ہونے دے، بِالخُصوص دنیاوی معاملات میں جو آدمی غلطیوں سے سیکھتا نہیں ہے بلکہ غلطی پر غلطی کرتا چلا جاتا ہے تو ایسا شخص بَسااوقات ناکامی کے گہرے گڑھے میں گر جاتا ہے۔

اے عاشقانِ رسول! غلطیوں سے سیکھنے کی کوشش نہ کرنے سے جہاں دیگر نقصانات ہوتے ہیں وہیں انسان کا وقار بھی مجروح ہوتا ہے۔ بعض افراد یہ چاہتے ہیں کہ ان کے معاملات و عادتیں دُرست ہوجائیں لیکن وہ اپنے اندر تبدیلی نہیں لا پاتے۔ ایسے تمام افراد سے میری گزارش ہے کہ ان دو اُصولوں پر عمل کرنا شروع کردیں، اِنْ شَآءَ اللہ بہت حد تک بہتری ہوجائے گی۔ ➊ **سبق سیکھیں:** اپنی اور دوسروں کی غلطیوں سے سبق سیکھنا شروع کردیجئے۔ بسااوقات آدمی ذاتی، دفتری یا کاروباری معاملات کے حوالے سے کوئی فیصلہ کرتا ہے لیکن اس کے نتائج توقّع کے مطابق نہیں نکلتے۔ اسی طرح بسااوقات کسی معاملے میں انتخاب غلط ثابت ہوتا ہے، مثلاً: چھٹیاں گزارنے یا کسی اور جائز مقصد کیلئے سفر کرکے کہیں جانا تھا لیکن ایسی جگہ کا انتخاب کرلیا جہاں پریشانی ہوئی، رہائش کیلئے نامناسب ہوٹل بُک کرلیا، ایسا کھانا کھالیا جو اپنی طبیعت کے مُوافق نہ تھا، کپڑے سِلوانے کے لئے درزی کا انتخاب کیا لیکن اس کی سلائی غیر معیاری ثابت ہوئی وغیرہ۔ اسی طرح بَسااَوقات انسان اپنی یا دوسرے کی غلطی کے سبب روڈ ایکسیڈنٹ کا شکار ہوجاتا اور جانی یا مالی نقصان اٹھاتا ہے۔ اس طرح کے تمام معاملات میں غلطی ہونے کے بعد غور و تَفَکُّر کرنا، غلطی کا اعتراف کرکے اس کے اسباب ڈھونڈنا اور اگلی بار اس غلطی سے بچنے کی بھرپور کوشش کرنا ایک عقل مند انسان کی نشانی ہے۔

گھریلو زندگی میں درپیش آنے والے مسائل پر غور کرکے ان سے سبق سیکھنا اور اگلی بار ان سے بچنا گھریلو زندگی کو پُرسکون بنانے کے لئے فائدہ مند ہے۔ بساَاوقات آدمی گھر میں کوئی ایسی بات کردیتا ہے یا ایسا کام کر گزرتا ہے جس سے گھر میں جھگڑا شروع ہوجاتا ہے۔ عُموماً گھروں میں ہونے والے جھگڑے بعض مخصوص موضوعات پر بحث کی وجہ سے ہوتے ہیں، اگر ان موضوعات کو نہ چھیڑا جائے تو گھر میں اَمْن کی فضا قائم رہتی ہے۔ مثلاً: شوہر جانتا ہے کہ میری فلاں بات یا کام پر بیوی کو غصہ آجاتا ہے، بیوی کو معلوم ہے کہ میرے فلاں انداز یا بات سے میرے شوہر ناراض ہوتے ہیں، اسی طرح اولاد اپنے ماں باپ کے بارے میں، والدین اپنی اولاد کے بارے میں غور کریں کہ کون سی بات کرنے یا کون سا موضوع چھیڑنے سے ہمارے گھر میں مسائل اور جھگڑے پیدا ہوتے ہیں۔ ➋ **وقت دیجئے:** مسائل کو حل کرنے کا ایک اُصول یہ بھی ہے کہ حالات کو سنبھلنے کے لئے کچھ وقت دیا کریں، گرم پتیلی کو تھوڑا ٹھنڈا ہونے دیں کہ گرم پتیلی پکڑ کر آپ سالن بھی گرائیں گے اور ہاتھ بھی جلائیں گے۔ یاد رکھئے! بہت سارے مسائل کا حل عقل مندی، سمجھداری، تدبُّر اور حوصلے سے کام لینے، نیز ٹائم گین (یعنی مسئلے کو سلجھنے کا وقت اور موقع دینے اور)، قوّتِ برداشت وغیرہ جیسی چیزوں پر بھی مَوقوف ہوتا ہے۔

لہٰذا میری تمام عاشقانِ رسول سے **فریاد** ہے! اپنی اور دوسروں کی غلطیوں سے سیکھئے، ایک بار ہوجانے والی غلطی کو بار بار مَت ہونے دیجئے، اللہ پاک کی رضا کے لئے معاملات کے حل کے حوالے سے اپنے اندر حوصلہ و برداشت پیدا کیجئے، اللہ کریم ہماری غلطیوں کو مُعاف فرمائے اور ہمارے دل و دماغ کو روشن فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

نوٹ: یہ مضمون نگرانِ شوریٰ کے بیانات اور گفتگو وغیرہ کی مدد سے تیار کرکے انہیں چیک کروانے کے بعد پیش کیا گیا ہے۔

بفیضانِ نظر: امامِ اعظم، کاشف الغمہ، امام ائمہ، فقیہ الامم حضرت سیدنا امام ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ

بفیضانِ کرم: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت، مجدّدِ دین و ملّت، شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ

ماہنامہ

فیضانِ مدینہ

(دعوتِ اسلامی)

رجب المرجب ۱۴۴۱ھ | جلد: 4
مارچ 2020ء | شمارہ: 4

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
فریاد غلطیوں سے سیکھئے	1	مناجات / نعت	3
قرآن و حدیث زکوٰۃ کی حکمتیں اور آداب			4
کثرتِ استغفار	6	حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ	8
فیضانِ امیرِ اہلِ سنّت کھیر پوری اور ایصالِ ثواب مع دیگر سوالات			10
دارالافتاء اہلِ سنّت قبلہ کی طرف ٹانگیں پھیلانا، تھوکنا وغیرہ مع دیگر سوالات			12
مضامین			
شبِ معراج کی منظرکشی	14	عربی زبان کی خاص باتیں	16
بزرگانِ دین کے مبارک فرامین	18	سمجھ داری یا چالاکی!	19
بارگاہِ رسالت میں آواز اونچی نہ ہو	21	غلط فہمی	23
تاجروں کے لئے			
احکامِ تجارت	25	دکان داروں کا باہمی لین دین	27
بزرگانِ دین کی سیرت			
حضرت سیدنا ذوالبجادین رضی اللہ عنہ	28	اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے	30
بچوں کا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" آؤ بچو! حدیثِ رسول سنتے ہیں / حروف ملائیے!			32
اسکول کا انتخاب	33	ویڈیو گیم / نماز کی حاضری	34
کیا آپ جانتے ہیں؟	35	مدرسۃ المدینہ اور مَدَنی ستارے	36
کتاب کا تحفہ / میں بڑا ہو کر کیا بنوں گا؟	37	انسان ہو یا جن؟	39
ایک منٹ کی نماز	40	عقل بڑی کہ بھینس!	42
اسلامی بہنوں کا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"			
محبتوں کی قینچی	44	اسلامی بہنوں کے شرعی مسائل	46
کچن کیسے صاف رکھیں؟	47	قیمہ بھرے کریلے	48
آلِ عطّار کا سفر یورپ اور ترکی	49	اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں	50
متفرق پیغاماتِ امیرِ اہلِ سنّت			52
سفر نامہ (صوفی کانفرنس سے واپسی)	53	تعزیت و عیادت	55
صحت و تندرستی کولیسٹرول اور اس کے اسباب			56
قارئین کے صفحات			
آپ کے تأثرات	58	نئے لکھاری	59
اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہے دعوتِ اسلامی کی مدنی خبریں			62

ماہنامہ فیضانِ مدینہ دھوم مچائے گھر گھر
یا ربّ جاکر عشقِ نبی کے جام پلائے گھر گھر
(از امیرِ اہلِ سنّت دامت برکاتہم العالیہ)

ہدیہ فی شمارہ: سادہ: 40 رنگین: 65
سالانہ ہدیہ مع ترسیلی اخراجات: سادہ: 800 رنگین: 1100

ممبر شپ کارڈ (Member Ship Card)
12 شمارے رنگین: 785 12 شمارے سادہ: 480
نوٹ: ممبر شپ کارڈ کے ذریعے پورے پاکستان سے مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 12 شمارے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

بکنگ کی معلومات وشکایات کے لئے
Call: +922111252692 Ext:9229-9231
OnlySms/Whatsapp: +923131139278
Email:mahnama@maktabatulmadinah.com

ایڈریس: ماہنامہ فیضانِ مدینہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ پرانی سبزی منڈی محلہ سوداگران کراچی
فون: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2660
Web: www.dawateislami.net
Email: mahnama@dawateislami.net
Whatsapp:+923012619734
پیشکش: مجلس ماہنامہ فیضانِ مدینہ

شرعی تفتیش: مولانا محمد جمیل عطاری مدنی مدظلہ العالی (دارالافتاء اہلِ سنّت دعوتِ اسلامی)
https://www.dawateislami.net/magazine
☆ماہنامہ فیضانِ مدینہ اس لنک پر موجود ہے۔
گرافکس ڈیزائننگ:
یاور احمد انصاری/شاہد علی حسن عطاری

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: جو مجھ پر ایک بار دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ پاک اُس کے لئے ایک قیراط اجر لکھتا ہے اور قیراط اُحد پہاڑ جتنا ہے۔ (مصنف عبدالرزاق،1/39،حدیث:153)

مناجات

درد اپنا دے اس قدر یارب
نہ پڑے چین عُمْر بھر یارب

تیرے محبوب کا میں واصِف ہوں
دے زباں میں مِری اثر یارب

تیری رحمت جو میرے ساتھ رہے
مجھ کو کس کا ہو پھر خَطَر یارب

ایسا مجھ کو گُما دے اُلفت میں
نہ رہے اپنی کچھ خبر یارب

سختیوں سے مجھے بچا لینا
رکھنا رَحمت کی تُو نظر یارب

میرے سینے کو اپنی اُلفت سے
بطفیلِ حبیب بھر یارب

قادری ہے جمیلؔ اے غفّار
سب گُنہ اس کے عفو کر یارب

از: مَدَّاحُ الْحَبِیب مولانا جمیلُ الرَّحمٰن قادری رحمۃ اللہ علیہ

(قبالۂ بخشش، ص56)

نعت

سواری دولہا کی آن پہنچی، گناہگاروں کی بن پڑی ہے
مچل رہے ہیں تڑپ رہے ہیں، برات ساری اَڑی کھڑی ہے

صِراط پر کوئی نام لیوا، بِلک بِلک کر یہ کہہ رہا ہے
حُضور آئیں مجھے بچائیں، کہ جان مشکل میں آپڑی ہے

کسی سے اعمال کی ہے پُرسِش، کسی کے اعمال تُل رہے ہیں
کسی کو میزاں پہ لارہے ہیں، نِدا کسی کی گھڑی گھڑی ہے

تمہاری اُمّت کی انبیا نے، ہے کی تمنّا شفیعِ مَحشر
کہ دن قِیامت کے پیشِ داوِر، تمہاری اُمّت بڑھی چڑھی ہے

قُصورِ جنّت سجے سجائے، قُصور والوں کو بٹ رہے ہیں
پَرے جمائے صفوں کو باندھے، ہر ایک حُورِ جناں کھڑی ہے

مدینہ والے کے لاڈلے کا، ہے خاص بندہ رضا ہمارا
تو پھر ہے کیا غم بچا ہی لیگا، اگرچہ منزل بڑی کڑی ہے

طُفیلِ حَسنَین یاحَبِیبی، ہمارے مَخدوم شاہزادے
رہیں سدا ایک جاں دو قالِب، دعائے ایوّبؔ ہر گھڑی ہے

از: مولانا سیّد ایوب علی رضوی رحمۃ اللہ علیہ

(شمائمِ بخشش، ص71)

(عَفْو: معاف۔ پُرسِش: پوچھ گچھ۔ پیشِ داوَر: اللہ پاک کی بارگاہ میں۔ قُصورِ جنّت: جنّت کے محلّات۔ قُصور والوں: گناہ گاروں۔ مدینہ والے کے لاڈلے: غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ۔ ہمارے مخدوم شاہزادے: شہزادگانِ اعلیٰ حضرت مولانا حامد رضا خان اور مولانا مصطفٰے رضا خان رحمۃ اللہ علیہما۔)

تفسیرِ قرآنِ کریم

زکوٰۃ کی حکمتیں اور آداب

مفتی محمد قاسم عطاری*

فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾

ترجمہ: اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ (پ1، البقرۃ:43)

اس آیت میں دین کی بڑی علامت "نماز" کے بعد زکوٰۃ ہی کا ذکر کیا اور حدیث میں زکوٰۃ کو اسلام کی بنیادوں میں سے ایک بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ ہر صاحبِ نصاب پر زکوٰۃ فرض اور نہ دینا حرام و گناہِ کبیرہ ہے اور بلا اجازتِ شرعی ادائیگی میں تاخیر بھی گناہ ہے۔

زکوٰۃ کی حکمتیں

زکوٰۃ کی پہلی حکمت "تقاضۂ توحید کی ادائیگی": جب بندہ کلمہ پڑھتا ہے تو توحید یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے تنہا معبود ہونے کی گواہی دیتا ہے اور توحید کا تقاضا ہے کہ مُوَحِّد (یعنی توحید کے قائل) کے لئے اس یکتا ذات کے سوا کوئی محبوب نہ رہے کیونکہ محبت شرکت قبول نہیں کرتی یعنی یہ نہیں کہ کسی کے برابر درجے کے دو محبوب ہوں بلکہ کامل محبوب ایک ہی ہوتا ہے۔ کامل محبت کا امتحان دوسری محبتوں سے مقابلہ کرنے سے ہوتا ہے کہ کیا بندہ خدا کی محبت پر اپنی محبوب چیز قربان کرنے کا جذبہ رکھتا ہے یا نہیں؟ چونکہ بندوں کے نزدیک مال بھی محبوب بلکہ بہت زیادہ محبوب چیز ہے کہ اس کی محبت میں لوگ دوستوں، رشتے داروں تک کو چھوڑ دیتے ہیں اور اسی کی وجہ سے دنیا سے محبت کرتے اور موت سے نفرت کرتے ہیں۔ لہٰذا خدا سے دعوئ محبت کی سچائی کی تصدیق کے لئے اِسی محبوب مال کو اُس محبوبِ حقیقی کے نام پر قربان کرنے کا حکم دیا گیا جیسے جہاد میں اپنی پیاری جان قربان کرنے سے امتحان لیا جاتا ہے۔ مال کے حوالے سے بعض کاملین نے فرمایا کہ "عوام پر تو شریعت کے حکم سے اڑھائی فیصد زکوٰۃ فرض ہے لیکن ہم پر تمام مال خرچ کرنا واجب ہے۔" (احیاء العلوم، 1/288)

ایسے ہی جذبۂ محبت سے سیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے غزوۂ تبوک میں اپنا تمام مال اور سیِّدُنا عمر فاروق رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ نے اپنا آدھا مال پیش کر دیا۔

زکوٰۃ کی دوسری حکمت "بخل سے نجات": بخل یعنی کنجوسی ہلاک کر دینے والی خصلت ہے۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں: (1) ایسا بخل

* دار الافتاء اہلِ سنّت عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی
www.facebook.com/ MuftiQasimAttari/

جس کی اطاعت ہو ② ایسی خواہش جس کی اتباع کی جائے ③ انسان کا اپنے آپ کو اچھا جاننا۔

(شعب الایمان، 1 / 471، حدیث: 745)

بخل کی خصلت ختم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ انسان مال خرچ کرنے کا عادی ہو جائے کیونکہ کسی چیز کی محبت اسی صورت میں ختم ہو سکتی ہے کہ انسان اس کے چھوڑنے پر نفس کو مجبور کرے یہاں تک کہ اس کی عادت بن جائے۔ زکوٰۃ کا معنٰی "پاک کرنا" ہے۔ یہ معنٰی یہاں بہت خوب صورتی سے پایا جاتا ہے کہ زکوٰۃ صاحبِ مال کو ہلاکت خیز بخل کی برائی سے پاک کر دیتی ہے حتی کہ اتنی پاکیزگی حاصل ہو جاتی ہے کہ کاملین و صالحین کا دل زیادہ خرچ کرنے سے زیادہ خوش ہوتا ہے جیسے سیدُ الکاملین، رسولِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عملِ مبارک سے ظاہر ہے کہ جب دوسروں کو عطا فرماتے تو چہرہ مبارک خوشی سے جگمگا اٹھتا۔ ؎

آتا ہے فقیروں پہ انہیں پیار کچھ ایسا
خود بھیک دیں اور خود کہیں منگتا کا بھلا ہو

زکوٰۃ کی تیسری حکمت "نعمت کا شکر ادا کرنا": چونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے بندے کو مال دے کر اُس پر انعام فرمایا ہے لہٰذا اُس مال کو اُس کے حکم پر اُس کی رضا کے لئے اُس کی راہ میں خرچ کرنا نعمتِ مال کا شکر ہے۔

زکوٰۃ دینے والے کے لئے چند آداب

① زکوٰۃ کی اوپر بیان کردہ حکمتوں کو اپنے ذہن میں رکھے اور نفس کا محاسبہ کرے مثلاً کیا میں حکمِ خدا پر راضی خوشی مال دیتا ہوں؟ کیا راہِ خدا میں مال خرچ کرنا میرے نفس پر آسان ہے کہ یہ بخل سے نجات کی علامت ہے؟ کیا میرے زکوٰۃ دینے نے اِس مُہلک مرض بخل سے مجھے نجات دی؟ کیا میرے زکوٰۃ دینے میں پروردگار کی نعمت پر شکر کا جذبہ موجود ہے؟

② سال گزرنے یعنی زکوٰۃ فرض ہونے سے پہلے ہی حکمِ الٰہی کی طرف اپنی رغبت سے زکوٰۃ ادا کر دے تاکہ فقرا کے دلوں میں جلد خوشی داخل ہو نیز تاخیر کی وجہ سے بعد میں دینے میں کوئی رکاوٹ نہ پیش آ جائے۔

③ دل میں ریاکاری یا کسی دوسرے باطنی مرض کا اندیشہ پائے تو پوشیدہ طور پر زکوٰۃ دے۔

④ اگر علانیہ صدقہ دینے سے لوگوں کو ترغیب ملے گی تو ظاہری طور پر صدقہ دے اور اپنے باطن کو ریاکاری سے بچائے۔

⑤ احسان جتا کر اور تکلیف پہنچا کر اپنے صدقہ و زکوٰۃ برباد نہ کرے۔ احسان جتانے سے مراد یہ ہے کہ صدقہ دے کر اس کا بِلا مقصد تذکرہ کرے اور ایذا دینے سے مراد یہ ہے کہ دینے کے بعد غربت کا طعنہ دے یا کوئی دباؤ ڈالے۔

⑥ اپنے دینے کو چھوٹا سمجھے کیونکہ احکم الحاکمین، مالک الملک کی بارگاہ میں بڑے سے بڑا نذرانہ بھی کم ہی ہے نیز اگر اپنے دیئے کو بڑا سمجھے گا تو خود پسندی کا شکار ہو گا۔

⑦ اپنے مال میں سے عمدہ، پسندیدہ اور حلال پاک و صاف مال دے کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے اور پاک مال کو ہی پسند فرماتا ہے۔ نہ تو حرام دے کہ وہ بالکل مردود بلکہ سببِ عذاب ہے اور نہ ہی ردی و ناکارہ قسم کی چیز صدقے میں دے کہ آدابِ صدقہ کے منافی ہے۔

⑧ اپنے صدقہ کے لئے ایسے لوگوں کو تلاش کرے جن کے ذریعے صدقہ کو پاکیزگی حاصل ہو جائے جیسے پرہیزگار لوگ یا علما یا سچے محبانِ خدا یعنی ہر نعمت کو خدا کا انعام سمجھنے والے لوگ۔ یونہی سفید پوش کہ اپنی ضرورت چھپاتا ہو یا جو مستحق بال بچوں والا ہو یا کسی مرض یا کسی اور وجہ سے کمانے سے رکا ہوا ہو یا اپنا قریبی رشتہ دار ہو تو یہ صدقہ بھی ہو گا اور صلۂ رحمی بھی اور صلۂ رحمی میں بے شمار ثواب ہے۔ دین داروں کو دینے میں بھی دوگنا ثواب ہے کہ صدقے کا بھی ثواب ہے اور خدمتِ دین میں سہولت فراہم کرنے کا بھی۔

اِن آداب کے ساتھ راہِ خدا میں مال خرچ کیا جائے تو اُس کی برکتیں اور رحمتیں بہت زیادہ نصیب ہوتی ہیں۔

(یہ مضمون احیاء العلوم سے ماخوذ ہے۔)

کثرتِ اِستغفار

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ فِی الْیَوْمِ اَكْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً ترجمہ: خدا کی قسم! میں دن میں ستر سے زیادہ مرتبہ اللہ سے اِستغفار کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ کریم کے سارے ہی انبیائے کرام علیہمُ السّلام معصوم ہیں، وہ گناہوں سے پاک ہیں اور رسولِ اکرم جنابِ محمدِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم توسب انبیا و رُسُل کے سردار ہیں۔ علمائے کرام و محدثینِ عظام نے حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ وسلَّم کے اِستغفار کرنے (یعنی مغفرت مانگنے) کی مختلف حکمتیں بیان فرمائی ہیں چنانچہ

نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اِستغفار کرنے کی حکمتیں:

علّامہ بدرُالدّین عینی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ وسلَّم بطورِ عاجزی یا تعلیمِ اُمّت کیلئے اِستغفار کرتے تھے۔[2] علّامہ ابنِ بطّال مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: انبیائے کرام علیہمُ السّلام (کسی گناہ پر نہیں بلکہ) لوگوں میں سب سے زیادہ شکر گزاری وعبادت گزاری کے باوجود اللہ پاک کا کماحقّہ حق ادانہ ہوسکنے پر اِستغفار کرتے ہیں۔[3] امام محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہمیشہ بلند درجات کی طرف ترقی فرماتے ہیں اور جب آپ صلَّی اللہ علیہ وسلَّم ایک حال سے دوسرے حال کی طرف ترقی کرتے تو اپنے پہلے حال پر اِستغفار کرتے ہیں۔[4]

حکیمُ الاُمّت مفتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: توبہ و استغفار روزے نماز کی طرح عبادت بھی ہے اسی لئے حضور انور صلَّی اللہ علیہ وسلَّم اس پر عمل کرتے تھے ورنہ حضور انور صلَّی اللہ علیہ وسلَّم معصوم ہیں گناہ آپ کے قریب بھی نہیں آتا۔[5]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ کریم کے سب سے مقبول ترین بندے یعنی دونوں جہاں کے سلطان محمد مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تو گناہوں سے پاک ہونے کے باوجود ہماری تعلیم کے لئے اِستغفار کریں اور ایک ہم ہیں کہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے ہونے کے باوجود اِستغفار کی کمی رکھیں، ہمیں چاہئے کہ

* دارالافتاء اہلِ سنّت اقصیٰ مسجد، کراچی

اللہ کی بارگاہ میں خوب خوب توبہ و استغفار کرتے رہیں۔ اِستغفار کرنے سے گناہوں کی معافی کے ساتھ ساتھ اور بھی کئی فوائد ملتے ہیں جن میں سے 4 فوائد ملاحظہ ہوں:

توبہ واِستغفار کے 4 فوائد: (1) اللہ پاک توبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔[6] (2) جو اِستغفار کو لازم کرلے اللہ پاک اس کی تمام مشکلوں میں آسانی، ہر غم سے آزادی اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔[7] (3) اِستغفار سے دِلوں کا زنگ دور ہوتا ہے۔[8] (4) جب بندہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے تو اللہ کریم لکھنے والے فرشتوں کو اس کے گناہ بُھلا دیتا ہے، اسی طرح اس کے اَعْضاء (یعنی ہاتھ پاؤں) کو بھی بُھلا دیتا ہے اور زمین سے اُس کے نشانات بھی مِٹا ڈالتا ہے۔ یہاں تک کہ قیامت کے دن جب وہ اللہ پاک سے ملے گا تو اللہ پاک کی طرف سے اس کے گناہ پر کوئی گواہ نہ ہوگا۔[9]

کئی پریشانیوں کا ایک ہی وظیفہ: حضرت سیّدنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے خشک سالی کی شکایت کی، آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اسے اِستغفار کرنے کا حکم دیا، دوسرا شخص آیا، اس نے تنگ دستی کی شکایت کی تو اسے بھی یہی حکم فرمایا، پھر تیسرا شخص آیا، اُس نے اولاد نہ ہونے کی شکایت کی تو اس سے بھی یہی فرمایا، پھر چوتھا شخص آیا، اس نے اپنی زمین کی پیداوار کم ہونے کی شکایت کی تو اس سے بھی یہی فرمایا۔ حضرت رَبیع بن صَبِیح رحمۃ اللہ علیہ وہاں حاضر تھے انہوں نے عرض کی: آپ کے پاس چند لوگ آئے اور انہوں نے مختلف حاجتیں پیش کیں، آپ نے سب کو ایک ہی جواب دیا کہ اِستغفار کرو؟ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ان کے سامنے یہ آیات پڑھیں (جن میں اِستغفار کو بارش، مال، اولاد اور باغات کے عطا ہونے کا سبب فرمایا گیا ہے): ﴿فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًاۙ(۱۰) یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًاۙ(۱۱) وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًاؕ(۱۲)﴾

ترجمۂ کنزالایمان: تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے، تم پر شرّاٹے کا مینہ (موسلا دھار بارش) بھیجے گا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنادے گا اور تمہارے لیے نہریں بنائے گا۔[10]

سچی توبہ: سچی توبہ سے مراد یہ ہے کہ بندہ کسی گناہ کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی جان کر اس کے کرنے پر شرمندہ ہوتے ہوئے رب سے معافی مانگے اور آئندہ کے لئے اس گناہ سے بچنے کا پکّا ارادہ کرے اور اس گناہ کی تلافی کے لئے کوشش کرے، مثلاً نماز قضا کی تھی تو اب ادا بھی کرے، چوری کی تھی یا رِشوت لی تھی تو بعدِ توبہ وہ مال اصل مالک یا اس کے وُرَثاء کو واپس کرے یا معاف کروالے اور اگر اصل مالک یا وُرَثاء نہ ملیں تو ان کی طرف سے راہِ خدا میں اس نیّت سے صدقہ کردے کہ وہ لوگ جب ملے اور صدقہ کرنے پر راضی نہ ہوئے تو اپنے پاس سے انہیں واپس دوں گا۔[11]

توبہ میں تاخیر نہیں کرنی چاہئے: پیارے اسلامی بھائیو! توبہ و اِستغفار کی تمام تر اہمیت اور فضائل کے باوجود بعض بدنصیب نفس و شیطان کے بہکاوے میں آکر توبہ و اِستغفار کرنے میں ٹال مٹول سے کام لیتے ہیں۔ توبہ کا موقع ملنا بھی بہت بڑی سعادت کی بات ہے بہت سے لوگوں کو توبہ کا موقع بھی نہیں ملتا اور وہ بغیر توبہ کئے اس دارِ فانی سے چلے جاتے ہیں، موت کا کوئی بھروسا نہیں اس لئے ہمیں بھی بکثرت توبہ و اِستغفار کرنی چاہئے۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ ہمیں گناہوں سے بچنے اور سچی توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

---

(1) مشکاۃ المصابیح، 1/434، حدیث: 2323 (2) عمدۃ القاری، 15/413، تحت الحدیث: 6307 ملخصاً (3) شرح بخاری لابن بطال، 10/77 (4) فتح الباری، 12/85، تحت الحدیث: 6307 (5) مراٰۃ المناجیح، 3/353 ملخصاً (6) پ2، البقرۃ: 222 (7) ابوداؤد، 2/122، حدیث: 1518 (8) مجمع البحرین، 4/272، حدیث: 4739 (9) الترغیب والترھیب، 4/48، رقم: 17 (10) خازن، نوح، 4/335، تحت الآیۃ: 10-11 (11) ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، 21/121

حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ

محمد عدنان چشتی عطاری مدنی*

قیامت سے پہلے ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا کہ دُنیا میں کُفر پھیل جائے گا، زمین ظُلم اور سَرکشی سے بھر جائے گی، اسلام حَرَمَین شریفَین کی طرف سمٹ جائے گا، اولیا و اَبدال وہاں ہجرت کرجائیں گے۔ پھر سیّدتُنا فاطمۃُ الزَّہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ایک شخص پیدا ہوگا جو زمین کو عَدل و انصاف سے بھر دے گا۔ یہی تمام روئے زمین پر حکومت کرنے والے پانچویں بادشاہ ہوں گے جنہیں حضرت امام مہدی کہا جاتا ہے۔(1)

رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: دنیا ختم نہ ہوگی حتّٰی کہ عَرَب کا بادشاہ ایک شخص بنے گا۔ جو مجھ سے یا میرے گھر والوں سے ہے اس کا نام میرے نام کے موافق اور اس کے باپ کا نام میرے والد کے نام کے موافق ہوگا وہ زمین کو عدل و انصاف سے بھر دے گا جیسے وہ ظلم وزیادتیوں سے بھری تھی۔(2)

حضرت سیّدُنا امام مہدی رضی اللہ عنہ کا نام محمد اور آپ کے والد کا نام عبدُاللہ ہوگا جیسا کہ حدیثِ پاک میں اشارہ ہے۔ اس حدیثِ پاک سے یہ بات بھی واضح طور پر معلوم ہوئی کہ حضرت امام مہدی ابھی پیدا نہیں ہوئے بلکہ پیدا ہوں گے نیز ان کے والد کا نام عبدُاللہ ہوگا نہ کہ امام حسن عسکری۔(3) امام مہدی والد کی طرف سے حَسَنی سیّد ہوں گے، والدہ کی طرف سے حُسَینی، آپ کے اُصول (یعنی ماں، دادی، نانی وغیرہ اُوپر تک) میں کوئی والدہ حضرت عباس کی اولاد سے ہوں گی لہٰذا آپ حسنی بھی ہوں گے حسینی بھی اور عباسی بھی۔ اس میں اُن لوگوں کا رَد ہے جو کہتے ہیں کہ محمد ابنِ حسن عسکری "امام مہدی" ہیں وہ غار میں چھپے ہوئے ہیں کیونکہ وہ حسینی سید ہیں حسنی نہیں۔(4) **حُلیہ مبارک:** حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ اخلاق، آداب اور عادات میں ہمارے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی طرح ہوں گے مگر شکل وصورت میں پورے مشابہ نہ ہوں گے اگرچہ بعض باتوں میں نبیِّ پاک کے ہم شکل ہوں گے۔(5) جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: مہدی مجھ سے ہیں، چوڑی پیشانی والے، اُونچی ناک والے، سات سال سلطنت فرمائیں گے۔(6) اس کی شرح میں مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حُضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی جیتی جاگتی تصویر (ہوں گے) کہ چوڑی پیشانی اور اونچی ناک شریف یہ دونوں صفتیں حُضورِ انور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ہیں۔(7) **امام مہدی کا ظُہور:** ماہِ رَمَضان میں اَبدال کعبہ شریف کے طواف میں مشغول ہوں گے وہاں اولیاء حضرت مہدی رضی اللہ تعالٰی عنہ کو پہچان کر ان سے بیعت کی درخواست

*رکن مجلس المدینۃ العلمیہ کراچی

کریں گے۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ انکار فرمائیں گے۔ غیب سے نِدا (آواز) آئے گی ھٰذَا خَلِیْفَۃُ اللّٰہِ الْمَھْدِیُ فَاسْمَعُوْا لَہٗ وَاَطِیْعُوْہُ یہ اللہ تعالٰی کے خلیفہ مہدی ہیں ان کا حکم سنو اور اطاعت کرو۔ لوگ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کے دستِ مبارک پر بیعت کریں گے وہاں سے مسلمانوں کو ساتھ لے کر شام تشریف لے جائیں گے۔ آپ کا زمانہ بڑی خیر و برکت کا ہوگا۔ زمین عدل و انصاف سے بھر جائے گی۔[8] حضرت عبدُاللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: (امام) مہدی تشریف لائیں گے اور ان کے سر پر عمامہ ہوگا۔ ایک مُنادی یہ آواز بلند کرتے ہوئے آئے گا کہ یہ مہدی ہیں جو اللہ کے خلیفہ ہیں، لہٰذا تم ان کی اِتّباع و پیروی کرو۔[9]

ظُہورِ امام مہدی کے بارے میں ایک روایت شرح کے ساتھ ملاحظہ فرمایئے: ایک خلیفہ کی وفات کے وقت اختلاف ہوگا (اس کا نام معلوم نہیں مگر یہ آخری خلیفہ ہوگا جس کے بعد امام مہدی خلیفہ ہوں گے ممبروں میں اختلاف ہوگا کہ کسے خلیفہ چُنیں) تو اہلِ مدینہ میں سے ایک صاحب مکہ معظمہ کی طرف تیزی سے تشریف لے جائیں گے (اس خوف سے کہ کہیں اُنہیں خلیفہ نہ چُن لیا جائے) اہلِ مکہ میں سے کچھ لوگ ان کے پاس آئیں گے (وہ لوگوں سے چھپے ہوئے مکۂ مکرمہ کے کسی گھر میں تشریف فرما ہوں گے مگر مکہ والے ان کے دروازے پر پہنچ کر ان سے گزارش کریں گے اور) انہیں باہر لائیں گے (اور انہیں اپنا خلیفہ مان کر ان کے ہاتھ مبارک پر بیعت کریں گے) حالانکہ وہ صاحب اسے ناپسند کرتے ہوں گے یہ لوگ اُن سے مقامِ ابراہیم اور حجرِ اَسْوَد کے درمیان بیعت کریں گے (اس وقت شام کا بادشاہ کافر ہوگا، جب اسے ان کی خلافت کا پتا لگے گا تو وہ ان سے جنگ کرنے کے لئے) ان کی طرف شام سے ایک لشکر بھیجے گا (جس کا نام لشکرِ سفیانی ہوگا)۔ اُس لشکر کو مکہ و مدینہ کے درمیان ایک میدان میں دھنسا دیا جائے گا (اس لشکر میں صرف ایک شخص بچے گا جو ان کی ہلاکت کی خبر لوگوں تک پہنچائے گا) جب حضرت امام مہدی کی یہ کرامت لوگوں میں مشہور ہوگی تو ان کے پاس شام کے اَبدال اور عراق والوں کی جماعتیں آئیں گی تو اُن کو بیعت کرلیں گے پھر قریش کا ایک شخص نکلے گا جس کے ماموں بنو کَلْب سے ہوں گے (یہ خبیث انسان اپنے ماموؤں کی مدد سے) حضرت امام مہدی کے مقابلہ میں ایک لشکر بھیجے گا امام مہدی کا لشکر اُن پر غالب آئے گا۔[10] دوسری روایت میں ہے: نقصان میں ہوگا وہ شخص جو بنی کَلْب سے حاصل شدہ مالِ غنیمت میں شریک نہ ہو۔ خلیفہ مہدی خوب مال تقسیم کریں گے اور لوگوں کو ان کے نبی صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم کی سنّت پر چلائیں گے اور اسلام مکمل طور پر زمین میں مستحکم ہوجائے گا۔[11]

کتنے سال حکومت فرمائیں گے؟ حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ سات یا نو سال تک حکومت فرمائیں گے جیسا کہ حضرت سیّدُنا ابو سعید خُدری رضی اللہ عنہ سے روایت کردہ حدیث میں ہے: یَمْلِکُ سَبْعًا اَوْ تِسْعًا یعنی وہ سات یا نو سال تک حکومت فرمائیں گے۔[12]

---

(1) التذکرۃ باحوال الموتی و امور الاخرۃ، ص565 ملخصاً (2) ابوداؤد، 4/144، حدیث: 4282، 4283 ملخصاً (3) مراٰۃ المناجیح، 7/266 ملخصاً (4) مراٰۃ المناجیح، 7/274 ملخصاً (5) مراٰۃ المناجیح، 7/274 ملخصاً (6) ابوداؤد، 4/145، حدیث: 4285 مختصراً (7) مراٰۃ المناجیح، 7/266 ملخصاً (8) کتاب العقائد، ص30، 31 (9) الحاوی للفتاوی، 2/73 (10) ابوداؤد، 4/145، حدیث: 4286 ملخصاً، مراٰۃ المناجیح، 7/267 تا 269 ملخصاً (11) مسند احمد، 10/216، حدیث: 26751 ملخصاً (12) مسند احمد، 4/56، حدیث: 11223۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری رضوی** دامت برکاتہم العالیہ مدنی مذاکروں میں عقائد، عبادات اور معاملات کے متعلق کئے جانے والے سوالات کے جوابات عطا فرماتے ہیں، ان میں سے 9 سوالات و جوابات ضروری ترمیم کے ساتھ یہاں درج کئے جارہے ہیں۔

1 حضرت علی کے نام کے ساتھ کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کی وجہ

سوال: حضرت سیّدُنا علی رضی اللہ عنہ کے نام کے ساتھ کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم کیوں لکھا جاتا ہے؟

جواب: حضرت سیّدُنا علی کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم بچپن ہی سے اللہ کریم کو ایک مانتے تھے اور کبھی بھی یہاں تک کہ بچپن میں بھی آپ کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے بُت کو سجدہ نہیں کیا، اسی وجہ سے آپ کو یہ لقب کَرَّمَ اللہُ وَجْہَہُ الْکَرِیْم ملا، اس کے معنی یہ ہیں: اللہ کریم نے ان کے چہرے کو عظمت و بزرگی عطا فرمائی۔

(ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، 28/436) (مدنی مذاکرہ، 13 رجب المرجب 1440ھ)

2 تہجد کی نماز کا آخری وقت

سوال: تہجد کی نماز کب تک پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: صبحِ صادق یعنی سحری کا وقت ختم ہونے سے پہلے پہلے پڑھ لیں کیونکہ سحری کا وقت ختم ہوتے ہی فجر کی نماز کا وقت شروع ہوجاتا ہے۔[1] (مدنی مذاکرہ، 7 ربیع الآخر 1440ھ)

(1) مراٰۃ المناجیح میں ہے: تہجد کا وقت رات میں سو کر جاگنے سے شروع اور صبحِ صادق پر ختم ہوتا ہے مگر آخری تہائی رات میں پڑھنا بہتر ہے، تہجد سے پہلے عشا پڑھ کر سونا شرط ہے اور تہجد کے بعد کچھ سونا یا لیٹ جانا سنّت ہے۔ (مراٰۃ المناجیح، 2/233 ملخصاً)

3 حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو کاتبِ وحی کہنے کی وجہ

سوال: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو کاتبِ وحی کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: کاتب کے معنی ہیں: لکھنے والا اور نبی علیہ السّلام پر اللہ پاک کی طرف سے نازل ہونے والے کلام کو "وحی" کہتے ہیں۔ (عمدۃ القاری، 1/37) جب نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر وحی نازل ہوتی (یعنی اترتی) تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اسے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کو لکھوا دیتے۔ کئی صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان وحی لکھنے پر مامور تھے، جن میں حضرت سیّدُنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ بھی شامل ہیں، اسی وجہ سے آپ رضی اللہ عنہ کو کاتبِ وحی کہا جاتا ہے۔ (سیرۃ الحلبیہ، 3/458، امتاع الاسماع، 9/334، 329) (مدنی مذاکرہ، 22 رجب المرجب 1440ھ)

4 کھیر پوری اور ایصالِ ثواب

سوال: کیا امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ کے ایصالِ ثواب کے لئے کھیر پوری پر ہی فاتحہ ضروری ہے یا کسی اور چیز پر بھی فاتحہ دے سکتے ہیں؟

جواب: ایصالِ ثواب کے لئے کھیر پوری پر ہی فاتحہ دِلانا ضروری نہیں ہے، کسی اور چیز مثلاً روٹی سالن پر بھی فاتحہ دے

کر ایصالِ ثواب کرسکتے ہیں۔ اگر کوئی ایصالِ ثواب نہ کرے اور اس کو ناجائز بھی نہ سمجھے تو وہ گناہ گار نہیں ہے، البتہ اگر کوئی اس کو ناجائز سمجھے گا تو وہ گناہ گار ہوگا کیونکہ شریعت نے جس چیز کو ناجائز نہیں کہا اس کو کوئی ناجائز کہے تو وہ شریعت پر اِفترا یعنی تہمت لگانے کی وجہ سے گناہ گار ہوگا۔

(مدنی مذاکرہ، 15رجب المرجب 1440ھ)

5 حضرتِ نوح علیہ السّلام کی عمر مبارک

سوال: کیا حضرت نوح علیہ السّلام نے دنیا میں ایک ہزار برس قیام فرمایا تھا؟

جواب: حضرت سیّدنا نوح علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے ساڑھے نو سو (950) سال تک دنیا میں تبلیغ فرمائی تھی، جبکہ آپ علیہ السّلام کی عمر مبارک تقریباً سولہ سو (1600) سال تھی۔ (تفسیر قرطبی، پ20، العنکبوت، تحت الآیۃ:14، 7/250)(مدنی مذاکرہ، 3محرم الحرام 1441ھ)

6 کسی امام کے پیچھے بلاوجہ نماز نہ پڑھنا کیسا؟

سوال: اگر کسی امام صاحب کے پیچھے بغیر کسی وجہ کے نماز پڑھنے کا دل نہ چاہے تو کیا اس کے پیچھے نماز ہوجائے گی؟

جواب: اگر امام صاحب امامت کی تمام شرائط پر پورے اُترتے ہیں لیکن ان کے پیچھے نماز پڑھنے کا دل نہیں چاہتا، پھر بھی ان کے پیچھے نماز پڑھ لی تو ہوجائے گی، البتہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا واجب ہے اور بغیر کسی شرعی مجبوری کے جماعت چھوڑنا گناہ ہے۔ (بہارِ شریعت، 1/568، 582ماخوذاً)

(مدنی مذاکرہ، 3ربیع الآخر 1440ھ)

7 SMS کے سلام کا جواب

سوال: اگر کوئی SMS میں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُم لکھ کر بھیجے تو کیا اس کا جواب زبان سے دینا لازم ہوگا یا SMS میں ہی لکھ کر دینا ہوگا؟

جواب: خط میں لکھے ہوئے سلام کا جواب زبان سے دینے سے واجب ادا ہوجائے گا اور بہتر بھی یہی ہے کہ زبان سے دے، کیوں کہ سَلام کا جواب فوراً دینا واجب ہے، ممکن ہے لکھنے میں تاخیر ہوجائے یا تحریر دیر سے پہنچے، اس لئے فوراً زبان سے جواب دے دیں یا پھر بلا تاخیر فوراً لکھ کر جواب دے دیں۔ (ماخوذ از بہارِ شریعت، 3/463)(مدنی مذاکرہ، 12ربیع الآخر 1439ھ)

8 عورت کا عدت میں نکاح کرنا کیسا؟

سوال: کیا عورت عدت کے اندر نکاح کرسکتی ہے؟

جواب: نہیں کرسکتی، بلکہ عدت کے اندر نکاح کا پیغام دینا بھی حرام ہے۔ (فتاویٰ ہندیہ، 1/534، فتاویٰ رضویہ، 11/440)

(مدنی مذاکرہ، 3محرم الحرام 1441ھ)

9 مرد و عورت کی نمازِ جنازہ ایک ساتھ پڑھنا

سوال: کیا مرد اور عورت کی نمازِ جنازہ ایک ساتھ پڑھ سکتے ہیں؟

جواب: پڑھ سکتے ہیں۔ (مدنی مذاکرہ، 3ربیع الآخر 1440ھ)

دارالافتاء اہلِ سنّت (دعوتِ اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروفِ عمل ہے، تحریری، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک و بیرونِ ملک سے ہزارہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے چار منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔

1 قبلہ کی طرف ٹانگیں پھیلانا، تھوکنا وغیرہ کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ جان بُوجھ کر قبلہ شریف کی طرف ٹانگیں پھیلانا، تھوکنا، پیشاب کرنا وغیرہ یہ سوچتے ہوئے کہ اس سے کچھ نہیں ہوتا، نہ ہی ایسا کرنا گناہ ہے اور اسی طرح انجانے میں ایسا کرنے کے بارے میں شرعی راہنمائی فرمائیں کہ ایسا کرنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بغیر کسی صحیح عذر کے جان بُوجھ کر قبلہ شریف کی طرف ٹانگیں پھیلانا، تھوکنا اور پیشاب کرنا شرعاً ممنوع و مکروہ افعال ہیں کہ اس طرح کرنے میں قبلہ شریف کی بے ادبی ہے۔ ان افعال میں ٹانگیں پھیلانے کا حکم مکروہ ہے، جبکہ تھوکنے کی ممانعت زیادہ شدید ہے اور اسے حدیثِ مبارک میں اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو ایذا دینا قرار دیا ہے اور علّامہ عینی علیہ الرحمۃ نے تو علّامہ قرطبی مالکی علیہ الرحمۃ کے حوالے سے اسے مکروہِ تحریمی قرار دیا ہے اور قضائے حاجت کے وقت قبلہ کی طرف منہ کرنے کی ممانعت تو صریح احادیث اور تصریحاتِ فقہائے احناف کے مطابق گناہ ہے اور اس پر متعدد احادیثِ طیّبہ موجود ہیں، بلکہ اس معاملے میں تو قبلہ کو پیٹھ کر کے بھی پیشاب یا پاخانہ کرنا، ناجائز و گناہ ہے، لہٰذا یہ کہنا کہ اس میں کوئی گناہ نہیں، بالکل غلط ہے اور انجانے سے مراد اگر قبلہ کی جہت معلوم نہ ہونا ہے تو پھر گناہ نہیں، لیکن جیسے ہی معلوم ہو، تو فوراً شریعتِ مطہرہ کے حکم کے مطابق اپنے فعل کی اصلاح کرلے، لیکن اگر انجانے سے مراد شرعی مسئلے سے لاعلمی ہے، تو یہ کوئی عذر نہیں کہ دارالاسلام میں شرعی مسائل سے جہالت عذر نہیں ہوتی، بلکہ حکم یہ ہے کہ شرعی مسائل سیکھے۔ یاد رہے! یہ احکام اس صورت میں ہیں کہ کوئی بداعتقادی نہ ہو، ورنہ معاذ اللہ کسی کا یہ اعتقاد ہو کہ قبلہ کوئی ایسی تعظیم والی شئ نہیں ہے اور اس وجہ سے ان میں سے کسی فعل کا ارتکاب کرے، تو قبلہ شریف کو ہلکا جاننے کی وجہ سے اُس پر حکمِ کفر ہوگا، لیکن کسی مسلمان سے ایسی سوچ متصور نہیں۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبہ

مفتی محمد قاسم عطاری

2 دورانِ خطبہ جمعہ کی سنّتیں پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا خطبے کے دوران جمعہ کی سنّتیں پڑھ سکتے ہیں؟ اگر دورانِ خطبہ شروع کردیں تو کیا حکم ہے؟اور اگر خطبہ سے پہلے شروع کردیں تو خطبہ شروع ہونے پر کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دورانِ خطبہ جمعہ کی سنّتیں پڑھنا مکروہِ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے،اگر دورانِ خطبہ سنّتیں شروع کرلیں،تو توڑنا واجب اور غیر مکروہ وقت میں اس کی قضا کرنا واجب اور اگر مکمل کرلیں تو سنّتیں ادا ہوجائیں گی مگر گنہگار ہوگا اور اگر خطبہ سے پہلے شروع کرلیں تھیں تو اب درمیان میں قطع نہ کرے، بلکہ چار رکعتیں مکمل پڑھے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُصَدِّق	مُجِیْب
مفتی محمد قاسم عطاری	عبد الرب شاکر عطاری مدنی

3 دن میں کب تک نفل روزے کی نیت کی جاسکتی ہے؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی شخص رات کو نفلی روزے کی نیت کرکے سوئے اور فجر میں آنکھ نہ کھلے،تو کیا وہ فجر کے بعد دن میں روزے کی نیت کرسکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! دن میں نفل روزے کی نیت کی جاسکتی ہے، کیونکہ نفل روزے میں رات کے وقت ہی نیت کرنا ضروری نہیں، بلکہ نفل روزہ میں دن کے وقت ضحوۂ کبریٰ یعنی نصف النہار شرعی سے پہلے پہلے تک بھی نیت کی جاسکتی ہے، لیکن اس میں یہ ضروری ہے کہ صبحِ صادق یعنی روزہ بند ہونے کے بعد سے ضحوۂ کبریٰ تک روزہ توڑنے والی کوئی چیز نہ پائی گئی ہو اور نیت بھی یہ کی جائے کہ میں صبحِ صادق سے روزہ دار ہوں اور اگر یہ نیت کی کہ اب سے روزہ دار ہوں، صبح سے نہیں، تو روزہ نہ ہوا۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کتبـــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

4 لوہے وغیرہ کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی مَرد چاندی کے علاوہ لوہے، تانبے یا پیتل کی انگوٹھی پہن کر نماز پڑھے، تو اس نماز کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مَرد کو صرف چاندی کی ایک انگوٹھی، ایک نگ والی، جس کا وزن ساڑھے چار ماشے سے کم ہو، پہننا جائز ہے، اس کے علاوہ کوئی انگوٹھی جائز نہیں، لہٰذا چاندی کے علاوہ لوہے، تانبے، پیتل یا سونے وغیرہ کی انگوٹھی مَرد کے لیے پہننا ناجائز و گناہ ہے اور اسے پہن کر نماز پڑھنا مکروہِ تحریمی، واجبُ الاعادہ ہے، لہٰذا ایسا شخص وہ ناجائز انگوٹھی اُتار کر ان نمازوں کا اعادہ کرے اور توبہ بھی کرے۔ نیز آئندہ بھی کبھی ایسی انگوٹھی نہ پہنے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

مُصَدِّق	مُجِیْب
مفتی محمد قاسم عطاری	ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

جسم، روح اور دین کی سلامتی کا نسخہ

حضرت سیّدُنا بہاؤ الدّین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کم کھانے سے جسم تندرست رہتا ہے، گناہ چھوڑنے سے روح سلامت رہتی ہے اور اللہ پاک کے پیارے نبی، مُحَمَّدِ عَرَبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرودِ پاک پڑھنے سے دین سلامت رہتا ہے۔ (اخبار الاخیار، ص28)

راشد علی عطاری مدنی*

قصیدۂ معراجیہ اور شبِ معراج کی منظر کشی

اللہ پاک نے امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے قلم کو ایسی جامعیّت (comprehensiveness) اور قوّت عطا فرمائی کہ امامِ اہلِ سنّت رحمۃ اللہ علیہ نے جس مسئلہ کی تحقیق (research) میں کوئی کتاب، رسالہ یا فتویٰ تحریر فرمایا تو اُس مسئلے کو اَظْہَر مِنَ الشَّمْس (یعنی خُوب واضح) فرما دیا۔ یونہی جس موضوع پر بھی اَشعار لکھے تو اُس کی مَنظر کشی (visualizing) کا حق ادا فرما دیا، جسے دیکھ کر فنِّ شاعری کے ماہرین حیران ہو جاتے ہیں۔ اس کی زبردست مثال اِنتہائی مختصر سے وقت میں لکھا جانے والا "قصیدۂ معراجیہ" ہے، جو کہ 67 اَشعار پر مشتمل ہے۔ امامِ اہلِ سنّت رحمۃ اللہ علیہ نے اس قصیدے میں حَسین تخیُّلات (خوبصورت خیالات imaginations) کے ساتھ ساتھ جابجا آیاتِ قرآنیہ اور اَحادیثِ نَبویہ کی زبردست ترجُمانی فرمائی ہے۔ نیز آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس قصیدے میں سفرِ معراج کے مختلف مرحلوں (stages) کو بڑے فصیح و بلیغ اَلفاظ میں پیش کیا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اِس قصیدے میں اُردو کے اِستعاروں اور مُحاوروں (idioms) کا کثرت سے استعمال کیا ہے۔ اس قصیدے کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ مجدِّدِ اعظم، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے واقعۂ معراج کی مناسبت سے کعبہ و حطیم، مسجدِ اَقصیٰ و نمازِ اَقصیٰ، جبرئیل و بُراق، آسمان و عرشِ اَعظم، سِدرۃُ المنتہیٰ و جنّت اور لامکان و دیدارِ رحمٰن کا تذکرہ بڑے لطیف انداز میں فرمایا ہے۔ خلاصۂ کلام یہ ہے کہ اگر کسی کو سفرِ معراج کا مختصر بیان اُردو زبان میں پڑھنا ہو تو وہ امامِ اہلِ سنّت، اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے اس مبارک اور منفرد (unique) "قصیدۂ معراجیہ" کو ملاحظہ کرلے۔ ذیل میں اِسی قصیدے کے چند اَشعار اور ان میں بیان کئے جانے والے مضامین کا مختصر جائزہ پیش کیا جاتا ہے۔
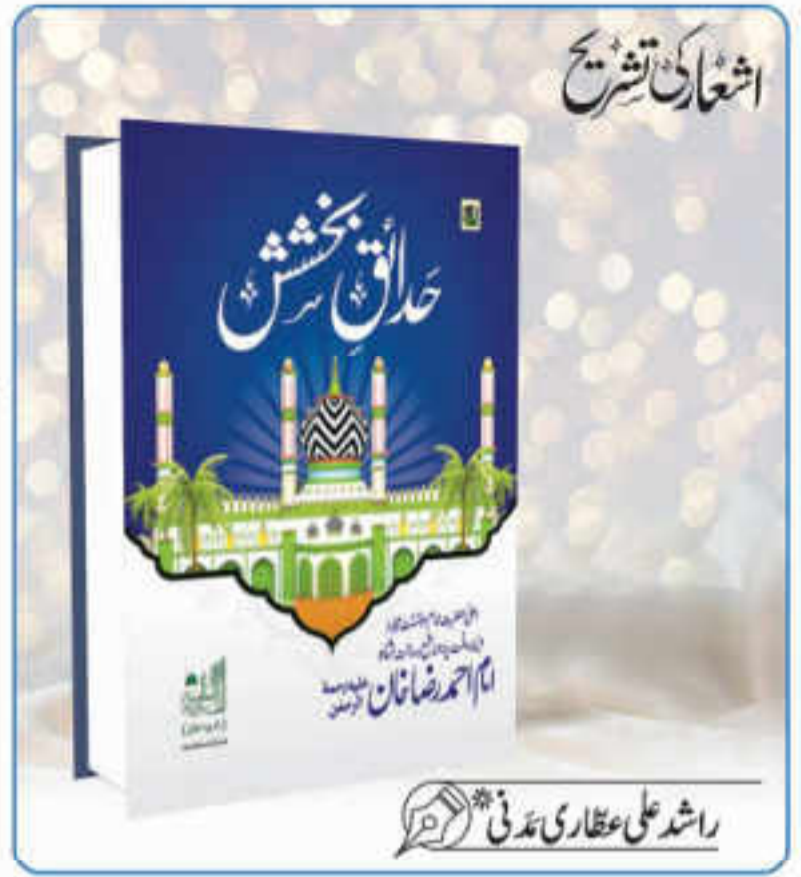
1 **وہ سَرورِ کِشورِ رسالت، جو عَرش پر جلوہ گر ہوئے تھے — نئے نِرالے طَرَب کے ساماں، عَرَب کے مہمان کے لئے تھے**

(**الفاظ و معانی:** سَرور: بادشاہ۔ کِشور: مُلک / دیس۔ جلوہ گر: سج دھج کے آنا۔ طَرَب کے ساماں: خوشی و مسرّت کے اسباب)

مذکورہ بالا شعر "قصیدۂ معراجیہ" کا مَطلع (پہلا شعر) ہے۔ اِس کا خلاصہ یہ ہے کہ مُلکِ رسالت کے بادشاہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم معراج کی شب عرشِ اعظم پر جلوہ فرما ہوئے تھے اور قُدرت کی جانب سے عَرَب کے مہمان، رسولِ ذیشان صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خاطر کائنات میں خوشی و شادمانی کے اَسباب کا اہتمام (arrangement) کیا گیا تھا۔

2 **نمازِ اَقصیٰ میں تھا یہی سِرّ، عیاں ہوں مَعنیٔ اوّل آخر — کہ دَست بَستہ ہیں پیچھے حاضر، جو سَلطنت آگے کر گئے تھے**

(**الفاظ و معانی:** سِرّ: راز۔ عیاں: واضح۔ دست بستہ: ہاتھ باندھ کر)

سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے معراج کی رات مسجدِ اقصیٰ میں تمام اَنبیائے کرام علیہمُ الصّلوٰۃ والسّلام کی اِمامت فرمائی تھی، چنانچہ آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: فَجُمِعَ لِیَ الْاَنْبِیَاءُ عَلَیْهِمُ السَّلَام فَقَدَّمَنِیْ جِبْرَئِیْلُ حَتّٰی اَمَمْتُهُمْ "یعنی میری خاطر انبیائے

* مُدرّس جامعۃ المدینہ، فیضانِ اولیا، کراچی

کرام علیہم السّلام کو (مسجدِ اَقصیٰ) میں جمع کیا گیا تو جبرئیل علیہ السّلام نے مجھے آگے بڑھایا یہاں تک کہ میں نے انبیائے کرام علیہم السّلام کی امامت فرمائی۔“(نسائی، ص81، حدیث:448) مذکورہ بالا شعر میں امامُ الانبیاء صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو تمام نبیوں کی اِمامت کے لئے آگے بڑھائے جانے کی ایک حکمت کو بیان کیا گیا ہے کہ اِس (آگے بڑھائے جانے) کے ذریعے قدرت کا مقصود مخلوق کو اوّل و آخر کا معنیٰ و مفہوم بتلانا تھا، یوں کہ بظاہر سب سے آخر میں تشریف لانے والے رسولِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مقام و مرتبے میں سب نبیوں سے اوّل (یعنی پہلے) ہیں، چنانچہ تمام انبیائے کرام علیہم السّلام معراج کی رات مسجدِ اقصیٰ میں رسولِ اعظم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مقتدی بن کر ہاتھ باندھے پیچھے کھڑے تھے۔

3 تھکے تھے رُوحُ الاَمیں کے بازُو چُھٹا وہ دامن کہاں وہ پہلو — رِکاب چُھوٹی اُمید ٹُوٹی نِگاہِ حَسرت کے وَلوَلے تھے

(الفاظ و معانی: رُوحُ الاَمیں: حضرت جبرائیل علیہ السّلام۔ رِکاب: گھوڑے پر چڑھنے کا لوہے کا حلقہ۔ وَلولے: جوش)

سفرِ معراج میں سِدرۃُ المنتہیٰ پر پہنچ کر جب جبریلِ اَمین علیہ السّلام رُک گئے تو سُلطانِ اَعظم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اے جبریل! کیا ایسے مقام پر ایک خلیل (یعنی دوست) اپنے خلیل کو چھوڑ دیتا ہے؟ تو جبریل علیہ السّلام نے عرض کی: اِنْ تَجَاوَزْتُہٗ اِحْتَرَقْتُ بِالنُّوْر ”یعنی اگر میں اِس مقام (سدرۃُ المنتہیٰ) سے آگے بڑھا تو نُور کی وجہ سے جَل جاؤں گا۔“(مواھب لدنیہ، 381/2) ذکر کردہ شعر میں اِسی حالت (condition) کی منظر کَشی کی گئی ہے۔

4 جُھکا تھا مُجرے کو عرشِ اَعلیٰ گِرے تھے سجدے میں بزمِ بالا — یہ آنکھیں قدموں سے مَل رہا تھا وہ گرد قربان ہو رہے تھے

(الفاظ و معانی: مُجرے: آداب / سلامی۔ بزمِ بالا: آسمان کے فرشتے)

صُوفیا نے بیان فرمایا ہے: جب نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم (سفرِ معراج میں) عرشِ اَعظم تک پہنچے تو عرش نے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دامنِ کرم کو تھام لیا۔(مواھب لدنیہ، 388/2) اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے اس بات کو یوں بیان فرمایا ہے کہ معراج کی رات گویا عرشِ اعظم سرکارِ عالی وقار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو سَلامی پیش کرنے کے لئے جھکا، فرشتوں نے ربِّ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدۂ شکر کیا، عرش تو قدمِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے آنکھیں مَل رہا تھا اور فرشتے آپ علیہ السّلام کے اِرد گرد نِثار ہو رہے تھے۔

5 بڑھ اے محمد! قَرِیں ہو احمد! قریب آ سَرورِ مُمَجَّد! — نِثار جاؤں یہ کیا نِدا تھی یہ کیا سَماں تھا یہ کیا مَزے تھے

(الفاظ و معانی: قریں ہو: پاس آؤ۔ سرور: سردار۔ مُمَجَّد: بزرگی والے۔ سماں: منظر)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے اس شعر میں ایک روایت کا ترجمہ بھی شامل ہے۔ چنانچہ جب رسولِ ذیشان صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم معراج کی رات سفر کرتے ہوئے قُربِ الٰہی کے خاص مقام میں پہنچے تو آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو نِدا (یعنی آواز) دی گئی: اُدْنُ یَاخَیْرَ الْبَرِیَّۃِ، اُدْنُ یَا اَحْمَد، اُدْنُ یَا مُحَمَّد قریب ہو اے ساری مخلوق سے بہتر محبوب! قریب آ و اے احمد! آگے بڑھو اے محمد! (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم)

(مواھب لدنیہ، 381/2)

6 وہ بُرجِ بَطحا کا ماہ پارہ بہشت کی سَیر کو سِدھارا — چمک پہ تھا خُلد کا سِتارہ کہ اس قَمر کے قدم گئے تھے

(الفاظ و معانی: برجِ بطحا: مکّہ کی زمین / مکّہ کا گنبد۔ ماہ پارہ: چاند / نہایت حَسین۔ بہشت: جنّت۔ خُلد: جنّت۔ قمر: چاند)

اس شعر میں قلمِ رضا نے بیان فرمایا کہ مالکِ جنّت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم شبِ معراج جنّت کی سیر کرنے کیلئے روانہ ہوئے، یوں جنّت کی قسمت کا ستارہ چمک اُٹھا کہ آسمانِ نبوّت کے کامل چاند صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جنّت میں قدم رنجہ ہوئے تھے۔ چنانچہ آپ صلَّی

اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے شبِ معراج جنّت میں تشریف لے جانے سے متعلّق ارشاد فرمایا: ثُمَّ اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ، فَاِذَا فِيْهَا حَبَايِلُ اللُّؤْلُؤِ وَ اِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ "یعنی پھر مجھے جنّت میں داخل کیا گیا تو اس میں موتی کی عمارتیں تھیں اور اُس کی مٹی مُشک تھی۔" (مسلم، ص89، حدیث:415)

7 خُدا کی قدرت کہ چاند حق کے کروروں منزل میں جَلوہ کرکے ابھی نہ تاروں کی چھاؤں بدلی کہ نُور کے تڑکے آلیے تھے

(الفاظ و معانی: کروروں منزل: بہت زیادہ جگہوں۔ نور کے تڑکے: سویرے کی روشنی)

امامِ اہلِ سنّت رحمۃ اللہ علیہ کا یہ شعر کئی روایات وتفاسیر کا خُلاصہ ہے کہ اللہ پاک نے اپنے حبیبِ اکبر صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو شبِ معراج صدیوں کا سفر رات کے اِنتہائی معمولی سے وقت میں طے کروا دیا، زنجیر ہِل رہی تھی، پانی جاری تھا کہ معراج کے دُولہا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کون ومکاں، آسمان و جناں (جنّت) اور دیدارِ الٰہی کرکے لامکاں سے واپس مکّۂ پاک تشریف لے آئے۔

8 نَبیِ رَحمت شفیعِ اُمّت! رضاؔ پہ لِلّٰہ ہو عنایت اسے بھی ان خِلْعَتوں سے حِصّہ جو خاص رَحمت کے واں بٹے تھے

(الفاظ و معانی: عِنایت: توجّہ / نظر / مہربانی۔ خلعتوں: تحفے / جوڑے / عطیّات / انعامات۔ واں: وہاں)

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ اس مَقْطع (تخلّص پر مشتمل شعر) میں عرض گزار ہیں کہ اے رحمت والے اور اُمّت کی شفاعت فرمانے والے پیارے نبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! خدارا احمد رضاؔ پر عنایت و نوازش فرمائیے اور اِسے بھی اُن خاص رحمت والے نورانی جوڑوں میں سے اس کا حصّہ عطا فرمائیے، جو بارگاہِ الٰہی سے آپ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عطا کئے گئے تھے۔

العلم نور

عربی زبان کی خاص باتیں

(دوسری اور آخری قسط)

گزشتہ سے پیوستہ

شاہ زیب عطاری مدنی*

8 صورتِ لفظ سے معنیٰ کا انکشاف: عربی زبان کے اُصول و قواعد کو ایسے کمال کے ساتھ مرتّب و مدوّن کیا گیا ہے کہ اسے دیکھ کر عقلیں دنگ رہ جاتی ہیں۔ اس زبان میں تمام کلمات کا اپنا ایک مادہ اور اصل ہوتی ہے جسے اصطلاح میں "حُرُوفِ اَصلیہ (Root word)" کہا جاتا ہے۔ ان کی مدد سے بہت سے الفاظ تھوڑی بہت تبدیلی کے ساتھ بنائے جاتے ہیں لیکن کمال دیکھئے کہ مادے میں حُرُوف کی ظاہری ترتیب ایسی شاندار ہوتی ہے کہ اصل کے معنیٰ ان تمام الفاظ میں نظر آتے ہیں جو اس سے بنائے گئے ہوتے ہیں جس کے سبب بہت سے الفاظ کے معانی (Meanings) آسانی سے معلوم ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر اَلْجِنّ، اَلْجَنَّة، اَلْمَجْنُوْن، اَلْجَنِيْن ان تمام الفاظ کی اصل ج،ن،ن ہے۔ جس کی ترکیب و مجموعہ میں "پوشیدہ"، "خفا" اور "چُھپے ہونے" کے معنیٰ پائے جاتے ہیں، لہٰذا اب اس سے بنائے جانے والے کلمات میں یہ معنیٰ پائے جائیں گے۔ جِن (ہماری آنکھوں سے پوشیدہ ہوتے ہیں) جنّت (دنیا

* ماہنامہ فیضان مدینہ، کراچی

میں نظر نہیں آتی آنکھوں سے چُھپی ہوئی ہے)، مجنون (وہ جس کی عقل پر پردہ پڑگیا ہو اور وہ چُھپ گئی ہو) اور جَنِین (اس بچے کو کہتے ہیں جو ماں کے پیٹ میں ہونے کی وجہ سے ہماری آنکھوں سے پوشیدہ ہوتا ہے)۔[1] 9 مخارجِ حروف: ہر زبان والے اپنی زبان کے حروفِ تَہَجِّی (Alphabets) کی ادائیگی کے لئے کُل 6 اعضاء کا سہارا لیتے ہیں "حَلْق، تالو، زبان، مسوڑا، دانت اور ہونٹ۔" ادائیگیِ حُروف کے لئے ان 6 اعضاء سے جتنا فائدہ عربی زبان نے اٹھایا ہے کسی اور زبان کی وہاں تک رسائی نہیں۔ دیگر زبانوں میں درجنوں حروفِ تَہَجِّی کے لئے 8، 9 یا زیادہ سے زیادہ 10 مخارج مقرر کئے گئے ہیں جبکہ عربی زبان کے حروفِ تَہَجِّی کی کل تعداد 29 ہے پھر بھی اس کے مخارج 17 اور بعض کے ہاں 19 ہیں۔[2] 10 کثرتِ معنیٰ: کسی بھی زبان کی لُغَت استعمال کرنے والے جانتے ہیں کہ ایک لفظ کے متعدَّد معانی ہوتے ہیں لیکن اس میدان میں بھی عربی زبان پہلے نمبر پر ہے، مثال کے طور پر لفظ "عَیْن" کے معانی ہی کو دیکھ لیجئے: سونا، نقد، آنکھ، کنویں کا دہانہ، نفسِ شے، گُھٹنا، جاسوس، بارش، چشمہ، ترازو کے پلّوں کا برابر نہ ہونا، نظر لگنا، مشکیزہ کا منہ وغیرہ اور بھی بہت سارے معنیٰ علمائے لُغَت نے بیان کئے ہیں۔[3]

11 تفصیل: عربی زبان میں ہر ایک چیز کی تفصیل (Detail) ہے اور اس کے لئے جُدا جُدا الفاظ ہیں مثلاً کسی کے چھوٹے بچے کے بارے میں بتانا ہو تو اگر وہ انسان کا ہے تو: وَلَد، طِفْل۔ گھوڑوں کے لئے مُهر۔ اونٹ: حُوَار، فَصِیل۔ گائے و بھینس: عِجْل۔ بھیڑ، بکری: سَخْلَة، عِنَاق اور ہرن کے لئے خُشْف کا لفظ استعمال ہوتا ہے۔[4] 12 صِلات: جُملوں میں کلمات کو ایک دوسرے سے ملانے اور رَبط قائم کرنے کے لئے جو حُروف استعمال ہوتے ہیں انہیں صِلات کہتے ہیں۔ ان صِلات کے استعمال میں عربی زبان اپنا مقام رکھتی ہے۔ مثال کے طور پر ایک فعل کے چند صِلے آتے ہیں لیکن وہی ایک فعل ہر صِلہ کے ساتھ ایک نئے معنیٰ پیدا کرتا ہے۔ جیسا کہ ضَرَبْتُهٗ: میں نے اس کو مارا، ضَرَبْتُ لَهٗ مَثَلًا: میں نے اس سے کہاوت بیان کی، ضَرَبْتُ عَنْهُ: میں نے اس سے منہ پھیر لیا، ضَرَبْتُ فِی الْاَرْض: میں نے سفر کیا، ضَرَبْتُ اِلَیْهِ: میں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

پیارے طلبہ! ہمارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زبان عربی زبان کی خصوصیات یہیں تک بس نہیں بلکہ بہت سے ایسے اور کمالات بھی ہیں جسے میں اور آپ دورانِ دَرس وتدرِیس دیکھنا اور سمجھنا چاہیں تو زیادہ مشکل نہیں، مثال کے طور پر اِشْتِقاق، اَبواب، خاصِیاتِ ابواب، صِفاتِ حُروف، اِسمِ آلہ اور اِسمِ ظرف وغیرہ بہت سی ایسی چیزیں ہیں جن میں دوسری زبانیں عربی کے مقابلے میں ایسی ہیں جیسے سورج کے سامنے چراغ۔

لہٰذا قراٰن، تفاسیر، کُتبِ احادیث اور عربی اَدَب کی کُتب پڑھتے وقت عربی کلام کی صَرفی نَحوی اَبحاث کے ساتھ ساتھ اَدَبی اور امتیازی خوبیوں پر نظر رکھنے سے بہت سے نئے معنیٰ و مفہوم کے دروازے آپ کے سامنے کُھل جائیں گے۔

(1) تفسیر نسفی، ص38 (2) المبین، ص60، 61 ملتقطاً (3) المزہر للسیوطی، 1/372 (4) القاموس المحیط، ص70 ماخوذاً

کھانے میں عیب نکالنا کیسا؟

کھانے میں عیب نکالنا اپنے گھر پر بھی نہ چاہئے مکروہ و خلافِ سنّت ہے عادتِ کریمہ یہ تھی کہ پسند آیا تو تناول فرمایا ورنہ نہیں اور پرائے گھر عیب نکالنا تو مسلمانوں کی دل شکنی ہے اور کمال حرص وبے مروّتی پر دلیل ہے۔ گھی کم ہے یا مزہ کا نہیں یہ عیب نکالنا ہے اور اگر کوئی شے اسے مُضِر (نقصان دیتی) ہے اسے نہ کھانے کے عذر کے لئے اس کا اظہار کیا نہ کہ بطور طعن وعیب، مثلاً اس میں مرچ زائد ہے میں اتنی مرچ کا عادی نہیں تو یہ عیب نکالنا نہیں اور اتنا بھی بے تکلفی خاص کی جگہ ہو اور اس کے سبب دعوت کنندہ (یعنی دعوت کرنے والے) کو اور تکلیف نہ کرنی پڑے مثلاً دو قسم کا سالن ہے ایک میں مرچ زائد ہے اور یہ عادی نہیں تو اسے نہ کھائے اور وجہ پوچھی جائے بتادے، اور اگر ایک ہی قسم کا کھانا ہے اب اگر نہیں کھاتا تو دعوت کنندہ (یعنی دعوت کرنے والے) کو اس کے لئے کچھ اور منگانا پڑے گا اسے ندامت ہوگی اور تنگدست ہے تو تکلیف ہوگی، ایسی حالت میں مروّت یہ ہے کہ صبر کرے اور کھائے اور اپنی اذیت ظاہر نہ کرے۔ (فتاویٰ رضویہ، 21/652)

باتوں سے خوشبو آئے

دنیا اور آخرت کی کھیتی

مال و اولاد دنیا کی کھیتی ہے اور نیک اعمال آخرت کی، اللہ پاک اپنے بہت سے بندوں کو یہ سب عطا فرماتا ہے۔

(ارشادِ امیرُ المؤمنین حضرت سیّدُنا علیُّ المرتضیٰ کَرَّمَ اللہ وجہَہُ الکریم)

(حسن التنبہ، 3/174)

گناہوں کی نحوست

بے شک بندہ کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کی نحوست سے رات کی عبادت سے محروم ہو جاتا ہے۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ)(حسن التنبہ، 2/332)

خوش نصیب شخص

اس شخص کے لئے خوش خبری ہے جس نے قبر میں جانے سے پہلے اس کے لئے تیاری مکمل کرلی۔

(ارشادِ حضرت سیّدُنا یحییٰ بن معاذ رازی رحمۃ اللہ علیہ)(منبہات، ص15)

احمد رضا کا تازہ گلستاں ہے آج بھی

اللہ پاک کے نام

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ناموں کا شمار (یعنی گنتی) نہیں کہ اس کی شانیں غیر محدود (Unlimited) ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 28/365)

اے رضا خود صاحبِ قرآں ہے مدّاحِ حُضور

قرآن کی سُورتیں مُحَمَّدٌ رَّسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ وسلَّم کی نعت، اُن کے ذِکر، ان کی یاد، ان کی تعظیم، ان کی تکریم سے گونج رہی ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ، 15/210)

افیون کی تباہ کاریاں

اس خبیث چیز (یعنی افیون) کی بدخُو (یعنی بُری عادت) ہے کہ چند روز میں گھر کرلیتی ہے اور پھر چُھڑائے نہیں چھوٹتی اور بتدرِیج (Gradually) پاؤں پھیلاتی ہے یہاں تک کہ تھوڑی مُدّت میں آدمی کو خاصا افیونی کرلیتی ہے وَالْعِیَاذُ بِاللہِ تعالٰی۔ اَطِبّا (Doctors) لکھتے ہیں: اس کی وجہ یہ ہے کہ اس کے کھانے سے باطن (معدہ) کی جھلّیوں میں سوراخ ہو جاتے ہیں (جو) اس کے سوا دوسری کسی بلا سے نہیں بھرتے، ناچار (یعنی مجبوراً افیون کے استعمال کی) عادت ڈالنی پڑتی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 25/78)

عطّار کا چمن کتنا پیارا چمن!

حقیقی مال دار شخص

جس کے پاس مال زیادہ ہوتا ہے لوگ اسے مال دار (Rich) سمجھتے ہیں مگر حقیقت میں مال دار وہ قناعت پسند شخص ہے کہ جتنا اللہ پاک نے اسے دیا وہ اس پر راضی ہے۔

(مدنی مذاکرہ، 10 ربیع الآخر 1440ھ)

مزارات پر جانے کی نیّت

بزرگانِ دین کے مزارات پر فیض حاصل کرنے کے لئے جانا چاہئے اور (دنیا و آخرت کی بھلائی پانے کیلئے) ان کے نقشِ قدم پر چلنا چاہئے۔ (مدنی مذاکرہ، 3 محرم الحرام 1441ھ)

مختلف کہانیاں پڑھنے کی منّت

دس بیبیوں کی کہانی، جنابِ سیّدہ کی کہانی وغیرہ مَن گھڑت کہانیوں کا پڑھنا اور ان کی منّت ماننا جائز نہیں۔ اگر کسی نے ان کے پڑھنے کی منّت مانی ہے تو اس منّت کا پورا کرنا بھی جائز نہیں ہے۔ (مدنی مذاکرہ، 5 محرم الحرام 1441ھ)

سمجھداری یا چالاکی!

Sensibility or Artifice

ابو رجب عطّاری مَدَنی*

تینوں وار ناکام گئے: ایک شاطر اور چالاک مالدار شخص کسی گاؤں میں ایک کسان (Farmer) کے پاس پہنچا اور اُسے پارٹنر شپ کی آفر کی کہ رقم میری ہوگی اور محنت تمہاری! لیکن جب فصل تیار ہوجائے گی تو جو حصّہ زمین کے اندر ہوتا ہے وہ تمہارا جبکہ اوپر والا سارا میرا ہوگا (یہ چالاکی اس نے اس لئے کی کہ زمین میں جڑیں ہوتی ہیں جو اس بے وقوف کسان کے حصے میں آئیں گی اور اصل قیمت تو اوپر والے حصے کی ہوتی ہے وہ میں لے اُڑوں گا)۔ بہرحال کسان نے کچھ دیر سوچا اور آفر قبول کرلی۔ جب فصل تیار ہوگئی تو چالاک مالدار اپنا حصہ لینے پہنچا تو یہ دیکھ کر اپنا سر پکڑ لیا کہ کسان نے پیاز (Onion) کی فصل بوئی تھی چنانچہ معاہدے کے مطابق پیاز کسان کے حصے میں آئی اور اوپر کے بے قیمت پتے مالدار کو ملے۔ چالاک مالدار نے سبق سیکھ کر باز آنے کے بجائے ایک اور داؤ کھیلنے کا سوچا اور کسان کو ایک مرتبہ پھر پارٹنر شپ کی آفر کی لیکن اس مرتبہ شرط یہ رکھی کہ فصل کا جو حصہ زمین کے اندر ہوگا وہ میرا اور اوپر والا تمہارا! کسان نے یہ شرط قبول کرلی۔ جب فصل تیار ہونے پر چالاک مالدار اپنا حصہ لینے پہنچا تو دیکھ کر ہکّا بکّا رہ گیا کہ کسان نے گنّے (Sugar cane) اُگائے تھے جس کی بے کار جڑیں اس کے حصے میں آئیں اور قیمتی گنّے کسان کو ملے، کسان کی سمجھداری کے ہاتھوں دو مرتبہ اپنی چالاکی کا نقصان اُٹھانے کے بعد بھی مالدار نے ہار نہیں مانی اور سارا حساب چُکانے کے لئے کسان کو اگلی فصل کے لئے رقم دیتے ہوئے کہا: میں دو مرتبہ نقصان میں رہا ہوں اس لئے اس مرتبہ فصل کا نچلا اور اُوپر والا حصہ میرا ہوگا درمیان میں جو کچھ ہوگا وہ تمہارا ہوگا۔ اب کی بار فصل تیار ہوئی تو چالاک مالدار خوشی خوشی کھیتوں میں پہنچا کہ اس مرتبہ فائدہ صرف میرا ہوگا، لیکن کھیتوں میں پہنچ کر اس کے چہرے کا رنگ بدل گیا کہ کسان نے اس مرتبہ مکئی (چھلیاں Corn) اُگائی تھی جس کا نچلا اور سب سے اوپر والا حصہ بے قیمت ہوتا ہے اور اصل قیمت درمیان میں موجود چھلی کی ہوتی ہے۔ یوں کسان کی سمجھداری نے مالدار کی چالاکی کو شکست دے دی۔

پیارے اسلامی بھائیو! عقل اللہ پاک کی دی ہوئی بہت بڑی نعمت ہے، اب یہ انسان پر موقوف ہے کہ وہ عقل کا استعمال مثبت کرتا ہے یا منفی! سمجھداری میں کرتا ہے یا چالاکی میں! سمجھداری کا مطلب یوں بھی بیان کیا جاسکتا ہے کہ عقل کا استعمال کسی کو نقصان پہنچائے بغیر اپنا فائدہ حاصل کرنے کے لئے کیا جائے یا خود کو کسی نقصان سے بچانے کے لئے کیا جائے یا پھر کسی کی چالاکی اور بلیک میلنگ سے بچنے کے لئے کیا جائے، اور چالاکی کا مطلب اس کے اُلٹ (Opposite) ہے کہ چاہے

* مُدَرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی

کسی کو نقصان پہنچے مجھے فائدہ ہونا چاہئے یا کسی کو نقصان پہنچانا ہی مقصد ہو یا پھر کسی کو بے وقوف بنانے اُسے بلیک میل کرنے (یعنی اس کی مجبوری سے فائدہ اُٹھانے) کی کوشش کی جائے۔

اس سوال کا جواب مجھے بھی نہیں آتا: ایک اور سبق آموز اسٹوری پڑھئے، چنانچہ ٹرین کا سفر جاری تھا، اس میں ایک یونیورسٹی کا اسٹوڈنٹ بھی سفر کررہا تھا، اس کی نظر اگلی سیٹوں پر بیٹھے ایک غریب مزدور (Worker) پر پڑی جو زیادہ پڑھا لکھا دکھائی نہیں دیتا تھا اسٹوڈنٹ کو شرارت سُوجھی، اس نے اپنے ساتھیوں سے کہا: آؤ میرے ساتھ اس مزدور سے کھیل ہی کھیل میں کچھ رقم کماتے ہیں۔ اسٹوڈنٹ کو یقین تھا کہ یہ سیدھا سادھا مزدور میرے مقابلے میں کیا جانتا ہوگا، اسے تو میں چٹکی بجاتے ہی ہرا دوں گا۔ بہر حال لڑکے اس مزدور کے پاس پہنچے اور اسٹوڈنٹ نے چالاکی سے کہنا شروع کیا: بھیا! اگر آپ بُرا نہ مانیں تو ایک کھیل کھیلتے ہیں اس سے سفر بھی کٹ جائے گا اور اگر آپ جیت گئے تو آپ کی جیب میں کچھ رقم بھی آجائے گی۔ مزدور نے اسے حیرت سے دیکھا، چالاک اسٹوڈنٹ کہنے لگا کہ کھیل یہ ہے کہ ایک سوال میں آپ سے پوچھوں گا اگر آپ کو اس کا جواب نہ آیا تو آپ مجھے ہزار روپیہ دیں گے اور ایک سوال آپ مجھ سے پوچھنا اگر مجھے جواب نہ آیا تو میں آپ کو ایک ہزار روپے دوں گا۔ مزدور کہنے لگا: بھائی! آپ پڑھے لکھے اور کھاتے پیتے گھرانے کے لگتے ہو جبکہ میں غریب اَن پڑھ مزدور ہوں، اتنی رعایت کرلو کہ اگر مجھے جواب نہ آیا تو میں ایک ہزار نہیں پانچ سو دوں گا اور دوسری بات یہ کہ پہلا سوال میں کروں گا۔ اسٹوڈنٹ دل ہی دل میں خوش ہوا کہ مزدور میری چالاکی کے جال میں پھنسا تو سہی اور مزدور کی شرط مان لی۔ مزدور نے پہلا سوال کیا: یہ بتاؤ کہ وہ کونسی چیز ہے جو زمین پر چلتی ہے تو اس کے دو پاؤں ہوتے ہیں اور ہوا میں اُڑتی ہے تو تین پاؤں ہوتے ہیں؟ چالاک اسٹوڈنٹ یہ سوال سُن کر چکرا گیا، بہت غور کیا، موبائل پر پرندوں کی درجنوں ویب سائٹس دیکھ ڈالیں، ساتھیوں سے بھی پوچھا لیکن اس سوال کا جواب نہ دے سکا، آخر کار اس نے ہار مانی اور ایک ہزار روپے مزدور کے حوالے کر دیئے، پھر کہنے لگا: میرا بھی یہی سوال ہے، اب تم اس کا جواب بتاؤ؟ مزدور نے پانچ سو روپے جیب میں ڈالے اور 500 واپس کرتے ہوئے کہا: یہ لیں بھائی صاحب 500 روپے، اس سوال کا جواب مجھے بھی نہیں آتا۔[1]

ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے قارئین! ان اسٹوریز کی روشنی میں ہم خود پر غور کریں کہ کہیں ہم بھی لوگوں سے چالاکی کرنے کی کوشش تو نہیں کرتے! بعض اوقات دکاندار گاہک کو اور وہ دکاندار کو، مکینک بائیک اور کار والے کو اور وہ اس کو، ٹرانسپورٹر مسافروں کو اور وہ اس کو چالاکی دکھانے کی کوشش کرتے ہیں اور ان کو کوئی تیسرا بے وقوف بنا جاتا ہے۔ یاد رکھئے! عقل، فہم اور دماغ اگر آپ کے پاس ہے تو دوسروں کے پاس بھی ہوتا ہے کوئی روٹی کو منہ کے بجائے ناک میں نہیں ڈالتا، گندم چاول کی جگہ گھاس نہیں کھاتا، اس لئے کسی کو بے وقوف یا اُلّو بنانے سے پرہیز کیجئے اور اپنی عقل کا استعمال صرف اور صرف مثبت انداز میں کیجئے۔

؎ کر بھلا ہو بھلا

تلفّظ درست کیجئے

غلط الفاظ	صحیح الفاظ
اَشاعَت/اَشاءَث/اَشَات	اِشاعَت
اَشارہ	اِشارہ
اَصرار	اِصرار
اِصْطَلام/اِصْطَلاحات/اَصطَلام	اِصْطِلاح/اِصْطِلاحات
اَضافہ	اِضافہ

(اردو لغت، جلد 1)

(1) خیال رہے اس مضمون کی فرضی حکایات میں بیان کردہ معاہدے کی شرائط شرعاً جائز نہیں ہیں جو حضرات باہمی شراکت سے کوئی کاروبار کرنا چاہتے ہوں انہیں چاہئے کہ کاروبار کی شرائط کے بارے میں دارالافتاء اہلسنت سے راہنمائی لے لیں۔ فون نمبر: 0311-3993312

بارگاہِ رسالت میں آواز اونچی نہ ہو

کاشف شہزاد عطاری مدنی*

رحمتِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی 2 اِمتیازی شانیں

1 آواز بلند کرنے کی ممانعت: سرکارِ دو عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں آواز بلند کرنے کو حرام قرار دیا گیا۔[1] مقدّس قراٰن میں اللہ پاک کا فرمان ہے: ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ(۲) ﴾ ترجمۂ کنزُالعرفان: اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز پر اونچی نہ کرو اور ان کے حُضور زیادہ بلند آواز سے کوئی بات نہ کہو جیسے ایک دوسرے کے سامنے بلند آواز سے بات کرتے ہو کہ کہیں تمہارے اَعمال برباد نہ ہوجائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔[2]

صدّیق و فاروق رضی اللہ عنہما کا ادب: اللہ پاک کی طرف سے یہ حکم آنے کے بعد شَیْخَیْن کَرِیْمَیْن یعنی حضرت سیّدُنا ابو بکر صدّیق اور حضرت سیّدُنا عمر فاروق رضی اللہ عنہما کا ادب مُلاحظہ فرمائیے: حضرت سیّدُنا ابو بکر صدّیق رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی: ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَ لَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ ﴾ تو میں نے بارگاہِ رسالت میں عَرْض کی: یارسولَ اللہ! اللہ کی قسم! آئندہ میں آپ سے سرگوشی کے انداز میں بات کیا کروں گا۔[3] یہ آیت نازل ہونے کے بعد حضرت سیّدُنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا حال یہ تھا کہ آپ رسولِ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں بہت آہستہ آواز سے بات کرتے حتّٰی کہ (بعض اوقات) حُضورِ اَکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو بات سمجھنے کے لئے دوبارہ پوچھنا پڑتا (کہ کیا کہتے ہو)۔[4]

آسکتا ہے کب ہم سے گنواروں کو ادب وہ
جیسا کہ ادب کرتے تھے یارانِ محمد[5]

روضۂ انور کے پاس آواز بلند کرنا: پیارے اسلامی بھائیو! سیّدِ عالَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وِصالِ ظاہری کے بعد مزارِ پُرانوار کے پاس آواز بلند نہ کی جائے۔ حضرت سیّدُنا امام مالِک رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے: اِنَّ حُرْمَتَهٗ مَيِّتًا كَحُرْمَتِهٖ حَيًّا یعنی تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی عزّت و حُرمت آج بھی اُسی طرح ہے جس طرح حیاتِ ظاہری میں تھی۔[6]

اَمیرُ المؤمنین (حضرت سیّدُنا) عمر رضی اللہ عنہ نے رَوضۂ اَنور کے پاس کسی کو اونچی آواز سے بولتے دیکھا، فرمایا: کیا اپنی آواز نبی کی آواز پر بلند کرتا ہے اور یہی آیت تلاوت کی۔[7] صدرُ الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: (سنہری جالیوں کے سامنے) مُعتدِل (یعنی درمیانی) آواز سے (سلام پیش کرو)، نہ بلند و سخت کہ اُن کے حُضور آواز بلند کرنے سے عمل اَکارت (یعنی برباد) ہوجاتے ہیں۔[8]

بارگاہِ ناز میں آہستہ بول — ہو نہ سب کچھ رائگاں[9] آہستہ چل

2 دُرود و سلام پڑھنا لازم کیا گیا: اللہ کے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرود و سلام پڑھنا ہم پر لازم ہے۔[10]

اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے: ﴿ اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّؕ-یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا(۵۶) ﴾ ترجمۂ کنزُ العرفان: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر دُرود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! ان پر دُرود اور خوب سلام بھیجو۔[11]

انہیں کس کے دُرود کی پروا — بھیجے جب ان کا کِردِگار[12] دُرود[13]

دُرود شریف پڑھنا کب فرض، کب واجب؟ اے عاشقانِ رسول! زندگی میں کم از کم ایک مرتبہ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرود شریف پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ الگ الگ مجلسوں (Sittings) میں جتنی بار نامِ سرکار صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم لیا یا سُنا جائے

* ماہنامہ فیضان مدینہ، کراچی

ہر بار دُرود شریف پڑھنا واجب ہے۔ ایک ہی مجلس (Sitting) میں چند مرتبہ نامِ مبارک لیا یا سُنا جائے تو بعض عُلَما کے نزدیک ہر بار دُرود شریف پڑھنا واجب ہے جبکہ بعض عُلَما کے نزدیک ایک مرتبہ واجب اور ہر مرتبہ دُرود شریف پڑھنا مُستحب (یعنی ثواب کا کام) ہے۔[14]

دُرود و سلام پڑھنے کے فضائل و بَرَکات اور نہ پڑھنے کے نقصانات جاننے کیلئے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ "فیضانِ دُرودو سلام" مُلاحظہ فرمایئے۔ اللہ پاک ہمیں کثرت کے ساتھ دُرود و سلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِین بِجَاہِ النّبیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بیٹھتے اٹھتے جاگتے سوتے　　ہو الٰہی مرا شِعار[15] دُرود[16]

(1) مواہب لدنیہ، 2/286 (2) پ26، الحجرات:2 (3) کنز العمال، 1/214، جز: 2، حدیث: 4604 (4) ترمذی، 5/177، حدیث: 3277، صراط الجنان، 9/399 (5) قبالۂ بخشش، ص71 (6) الشفاء، جزء 2، ص41 (7) فتاویٰ رضویہ، 15/169 (8) بہارِ شریعت، 1/1225 (9) بے کار، ضائع (10) مواہب لدنیہ، 2/276 (11) پ22، الاحزاب:56 (12) خالق (13) ذوقِ نعت، 125 (14) فتاویٰ رضویہ، 10/801، 6/223 ملخصاً (15) طریقہ، عادت (16) ذوقِ نعت، 124

مَدَنی رسائل کے مُطالعہ کی دُھوم

شیخِ طریقت امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ربیعُ الآخر 1441ھ میں درج ذیل مَدَنی رسائل پڑھنے/سننے کی ترغیب دلائی اور پڑھنے/سننے والوں کو دُعاؤں سے نوازا: ❶ یاربَّ المصطفےٰ! جو کوئی رسالہ **"فاتحہ اور ایصالِ ثواب کا طریقہ"** کے **26** صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کی قبر کو جلوۂ مصطفےٰ سے آباد فرما۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 9لاکھ 35ہزار 190 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ (اسلامی بھائی: 4لاکھ 97ہزار 590 / اسلامی بہنیں: 4لاکھ 37ہزار 600)۔ ❷ یااللہ! جو کوئی رسالہ **"مُنّے کی لاش"** کے **18** صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کو قیامت میں میرے غوثِ پاک کے جھنڈے تلے جگہ نصیب فرما۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 13لاکھ 66ہزار 449 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ (اسلامی بھائی: 7لاکھ 37ہزار 766 / اسلامی بہنیں: 6لاکھ 28ہزار 683)۔ ❸ یاالٰہی! جو کوئی رسالہ **"چڑیا اور اندھا سانپ"** کے **32** صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کی حلال روزی میں خوب خیر و برکت عطا فرما۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم۔ **کارکردگی:** تقریباً 13لاکھ 67ہزار 239 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ (اسلامی بھائی: 7لاکھ 54ہزار 982 / اسلامی بہنیں: 6لاکھ 12ہزار 257)۔ ❹ یااللہ! جو کوئی رسالہ **"جنّتیوں کی زبان"** کے **30** صفحات پڑھ یا سُن لے اُس کو جنّتُ الفردوس میں میرے عَرَبی آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کارکردگی:** تقریباً 10لاکھ 53ہزار 328 اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں نے اس رسالے کا مطالعہ کیا۔ (اسلامی بھائی: 5لاکھ 35ہزار 748 / اسلامی بہنیں: 5لاکھ 17ہزار 580)۔

محمد آصف عطاری مدنی*

تین سیب چار کیسے ہوئے؟ ٹیچر نے ایک بچّے سے بڑی نرمی سے پوچھا: مُنّے! اگر میں تمہیں ایک سیب (Apple) دوں، پھر ایک اور سیب دوں اور پھر ایک سیب اور دوں تو تمہارے پاس ٹوٹل کتنے سیب ہوجائیں گے؟ بچّے نے اپنی انگلیوں پر گِن کر جواب دیا: چار۔ اتنی وضاحت کے ساتھ پوچھے گئے سُوال کا غلط جواب سُن کر ٹیچر کا مُوڈ آف ہوگیا لیکن اس نے خود پر کنٹرول کرتے ہوئے کہا: بیٹا! میری بات غور سے سُنو اور شفقت کے ساتھ اپنا سوال دُہرا دیا (Repeat کیا)۔ بچّہ ٹیچر کی ناگواری دیکھ چکا تھا، اس لئے اس نے بڑی توجہ کے ساتھ سیبوں کی تعداد کو گِنا اور پورے یقین (Certainty) کے ساتھ کہا: ٹیچر! میرے پاس چار سیب ہوجائیں گے۔ یہ سُن کر ٹیچر سوچ میں پڑ گئی کہ یا تو وہ ناکام ٹیچر ہے جو بچّے کو اپنا سوال نہیں سمجھا سکی یا پھر بچّہ ذہنی طور پر بہت زیادہ کمزور (Weak) ہے! بہرحال اس نے اپنا سُوال تبدیل کیا اور بچّے سے پوچھا کہ یہ بتاؤ اگر میں آپ کو ایک کیلا (Banana) دوں، پھر ایک کیلا اور دوں، پھر ایک اور کیلا دوں تو آپ کے پاس کتنے کیلے ہوجائیں گے؟ بچّے نے ٹیچر کی ناراضی سے بچنے کے لئے دو مرتبہ انگلیوں پر کاؤنٹنگ کی اور بڑے جوش سے کہا: تین۔ ٹیچر کو اطمینان ہوا کہ میری محنت بے کار نہیں گئی بچّہ اب دُرست جواب دینے لگا ہے۔ چنانچہ اس نے سیبوں والا سُوال دہرا دیا تو بچّے نے جو خوف سے باہر آچکا تھا، جواب دیا: ٹیچر! چار سیب۔ اب کی بار ٹیچر نے تھوڑا سخت لہجے میں کہا: مجھے یہ بتاؤ کہ یہ سیب چار کس طرح بن جاتے ہیں؟ بچّے نے سہم کر جواب دیا: ٹیچر! آج صبح میری امّی نے مجھے ایک سیب دیا تھا جو میرے بیگ میں رکھا ہے، اب اگر آپ مجھے تین سیب دیں گی تو سب ملا کر میرے پاس ٹوٹل چار سیب ہوجائیں گے۔

ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے قارئین! اِس اسٹوری میں ہمارے لئے یہ سبق ہے کہ ہم کسی کو رُوٹین سے ہٹ کر کوئی کام کرتا دیکھیں تو اس کے بارے میں فوراً منفی رائے (Negative Opinion) قائم نہ کریں بلکہ غور کریں کہ وہ ایسا کیوں کر رہا ہے! بلکہ اسی سے پوچھ لیں گے تو ہم غلط فہمی کا شکار ہونے سے بچ سکتے ہیں جیسا کہ مذکورہ اسٹوری میں ٹیچر نے کیا کہ بچّے سے تین سیبوں کے چار ہونے کی وجہ پوچھی تو معاملہ واضح ہوگیا۔

مجھے بڑی شرمندگی ہوئی: کراچی کے ایک عالمِ دین کا کہنا ہے کہ میں جامعہ کی طرف آرہا تھا کہ راستے میں ٹریفک جام ہونے کی وجہ سے رُکا تو کسی نے میری کار کے دروازے کے قریب آکر کچھ کہا، اس شخص کے لباس وغیرہ کی وجہ سے میں نے سمجھا کہ بھیک مانگ رہا ہے کیونکہ اس علاقے میں کئی بار میرا پیشہ وَر بھکاریوں (Professional Beggars) سے واسطہ پڑ چکا تھا چنانچہ میں نے اس کی بات غور سے سُنے بغیر "مُعاف کرو" کا اشارہ کردیا، اس نے دوبارہ مجھ سے کچھ بات کرنا چاہی تو میں نے ذرا قریب ہوکر غور سے اس کی بات سُنی، وہ بڑی عاجزی سے کہنے لگا: میں نے آپ سے بھیک نہیں مانگی بلکہ میں محنت مزدوری کرتا ہوں میں نے تو آپ سے مزارِ قائد کی طرف جانے والا راستہ پوچھا تھا۔ یہ سُن کر مجھے بہت زیادہ شرمندگی ہوئی کہ میں نے اس کی بات سُنے بغیر اُسے بھکاری قرار دے دیا۔ میں نے فوراً اس سے مُعافی مانگی اور اُسے راستہ سمجھا دیا۔ اس بات کو کئی سال گزر گئے لیکن

* چیف ایڈیٹر
ماہنامہ فیضانِ مدینہ، کراچی

جب بھی مجھے یہ واقعہ یاد آتا ہے تو شرمسار ہو جاتا ہوں۔

قارئین! یاد کیجئے! ہم بھی زندگی میں کئی بار کسی کے بارے میں غلط فہمی (Misunderstanding) کا شکار ہوگئے ہوں گے جس کا شاید ہمیں نقصان بھی اُٹھانا پڑا ہو، پھر اصل بات پتا چلنے پر ہمیں احساس ہوا ہو کہ ہم غلطی پر تھے تو کیا ہی اچھا ہو کہ ہم کسی کے بارے میں اپنی رائے فائنل کرنے سے پہلے خوب غور کرنے کی عادت بنالیں۔ جتنے احتمالات ہم اپنی غلطی کو Justify کرنے کے لئے قائم کرتے ہیں اگر اس سے آدھے احتمالات بھی ہم دوسروں کی غلطی کو Justify کرنے لئے قائم کریں تو بہت ساری غلط فہمیوں کا خاتمہ ہو سکتا ہے اور تعلقات بگڑنے سے بچ سکتے ہیں مثلاً ✿ طالبِ علم سبق پڑھنے میں دلچسپی نہیں لے رہا تو اسے نالائق اور سُست قرار دینے کے بجائے ٹیچر کو غور کرنا چاہئے کہ ہو سکتا ہے میں سبق ٹھیک سے نہیں سمجھا رہا یا ممکن ہے اس طالبِ علم کو گھریلو ٹینشن ہو یا اس کی طبیعت خراب ہو! ✿ ساس نے بہو کو کوئی کام کہا لیکن اس نے نہیں کیا تو اُسے بدتمیز اور بے ادب قرار دینے کے بجائے ساس کو سوچنا چاہئے کہ ہو سکتا ہے کہ بہو اس کی بات نہ سُن پائی ہو یا مصروفیت میں بھول گئی ہو! ✿ بوڑھے باپ نے بیٹے کو دفتر سے واپسی پر کوئی چیز لانے کی فرمائش کی لیکن بیٹا شام کو گھر آیا تو وہ چیز اس کے ہاتھ میں نہ تھی تو اسے احسان فراموش اور نکما قرار دینے کے بجائے بوڑھے باپ کو یہ سوچنا چاہئے کہ وہ بُھول گیا ہوگا یا وہ چیز اسے بازار سے نہیں ملی ہوگی یا اُس کے پاس وہ چیز خریدنے کے لئے آج پیسے نہیں ہوں گے۔ اس طریقے پر عمل کرکے ہم بہت سی غلط فہمیوں سے بچ سکتے ہیں۔ یاد رکھئے! بعض اوقات چھوٹی سی غلط فہمی میاں بیوی میں طلاق کروا دیتی ہے، ساس بہو میں لڑائیاں کروا دیتی ہے، بوڑھے والدین کو جوان اولاد کے خلاف کر دیتی ہے، بہن کو بہن سے اور بھائی کو بھائی سے لڑوا دیتی ہے، خاندانی جھگڑے کروا دیتی ہے، دوستوں کی دوستی تُڑوا دیتی ہے، انسان کو انسان کے ہاتھوں قتل کروا دیتی ہے، اُستاذ کو شاگرد سے، سیٹھ کو ملازم، مرید کو پیر سے دُور کر دیتی ہے۔ غلط فہمیوں کی وجہ سے مضبوط اِدارے اور بڑی بڑی تنظیمیں تک کمزور ہو جاتی ہیں۔

آخر میں ایک سبق آموز تمثیل (Story) پڑھئے: بہو اپنے سُسر کے کمرے کے قریب سے گزری تو اس کے کانوں میں ساس کی آواز پڑی کہ اب مجھ سے اس لڑکی کے نخرے برداشت نہیں ہوتے، یہ سُن کر وہ چونک گئی اور وہیں رُک گئی، اس کی ساس اپنے شوہر سے کہہ رہی تھی، جب دیکھو اس لڑکی نے نئی ٹینشن کھڑی کی ہوتی ہے، سمجھانے پر بھی نہیں سمجھتی، نہ ساس کو کچھ سمجھتی ہے نہ سُسر کی عزت کرتی ہے اور شوہر کو تو اپنا نوکر سمجھتی ہے، شام کو بیٹا گھر پر آتا ہے تو اس سے فائنل بات کرتی ہوں۔ یہ سُن کر بہو کے تن بدن میں تو گویا آگ لگ گئی کہ میں نے ان کے سامنے کون سے نخرے کئے ہیں! کب گھر میں ٹینشن کھڑی کی ہے! ساس سُسر کی خدمت سے کب انکار کیا ہے! شوہر کی عزت اور وقار میں کب کمی کی ہے؟ پھر بھی ان لوگوں کے میرے بارے میں اتنے بُرے تاثرات ہیں کہ اب مجھے گھر سے نکالنے کی سوچ رہے ہیں، اس سے پہلے کہ یہ شام کو میرے شوہر سے بات کریں اور مجھے دھکے دے کر گھر سے نکالیں میں خود ہی اپنے میکے چلی جاتی ہوں۔ یہ سوچنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں آکر خاموشی سے اپنے کپڑے وغیرہ سوٹ کیس میں رکھنے لگی، ابھی پیکنگ سے فارغ ہوئی ہی تھی کہ ساس نے آواز دے کر بلا لیا اور اپنے پاس بٹھا کر کہنے لگی: بہو! تمہاری نند (یعنی میری بیٹی) کی اپنے سُسرال والوں سے نہیں بنتی، میں اپنی معلومات اور تجربے کی بنیاد پر سمجھتی ہوں کہ قصور میری بیٹی کا ہے، ہم نے اسے بہت سمجھایا ہے، آج شام کو بیٹا آتا ہے تو اس سے کہوں گی کہ کچھ دنوں کے لئے اُسے یہاں لے آئے، میری تم سے درخواست ہے کہ تم اس کی ہم عمر بھی ہو اور ہمارے گھر کی پیاری اور مثالی بہو بھی ہو، اگر تم اسے سمجھاؤ گی کہ بہو کو گھر میں کس طرح رہنا چاہئے تو مجھے امید ہے وہ خود کو بہتر کرلے گی۔ یہ سُن کر بہو نے ہاں میں سر ہلایا اور دل ہی دل میں شرمندہ ہونے لگی کہ میری ساس میرے بارے میں کیسے اچھے جذبات رکھتی ہے لیکن افسوس! جو باتیں انہوں نے اپنی سگی بیٹی کے لئے کی تھیں انہیں میں نے غلط فہمی کی وجہ سے اپنے اوپر لے لیا، پھر اس نے خدا کا شکر ادا کیا کہ پیکنگ کی بات کمرے تک ہی رہی ورنہ بات بڑھ سکتی تھی اور جھگڑا ہو سکتا تھا۔

اَحکامِ تجارت

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی*

ڈرائیور کا کھانا بھی رِشوت؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ہائی وے وغیرہ پر جو ہوٹلز ہیں ان کے مالکان گاڑیوں کے ڈرائیورز سے یہ طے کرتے ہیں کہ آپ اگر گاڑی ہمارے ہوٹل پر روکو گے تو آپ کا اور گاڑی کے دیگر عملے کا کھانا فِری ہوگا۔ ڈرائیور گاڑی اسی مخصوص ہوٹل پر روکتا ہے جس میں ڈرائیور اور گاڑی کے دیگر عملے کا تو کھانا فِری ہے البتہ مسافروں کو عُموماً مہنگا کھانا ملتا ہے۔ ڈرائیورز وغیرہ کے لئے اس کھانے کا کیا حکم ہے؟ پھر ڈرائیورز صرف کھانا ہی نہیں کھاتے بلکہ سگریٹ اور بیلنس وغیرہ بھی لیتے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پوچھی گئی صورت میں ڈرائیور اور دیگر عملے کے لئے یہ کھانا کھانا اور سگریٹ و بیلنس وغیرہ دیگر چیزیں لینا حرام و گناہ اور رِشوت کے حکم میں داخل ہے کیونکہ ہوٹل والے اپنا کام نکلوانے کیلئے یہ کھانا وغیرہ دیتے ہیں تاکہ ڈرائیور گاڑی اسی ہوٹل پر روکے اور یہی رشوت ہے۔ حدیثِ پاک میں ہے:

"عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ" ترجمہ: حضرت سیّدنا عبدُاللہ بن عَمْرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے رشوت دینے والے اور لینے والے پر لعنت فرمائی ہے۔ (ترمذی، 3/66، حدیث:1342) بحر الرائق میں رِشوت اور تحفہ میں فرق کے حوالے سے ہے: "أن الفرق بين الهدية والرشوة أن الرشوة ما يعطيه بشرط أن يعينه والهدية لا شرط معها" ترجمہ: ہدیے اور رشوت میں فرق یہ ہے کہ رشوت وہ مال ہے جو اس شرط کے ساتھ دیا جائے کہ رشوت لینے والا رشوت دینے والے کی کسی معاملے میں مدد کرے گا اور ہدیہ وہ مال ہے جس کے ساتھ کوئی شرط نہ ہو۔

(بحر الرائق، 6/441)

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "رشوت لینا مطلقاً حرام ہے کسی حالت میں جائز نہیں۔ جو پرایا حق دبانے کے لئے دیا جائے رشوت ہے یوہیں جو اپنا کام بنانے کے لئے حاکم کو دیا جائے رشوت ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، 23/597)

* دار الافتاء اہلِ سنّت نور العرفان، کھارادر، کراچی

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت رحمۃ اللہ علیہ ایک اور مقام پر لکھتے ہیں: ”بیع تو اس میں (اسٹیشن پر سودا بیچنے والے) اور خریداروں میں ہوگی، یہ (اسٹیشن پر سودا بیچنے کا ٹھیکہ لینے والا) ریل والوں کو روپیہ صرف اس بات کا دیتا ہے کہ میں ہی بیچوں، دوسرا نہ بیچنے پائے، یہ شرعاً خالص رشوت ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، 19/559)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کلیئرنگ ایجنٹ سے متعلق ایک سوال کا جواب

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ کنٹینر وغیرہ باہر سے شپ کے ذریعے آتے ہیں اب جس کا کارگو ہوتا ہے وہ کسی اور سے ڈپازٹ لگواتا ہے اور جس سے ڈپازٹ لگواتا ہے اسے اس کا نفع بھی دیتا ہے جس شپنگ لائن کا کنٹینر اس کے پاس جاتا ہے وہ شپنگ لائن ڈپازٹ رکھتی ہے، کوئی بھی بندہ ڈپازٹ لگوا سکتا ہے، ایک یا ڈیڑھ لاکھ کا ڈپازٹ ہوتا ہے۔ اب اگر ہم اپنے پیسے ڈپازٹ لگاتے ہیں تو جب کنٹینر واپس شپنگ لائن کو ریسیو ہوجاتا ہے تو وہ ڈپازٹ کے پیسے ہمیں واپس دے دیتی ہے اور جس کا کارگو تھا اس سے دو تین ہزار جتنی بات ہوئی تھی وہ مزید اس سے ہم وصول کرلیتے ہیں تو کیا یہ پیسے لینا جائز ہے؟

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب: پہلے تو ہم سوال کے پس منظر کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں۔ ہوتا یہ ہے کہ جب کنٹینر باہر نکلتا ہے تو اسے خالی ہوکر واپس بھی آنا ہوتا ہے مثال کے طور پر کراچی سے رحیم یار خان گیا تو اب اگر وہاں سے واپس ہی نہ آئے تو کنٹینر والا پھنس جائے گا وہ اپنا خالی کنٹینر کیسے منگوائے گا؟ لہٰذا جس کا مال کنٹینر کے ذریعے جارہا ہے اس کے ذمّے یہ بات ڈالی جاتی ہے کہ وہ کچھ زرِ ضمانت جمع کروائے اور جب کنٹینر واپس کرے تو یہ زرِ ضمانت اس کو واپس مل جائے۔ اب وہ مالکان جو مال امپورٹ کرتے ہیں وہ زرِ ضمانت کے طور پر پیسے جمع کروانے سے منع کردیتے ہیں تو کلیئرنگ ایجنٹ یہ رقم اپنی جیب سے لگاتا ہے اور جب مال زیادہ آتا ہے اور جمع کروانے کے لئے پیسے کم پڑتے ہیں تو وہ دیگر لوگوں سے پیسے پکڑتا ہے اور جمع کروادیتا ہے۔ اگر یہ پیسے وہ تاجر یا سیٹھ جمع کرواتا جس نے یہ کنٹینر منگوایا ہے تو پھر سارا معاملہ اصول کے مطابق ہوتا لیکن یہاں ایک آؤٹ سائیڈر اپنے پیسے دیتا ہے اور وہ اس لالچ میں پیسے دیتا ہے کہ اتنے پیسے دینے پر اتنا نفع اوپر ملے گا، یہ سودی معاملہ ہے کیونکہ اس نے جو رقم دی وہ قرض ہے اور قرض پر نفع لینا سود ہے جو کہ حرام و گناہ ہے۔ حدیثِ مبارک میں ہے: ”کُلُّ قَرْضٍ جَرَّ مَنْفَعَۃً فَھُوَ رِبًا“ ترجمہ: قرض کے ذریعہ سے جو منفعت حاصل کی جائے وہ سود ہے۔ (کنزالعمال، جز6، 3/99، حدیث:15512)

اس رقم کے قرض ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اس رقم سے کوئی کاروبار کرنا مقصود نہیں ہے بلکہ اسے لے کر زرِ ضمانت کے طور پر رکھ دیا جائے گا اور کنٹینر واپس ہونے پر وہ رقم اسے لوٹا دی جائے گی اور رقم والے کو فکس نفع ملے گا جو کہ قرض پر نفع ہے۔

واضح رہے کہ اس کے علاوہ بھی کلیئرنگ ایجنٹس کی غالب اکثریت بہت سے ناجائز کام کرتی ہے مثلاً رشوت دینا، غلط ڈاکومنٹس کے ذریعے مال کلیئر کروانا، دھوکا دینا وغیرہ۔ ان تمام ناجائز کاموں سے بچنا ضروری ہے۔

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دکان داروں کے باہمی لین دین میں احتیاط: مارکیٹ میں کام کرتے وقت دکان داروں (Shop Keepers) کو ایک دوسرے سے لین دین کی ضَرورت پیش آتی ہے مثلاً کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی دکان دار کے پاس پارٹی پیمنٹ لینے کیلئے آتی ہے اور اس وقت اس کے پاس کیش موجود نہیں ہوتا تو وہ دوسرے دکان دار سے اُدھار لے کر پارٹی کو پیسے ادا کرتا ہے، یوں ہی بعض اوقات ایک دکان دار کے پاس جب کسٹمر کوئی ایسی چیز طلب کرتا ہے جو اس کے پاس نہیں ہوتی یا اس کے پاس ختم ہوگئی ہوتی ہے تو وہ اپنی فیلڈ کے دوسرے دکان دار سے وہ چیز لے لیتا ہے۔ دکان داروں کا یہ باہمی لین دین چلتا رہتا ہے لیکن دیگر شرعی احتیاطوں کے ساتھ ساتھ اس میں ایک احتیاط یہ ہونی چاہئے کہ حساب کتاب جلد سے جلد کرتے رہنا چاہئے ورنہ جھگڑے کی صورت بن سکتی ہے کہ ایک کہے گا: میں نے تمہارے پیسے واپس کردیئے ہیں اور دوسرا کہے گا کہ نہیں دیئے یا ایک کہے گا: تم میری دکان سے فلاں چیز بھی لے کر گئے ہو، دوسرا کہے گا: میں تو نہیں لے کر گیا یا کہے گا کہ کسٹمر کو سمجھ نہ آنے کے باعث میں نے وہ چیز واپس بھجوادی تھی یا یہ تو پہلے کا حساب ہے اس کے پیسے تو میں نے پہلے ہی دے دیئے تھے، تم نے اس حساب کو کاٹا نہیں ہے اور یوں معاملہ اُلجھ کر رہ جائے گا لہٰذا جب بھی کسی کو قرض دیں تو اس کو لکھ لیا کریں اور قرض لینے والا بھی جب قرض واپس کرے تو اس لکھے ہوئے کو کٹوا دے تاکہ بعد میں جھگڑے کی کوئی صورت نہ بنے۔ **مختلف قسم کے بورڈ:** مارکیٹ میں لوگ ایک دوسرے سے قرض کا لین دین تو کرتے ہیں مگر ہوتا یہ ہے کہ قرض لینے تو خود جاتے ہیں اور جب واپس کرنے کی باری آتی ہے تو قرض دینے والے کو خود جاکر یا اپنا بندہ بھیج کر منگوانا پڑتا ہے اور بعض اوقات تو بہت رُلا رُلا کر دیتے ہیں۔ اس طرح قرض دینے والوں کے لئے تکلیف کا باعث بنتے ہیں اور کبھی تو ہڑپ بھی کر جاتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ لوگوں کی ایک تعداد قرض دینے سے کتراتی ہے اور اس بڑی نیکی سے دور رہتی ہے، بعض دکان داروں نے تو اُدھار نہ دینے کے لئے اپنی دکانوں پر مختلف قسم کی تحریروں پر مشتمل بورڈز لگائے ہوتے ہیں۔ **قرض کی وُصولی میں نرمی:** جب قرض کی وُصولی کا وقت آئے تو قرض دینے والے کو چاہئے کہ نرمی سے کام لے اور کوئی ایسی بات یا عمل نہ کرے جو معیوب ہو۔ ابے تبے، تو تڑاق، غصے اور گالی گلوچ سے بچتے ہوئے پیار محبت سے اپنا مال واپس لینے کی کوشش کرے۔ حدیث شریف میں ہے: ناپسندیدہ قول اور فعل سے بچتے ہوئے اپنا حق وُصول کرو، خواہ وہ حق پورا وُصول ہو یا نہ ہو۔ (ابن ماجہ، 3/148، حدیث:2422) **مقروض اور قرض خواہ میں صلح صفائی:** اگر قرض لینے اور دینے والے کے درمیان بحث چھڑ جائے تو تیسرے شخص کو ان کے بیچ آکر صلح صفائی کرانی چاہئے تاہم اس کا میلان اور اس کی حمایت قرض لینے والے کی طرف ہونی چاہئے کیونکہ قرض خواہ کے پاس پیسہ ہوتا ہے اسی وجہ سے وہ اسے قرض دیتا ہے جبکہ قرض لینے والا حاجت مند ہوتا ہے اور اپنی اسی مجبوری کے باعث وہ قرض لیتا ہے۔ البتہ! اگر مقروض اپنی حد سے بڑھ جائے یوں کہ ادائیگی کی قدرت کے باوجود ٹال مٹول سے کام لے تو اُسے اس ظلم سے روکنے کے لئے اب قرض دینے والے کی طرف داری کرنی ہوگی۔ حدیث شریف میں ہے: اپنے بھائی کی مدد کرو خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ کسی نے عرض کی: یارسولَ اللہ! اگر وہ مظلوم ہو تو مدد کروں گا لیکن ظالم ہو تو کیسے مدد کروں؟ ارشاد فرمایا: تمہارا اُسے ظلم سے روکنا اس کی مدد ہے۔
(بخاری، 4/389، حدیث:6952)

اللہ پاک ہمیں اپنے آپس کے لین دین کو شریعت کے مطابق کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* ماہنامہ فیضان مدینہ، کراچی

روشن ستارے

حضرت سیدنا ذُوالْبِجَادَیْن رضی اللہ عنہ

عدنان احمد عطاری مدنی*

وہ خوش نصیب حضرات جن کی قبر میں حضورِ اَنور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بنَفسِ نفیس اُترے اور اُن حضرات کو خصوصی اعزاز بخشا، اُن میں سے پانچ یہ ہیں: 1 اُمُّ المؤمنین حضرت بی بی خدیجہ 2 حضرت بی بی خدیجہ کے ایک صاحب زادے 3 حضرت بی بی عائشہ کی والدہ حضرت اُمِّ رومان 4 حضرت علی کی والدہ حضرت فاطمہ بنتِ اسد 5 حضرت عبدُ اللہ رضی اللہ عنہم جن کا لقب ذُوالْبِجَادَیْن یعنی دو چادروں والا ہے۔[1] حضرت ذُوالْبِجَادَیْن رضی اللہ عنہ کون تھے، کب اسلام لائے، یہ لقب کیوں ملا، شہادت کس طرح ہوئی نیز ان کی تدفین کا منظر کیسا رُوح پرور تھا؟ آیئے ملاحظہ کیجئے۔

چچا نے سب چھین لیا: آپ رضی اللہ عنہ کا تعلق مدینۂ منوّرہ کے گردو نواح میں آباد قبیلۂ مُزَیْنَہ سے ہے، آپ چھوٹے تھے کہ والد کا انتقال ہوگیا، والد نے وراثت میں کوئی مال نہیں چھوڑا، چچا مالدار تھا لہٰذا اس نے آپ کی کفالت اور پرورش کی یہاں تک کہ آپ بھی مالدار ہوگئے۔ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہجرت کرکے مدینے تشریف لائے تو آپ کا دل دینِ اسلام میں دل چسپی لینے لگا لیکن چچا کی وجہ سے قبولِ اسلام کی طاقت نہ تھی یہاں تک کہ کئی سال گزر گئے، نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم 8 ہجری میں فتحِ مکّہ کے بعد مدینے واپس ہوئے تو آپ نے چچا سے کہا: میں نے تمہارے اسلام لانے کا انتظار کیا لیکن میرا خیال ہے کہ تم محمدِ عربی (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی خدمت میں حاضری نہیں دوگے، مجھے اسلام لانے کی اجازت دے دو، اس نے کہا: اگر تم نے اسلام قبول کیا تو میں تم سے اپنی دی ہوئی ہر چیز چھین لوں گا یہاں تک کہ کپڑے بھی چھین لوں گا۔ آپ نے فرمایا: میں اسلام قبول کرنے لگا ہوں، میں جھوٹے معبودوں کی عبادت چھوڑتا ہوں، میرا سب کچھ لے لو، چچا نے آپ رضی اللہ عنہ سے کپڑوں سمیت سب کچھ چھین لیا۔[2] **والدہ نے چادر دی:** ایک روایت کے مطابق جب آپ کے دل میں محبتِ ایمان اور محبتِ رسول کی شمع روشن ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہ نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی جانب روانہ ہوگئے، آپ کی والدہ اپنی قوم کے پاس گئی اور کہنے لگی: میرا بیٹا محمدِ عربی (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم) کی جانب چل پڑا ہے، اس کے پیچھے جاؤ اور اسے واپس لے آؤ۔ (جب قوم کے لوگ آپ کو پکڑ کر لائے تو) والدہ نے کہا: یہ بہت شرم و حیا والا ہے اگر اس کے کپڑے اُتار لوگے تو یہ بھاگ نہیں سکے گا۔ لہٰذا قوم نے آپ کے کپڑے اُتار لئے اور برہنہ کردیا، آپ ایک کمرے میں بیٹھ گئے اور کھانے پینے سے انکار کردیا، والدہ یہ دیکھ کر قوم کے پاس گئی اور کہا: میرے بیٹے نے قسم کھالی ہے کہ جب تک محمدِ عربی کے پاس نہیں پہنچے گا نہ کچھ کھائے گا نہ پئے گا، تم لوگ اس کے کپڑے دے دو مجھے ڈر ہے کہ کہیں وہ مر نہ جائے، لیکن قوم نے کپڑے دینے سے انکار کردیا، پھر والدہ نے اپنی چادر کے دو حصّے کرکے ایک حصّہ میں بٹن لگادیئے جسے آپ نے اوڑھ لیا جبکہ دوسرے حصے کو آپ کے سر کے اوپر ڈال دیا اور کہا: جاؤ! چلے جاؤ۔[3] **بارگاہِ رسالت میں حاضری:** آپ رضی اللہ عنہ سَحَر کے وقت مدینے پہنچے اور مسجدِ نبوی شریف میں ٹھہرے، جب نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نماز کے لئے تشریف لائے اور نظرِ مبارک آپ رضی اللہ عنہ پر پڑی تو فرمایا: تم کون ہو؟ عرض کی: میرا نام عبدُ العزّیٰ ہے، میں فقیر اور مسافر ہوں،

* مُدرِّس مرکزی جامعۃ المدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی

آپ کی محبت میں گرفتار ہوں، آپ کی صحبت میں رہنا چاہتا ہوں، ارشاد فرمایا: تمہارا نام عبدُ اللہ اور تمہارا لقب ذُوالْبِجَادَیْن ہے، ہمارے گھر کے قریب ہمارے پاس رہا کرو۔[4] **معمولات:** نمازِ فجر کے بعد جب سورج طلوع ہو جاتا تو آپ رضی اللہ عنہ کھڑے ہو جاتے اور جب تک اللہ چاہتا آپ نماز پڑھتے رہتے پھر نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوتے اور سلام عرض کرتے پھر اپنی رہائش کی طرف چلے جاتے۔[5] آپ رضی اللہ عنہ نے صحبتِ رسول کو اپنے اوپر لازم کیا ہوا تھا، رحمت عالم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم آپ کو قراٰن سکھایا کرتے تھے یہاں تک کہ آپ نے بہت سا قراٰن پڑھ لیا، آپ مسجدِ نبوی میں قیام کرتے اور بلند آواز سے تلاوت کرتے تھے۔ **یہ ریاکار نہیں ہیں:** ایک مرتبہ حضرت سیّدنا عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسولَ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! کیا آپ اس اَعرابی (دیہاتی) کو نہیں سُن رہے کہ بلند آواز سے قراءت کرتا ہے اور دوسروں کو تلاوتِ قراٰن سے روک دیتا ہے۔ رحمتِ عالم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: عمر! اسے چھوڑ دو، اس نے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کی ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں سوال کیا: کیا یہ ریاکار (دکھلاوا کرنے والا) ہے؟ ارشاد فرمایا: تم اسے چھوڑ دو، یہ اَوّاہِین (یعنی گریہ و زاری کرنے والوں) میں سے ہے۔[6] **پیارے آقا نے نکاح کروادیا:** حضرت سیدنا ذُوالْبِجَادَیْن رضی اللہ عنہ نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا مگر اس نے قبول نہ کیا، پہلے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس عورت کو حضرت ذُوالْبِجَادَیْن سے نکاح کرنے کی ترغیب دلائی، (مگر اس نے انکار ہی کیا) نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو یہ خبر پہنچی تو ارشاد فرمایا: اے عبدُ اللہ! مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ تم نے فلاں عورت کو نکاح کا پیغام دیا ہے؟ آپ نے عرض کی: جی ہاں، ارشاد فرمایا: میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے کیا۔[7] **شوقِ شہادت:** سن 9 ہجری ماہِ رجب میں حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جنگِ تبوک کے لئے روانہ ہوئے تو آپ بھی مجاہدین میں شامل ہو کر چل پڑے اور درخواست کی: یارسولَ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! دعا فرمائیے کہ مجھے شہادت نصیب ہو۔ رحمتِ عالم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے آپ سے ببول کے درخت کی چھال منگوائی، آپ چھال لائے تو آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اسے آپ کے بازو پر باندھ دیا اور دعا کی: اے اللہ! میں نے اس کے خون کو کفار پر حرام کر دیا، عرض کی: میں نے اس کی خواہش نہیں کی، ارشاد فرمایا: جب تم جہاد کے لئے نکلو، اگر بخار میں فوت ہو گے جب بھی تم شہید ہو گے۔ اگر تمہارا جانور (تمہیں گرا کر) تمہاری گردن توڑ دے تو بھی تم شہید ہو گے کوئی حرج نہیں کہ شہادت کس طرح ملے۔[8] خدائے پاک کا کرنا ایسا ہوا کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مقامِ تبوک پہنچ کر تقریباً 20 راتیں دشمن کا انتظار کیا وہیں حضرت ذُوالْبِجَادَیْن کو بخار چڑھا اور اپنے خالقِ حقیقی سے جاملے۔[9] **تدفین کا منظر:** حضرت سیدنا بلال بن حارث مُزَنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ یہ رات کا وقت تھا، میں نے دیکھا کہ مؤذنِ رسول حضرت بلال رضی اللہ عنہ ہاتھ میں چراغ لئے ہیں اور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم بنَفسِ نفیس ان کی قبر میں تشریف فرما ہیں، حضرت ابو بکر صدیق و حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما ان کو قبر میں اتار رہے ہیں، حضورِ اکرم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ارشاد فرما رہے ہیں: اپنے بھائی کو عزت کے ساتھ لاؤ، اس کے بعد نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے خود ہی قبر کو کچی اینٹوں سے بند فرمایا۔ **دعائے نبوی:** پھر یہ دعا مانگی: الٰہی! یہ میری خدمت میں دن رات رہا ہے میں اس سے راضی ہوں تُو بھی راضی ہو جا۔[10] **تمنائے صحابہ:** یہ اعزاز و اکرام اور محبّت و شفقت دیکھ کر حضرت سیّدنا عبدُ اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میری یہ آرزو تھی کہ میں ان کی جگہ پر ہوتا حالانکہ میں حضرت ذُوالْبِجَادَیْن سے 15 برس پہلے اسلام لایا تھا۔ حضرت سیّدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے یہ روح پرور منظر دیکھ کر اپنے جذبات کا اظہار یوں فرمایا: اللہ کی قسم! میری یہ خواہش ہے کہ میں اس قبر میں ہوتا۔[11] یاد رہے کہ حضرت سیدنا ذُوالْبِجَادَیْن رضی اللہ عنہ کے علاوہ غزوۂ تبوک میں کسی اور صحابی کی وفات نہیں ہوئی۔

---

(1) وفاء الوفا، 3/897 (2) دلائل النبوۃ، ص314 (3) سیر سلف، ص:247 (4) مدارج النبوۃ، 2/351 (5) سیر سلف، ص:248 (6) دلائل النبوۃ، ص314، اسد الغابہ، 3/230 (7) سیر سلف، ص 247 ملخصاً (8) دلائل النبوۃ، ص 314، سبل الھدیٰ والرشاد، 5/479 (9) سیرت حلبیہ، 3/199 تا 200 ملتقطاً (10) مدارج النبوۃ، 2/351 (11) اسد الغابہ، 3/231۔

اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے

ابو ماجد محمد شاہد عطاری مدنی*

مزارشریف حضرت سلمان فارسی

مزارشریف حضرت عمر بن عبد العزیز

مزارشریف امام حسن بصری

رَجَبُ الْمُرَجَّب اسلامی سال کا ساتواں مہینا ہے۔ اس میں جن صَحابۂ کرام، عُلَمائے اسلام اور اَولیائے عِظام کا یومِ وِصال یا عُرس ہے، ان میں سے 50 کا مختصر ذِکْر "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" رجبُ المُرَجَّب 1438ھ تا 1440ھ کے شماروں میں کیا گیا تھا، مزید 12 کا تعارُف مُلاحَظہ فرمائیے: **صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان:**

(1) جلیلُ القدر صحابی حضرت سیِّدُنا سلمان فارِسی رضی اللہ عنہ رَامَہُرْمُز (خُوزِستان، ایران) کے باشندے تھے، آپ کا وِصال 10 رجب 33 یا 36ھ کو مدائن (عراق) میں ہوا، یہیں سلمان پارک کے عَلاقے میں مزارِ مبارک دعاؤں کی قبولیت کا مقام ہے، آپ طویلُ العمر، مجاہدِ اسلام، گورنرِ مدائن، مُشتاقِ جنّت، سلسلۂ نقشبندیہ کے تیسرے شیخِ طریقت اور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے سَلْمَانُ الْخَیْر، سَلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْت (سلمان ہمارے اہلِ بیت سے ہیں) کی خوشخبریاں پانے والے ہیں۔[1] (2) محبوبِ قوم حضرت نُعیم نَحّام بن عبدُاللہ عَدَوی قُرَشی رضی اللہ عنہ قدیمُ الاسلام صحابی، بیواؤں، یتیموں اور فقراء کی خبرگیری کی وجہ سے اپنی قوم کے محبوب تھے، اسی وجہ سے ہجرت سے روکے گئے، ہجرت کے چھٹے سال اپنی قوم کے 40 افراد کے ساتھ ہجرت کی اور بعد کے تمام غزوات میں شریک ہوئے، ایک روایت کے مطابق رجب 15ھ کو جنگِ یَرمُوک میں جامِ شہادت نوش فرمایا۔ آپ کی عظمت اس فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بھی معلوم ہوتی ہے: دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ نَحْمَةً مِّنْ نُعَیْم یعنی میں جنّت میں گیا تو وہاں نُعیم کے کھنکارنے کی آواز سنی۔[2] **اولیائے کرام رحمہمُ اللہ السَّلام:** (3) خلیفۂ راشد، امیرُ المؤمنین حضرت عمر بن عبدالعزیز اُمَوی قُرَشی رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت 63ھ کو مدینۂ منورہ کے دولت مند خاندان میں ہوئی اور 20 رجب 101ھ کو دَیرِ سِمعان (معرۃ النعمان، صوبہ ادلب) شام میں وِصال فرمایا، یہیں مزارِ مبارک ہے۔ آپ تابعی، عالِمِ دین، زاہد و متقی، خوفِ خدا کے پیکر، امامِ عادل، مجدِّدِ اسلام اور اسلام کی مؤثّر و مثالی شخصیت تھے، آپ نے نہ صرف احادیث کو جمع کرنے کا حکم دیا بلکہ ان کی بھرپور اِشاعت بھی فرمائی۔[3]

(4) امامُ الاولیاء حضرت حسن بَصْری رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت 21ھ کو مدینہ شریف میں ہوئی اور وِصال یکم رجب 110ھ کو فرمایا، مزارِ مبارک مدینۃ الزبیر (ضلع بصرہ) عراق میں ہے۔ آپ اُمُّ المؤمنین اُمِّ سَلَمہ رضی اللہ عنہا کی آغوش میں پرورش پانے والے، حافظِ قراٰن، سیِّدُ التابعین، عالِمِ جلیل، فقیہ و محدِّث، فصیحِ زمانہ، رقیقُ القلب (نرم دل)، ولیِ کامل، خلیفۂ حضرتِ علیُّ المرتضیٰ رضی اللہ عنہ اور سلسلۂ چشتیہ کے تیسرے شیخِ طریقت ہیں۔[4] (5) امامُ الوقت حضرت امام جعفر صادِق رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت 80ھ کو مدینہ منورہ میں ہوئی اور یہیں 15 رجب 148ھ کو وِصال فرمایا، جنّتُ البقیع میں دفن کئے گئے، آپ خاندانِ اہلِ بیت کے چشم و چراغ، جلیلُ القدر تابعی، محدِّث و فقیہ، علّامۂ دَہر، استاذِ امامِ اعظم اور سلسلۂ قادِریہ کے چھٹے شیخِ طریقت ہیں۔[5] (6) بانیِ سلسلۂ علوانیہ حضرت سیِّد احمد بن علوان حَسَنی شافعی قادِری رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت تقریباً 600ھ کو مَوضع ذو الجنان (مضافاتِ جبل ذخر صوبہ معافر) یَمَن میں ہوئی اور 20 رجب 665ھ کو یفرس (مضافاتِ جبل حبشی صوبہ تعز) یَمَن میں وِصال فرمایا، یہیں مزارِ مبارک زیارت گاہِ عام ہے۔ آپ جیِّد عالِمِ دین، صاحبِ کراماتِ کثیرہ، مصنّفِ کُتُبِ جلیلہ، تاجُ الاصفیاء، جوزیِ یَمَن، صَفِیُّ الدِّین جیسے القابات سے مُلقّب (یعنی لقب دیے گئے) اور یَمَن کے اکابر اولیا سے ہیں۔ تصانیف

* رکنِ شوریٰ و نگرانِ مجلس المدینۃ العلمیہ، کراچی

میں سے اَلتَّوحِیدُ الاَعْظَم اور اَلْمِہْرجان بھی ہیں۔[6] 7 عُمدۃُ العارِفین حضرتِ وقت خواجہ حافظ محمد حسن جان سرہندی مجدِّدی رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت 1278ھ کو قندھار (افغانستان) میں ہوئی اور وِصال 2رجب 1365ھ کو فرمایا، تدفین مَقْبرہ شریف دامنِ کوہ گنجو ٹکر (نزدحیدرآباد سندھ) میں والد گرامی کے مزار سے مُتّصِل ہوئی۔ آپ آستانۂ عالیہ سرہندیہ مجدِّدیہ کے چشم وچراغ، حافظِ قراٰن، تِلْمیذِ عُلَمائے عرب و عجم، جامِعِ عُلومِ ظاہری وباطنی، دینی و ملّی خدمات میں فعال(Active)، مَرجَعِ عوام و عُلَما اور 25سے زائد کتب ورسائل کے مصنّف تھے۔[7] علمائے اسلام رحمہم اللہ السلام 8 عالمِ شہیر حضرت علّامہ قاضی شِہابُ الدّین احمد دولت آبادی حَنَفی رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت 750ھ کو دولت آباد (ضلع اورنگ آباد صوبہ مہاراشٹر) ہند میں ہوئی۔ 25 رجب 849ھ کو جونپور (یوپی) ہند میں وِصال فرمایا، مزار مسجدِ اٹالہ سے مُتّصل راج کالج میں ہے۔ آپ عظیمُ المَرتَبت عالمِ دین، جامِعِ معقول و منقول، مَرجَعِ عوام و خواص، قاضی القضاۃ، استاذُ العُلَماء اور چشتیہ سلسلے سے مُنسلک تھے، 18 تصانیف میں سے تفسیر قراٰن بحرِ مَوّاج، شرحِ کافیہ، کتاب الاِرْشاد اور بدیعُ البَیان بھی ہیں۔[8]

مزارشریف سید احمد بن علوان یمنی

مزارشریف خواجہ حسن جان سرہندی

مزارشریف قاضی شہاب الدین احمد دولت آبادی

9 مُفَسّرِ قراٰن، بَیْہَقیِ وقت حضرت مولانا قاضی ثناءُ اللہ پانی پتی حَنَفی رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت تقریباً 1145ھ کو پانی پت (مشرقی پنجاب) ہند میں ہوئی اور یہیں یکم رجب 1225ھ کو وِصال فرمایا۔ تدفین مزارِ مخدوم جلال الدین کبیرُ الاولیا کے قریب ایک احاطے میں ہوئی۔ آپ عالمِ باعمل، قاضی و مفتیِ اسلام، شیخُ الحدیث و التفسیر اور سلسلۂ نقشبندیہ مجدِّدیہ کے شیخِ طریقت تھے۔ تصانیف میں تفسیرِ مَظْہری اور مَالَابُدَّ مِنْہُ یادگار ہیں۔[9] 10 استاذُ العُلَماء حضرت علّامہ شاہ سلامتُ اللہ کَشْفی قادری بدایُونی رحمۃ اللہ علیہ عالمِ کبیر، مفتیِ اسلام، شیخُ الحدیث و التفسیر، پیرِ طریقت، صاحبِ دیوان شاعر، تِلْمیذِ سراجُ الہند علّامہ شاہ عبدالعزیز محدّث دِہلوی رحمۃ اللہ علیہ، مُرید و خلیفہ شمس مارہرہ شاہ اچھے میاں برکاتی رحمۃ اللہ علیہ اور مصنّفِ کُتُبِ کثیرہ ہیں، آپ کی پیدائش بدایون کے ایک رئیس خاندان میں ہوئی اور وفات 3رجب 1281ھ کو کان پور میں ہوئی، مزارِ مبارک کان پور (یوپی ہند) میں اپنی تعمیر کردہ مسجد کے سامنے ہے۔[10] 11 میاں صاحِب قصّہ خوانی حضرت علّامہ مفتی میاں نصیر احمد پشاوری قادِری رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت 1228ھ پشاور (خیبر پختونخواہ) پاکستان میں ہوئی اور یہیں 18رجب 1308ھ کو وِصال فرمایا۔ آپ شیخُ العُلَماء، استاذُ الاساتِذہ، عالمِ باعمل، صاحبِ تصنیف، مفتیِ اسلام، خلیفہ حضرتِ سوات سیدو بابا اور بہترین شاعر تھے۔[11] 12 بحرالعلوم حضرت علّامہ مفتی سیّد محمد افضل حسین مونگیری رحمۃ اللہ علیہ کی وِلادت 1337ھ بوانا (ضلع مونگیر صوبہ بہار) ہند میں ہوئی اور 21 رجب 1402ھ کو سکھر سندھ میں وِصال فرمایا۔ آپ فاضِل دارُ العُلوم مَنظر اسلام بریلی شریف، استاذُ العُلَماء، شیخُ الحدیث، ماہرِ علمِ تَوقیت و مَنطق و حساب، خلیفۂ مفتیِ اعظم ہند، مصنّفِ کُتُب اور اکابرینِ اہلِ سنّت سے تھے۔ آپ کی 40 کُتُب میں زُبدَۃُ التَّوقیت، عُمدۃُ الفَرائض بھی ہیں۔[12]

---

(1) طبقاتِ ابنِ سعد، 4/54، 70، تاریخ ابنِ عساکر، 21/373، 460، کراماتِ صحابہ، ص217، 219 (2) طبقاتِ ابنِ سعد، 4/102، 103، الاصابہ، 6/361 (3) طبقاتِ ابنِ سعد، 5/253، 320، تاریخ اسلام، 3/115، 131، تاریخ الخلفاء، ص183، 197 (4) سیر اعلام النبلاء، 5/456تا473، تذکرۃ الاولیا، 1/34تا48، اجمال ترجمہ اکمال، ص19 (5) سیر اعلام النبلاء، 6/438، 447، شواہد النبوۃ، ص245 (6) المہرجان، ص5تا9، اتحاف الاکابر، ص243 (7) العقائد الصحیحہ، ص8تا12 (8) تذکرہ علمائے ہند، ص239، تذکرہ علماء و مشائخ پاکستان و ہند، 1/30، اخبار الاخیار فارسی، ص181 (9) حدائق الحنفیہ، ص483، خزینۃ الاصفیاء، 3/271، تذکرہ علمائے ہند، ص142 (10) تذکرہ علمائے اہلسنت، ص95، تذکرۂ علمائے ہند، ص219، 222 (11) شخصیاتِ سرحد، ص173، تذکرہ علماء و مشائخ سرحد، ص167 (12) تجلیاتِ تاج الشریعہ، ص122، مفتیِ اعظم ہند اور ان کے خلفاء، ص193، 198۔

صفائی کو اہمیت دیں

حیدر علی مَدَنی*

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا خوبصورت ارشاد ہے: اِنَّ اللہَ طَيِّبٌ يُحِبُّ الطَّيِّبَ، نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ یعنی اللہ پاک ہے، پاکی پسند فرماتا ہے، پاکیزہ ہے اور پاکیزگی پسند فرماتا ہے۔(ترمذی،4/365،حدیث: 2808)

پتا چلا کہ اللہ پاک ایسے بندے کو پسند فرماتا ہے جو اپنا دل، دماغ، جسم اور لباس پاک وصاف رکھتا ہے۔

پیارے بچّو! سب سے پہلے ہمیں صفائی اپنے دل و دماغ سے شروع کرنی چاہئے یعنی ان میں کسی مسلمان کے بارے میں بُرے خیالات کو جگہ نہ دی جائے، دل میں اللہ پاک اور اس کے پیارے حبیب محمد مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی محبت رکھی جائے۔

پھر اس کے بعد اپنے جسم، کپڑے، بستر اور بیگ وغیرہ ہر چیز کی صفائی ستھرائی کی طرف دھیان دیا جائے۔ ایسا کھیل نہ کھیلیں جس میں کپڑے یا بدن گندا ہونے کا خطرہ ہو، کھانا اس احتیاط سے کھائیں کہ کپڑوں پر نہ گرے، کھانے کے بعد ہاتھ یا ویسے ہی گندے ہاتھ بھی کپڑوں سے مت پونچھیں یوں ہی چُھٹی کے بعد گھر پہنچتے ہی اسکول یونیفارم بدل لیں گے تو وہ بھی صاف ستھرا رہے گا۔

بدن صاف رکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ نہانے کی کوشش کریں، اگر موسم اس کی اجازت نہ دے تو ایک دو دن چھوڑ کر نہائیں، باہر کھیلنے جائیں تو واپس آکر اور کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں لازمی ہاتھ منہ دھوئیں، دانت بھی روزانہ صاف کریں۔

اللہ پاک ہمیں ہر لحاظ سے صاف ستھرا بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

حروف ملائیے!

پیارے بچّو! اللہ پاک نے اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو اپنے ناموں میں سے کئی نام عطا فرمائے ہیں۔(الشفا،1/236) خانوں میں لکھے ہوئے حروف میں ایسے ہی پیارے پیارے چھ نام چُھپے ہوئے ہیں، آپ نے حروف ملا کر وہ چھ نام تلاش کرنے ہیں، آپ ان ناموں کو اوپر سے نیچے، دائیں سے بائیں تلاش کر سکتے ہیں، جیسے ٹیبل میں لفظ نُوْر کو تلاش کر کے بتایا گیا ہے۔

ر	ح	ک	ے	م	ہ	د	م	ن
ق	ر	ق	ی	ب	ش	ر	ہ	ا
ی	ح	م	ا	ج	ک	ح	ی	م
ض	ی	ہ	ح	ش	و	ی	م	ا
ن	م	ق	ک	و	ڈ	ف	ن	ج
و	ل	ح	ی	ڑ	ن	و	پ	د
ر	ق	ن	م	ر	ش	ک	و	ر

تلاش کئے جانے والے 6 نام: (1) حَکِیْم (2) مُھَیْمِن (3) رَحِیْم (4) شَکُوْر (5) رَقِیْب (6) مَاجِد

* ماہنامہ فیضان مدینہ، کراچی

ماں باپ کے نام

اسکول کا انتخاب

Selection of School

بلال حسین عطاری مدنی*

نئے تعلیمی سال کا آغاز بچّوں کے علاوہ والدین کے لئے بھی بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے، بعض والدین بچّوں کو پہلی بار اسکول میں داخلہ دلواتے ہیں، یونہی بعض والدین بچوں کی تعلیمی رپورٹ یا اسکول انتظامیہ سے ناخوش اور غیر مطمئن ہوتے ہیں تو ایسے میں انہیں نئے اسکول کے انتخاب میں کافی سوچ بچار اور بعض اوقات پریشانی کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔

دراصل سبھی والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کا بچّہ مستقبل میں ایک کامیاب انسان ہونے کے ساتھ ساتھ، اپنے وطن، معاشرے اور خاندان کے لئے بھی اچھا فرد اور سہارا ثابت ہو، ان خواہشات کو پورا کرنے کا دار و مدار بچے کی موجودہ تعلیم و تربیت پر ہے لہٰذا اسکول کے انتخاب میں بہت احتیاط سے کام لینا چاہئے یوں ہی ایسے اسکول کی توگلی سے بھی نہیں گزرنا چاہئے جس کی وجہ سے دنیوی مستقبل تو خوب روشن دکھائی دیتا ہو لیکن حقیقی (اُخروی) مستقبل داؤ پر لگ جاتا ہو، کامیاب انسان بنانے پر خوب توجہ لیکن اچھا مسلمان اور عاشقِ رسول بنانے سے غفلت برتی جاتی ہو، ذیل میں 9 ایسی باتیں بیان کی جائیں گی جو اچھے اسکول کا انتخاب کرنے میں آپ کے لئے معاون ثابت ہوں گی۔

1 اسکول کے اساتذہ علم دوست، خوش اخلاق، تربیت یافتہ اور پیشہ ور (Professional) ہونے کے ساتھ ساتھ باعمل مسلمان اور خوش عقیدہ ہوں 2 مخلوط نظام نہ ہو یعنی بچّوں اور بچیوں کے لئے الگ (Separate) کلاس رُومز ہوں 3 صفائی ستھرائی، تزئین و آرائش کا ضروری اہتمام ہونے کے ساتھ ساتھ صاف ستھرے ٹوائلٹس کا بھی انتظام ہو 4 کلاس رُومز مناسب ہوں نہ تو اتنے بڑے کہ بچّوں کو بورڈ ہی نظر نہ آئے اور نہ ہی اتنے چھوٹے کہ بچّوں کو تنگی ہو، یوں ہی سرد و گرم موسم کے اعتبار سے بھی کلاس رُومز ماحول دوست ہوں 5 اسکول اور کلاس رومز کا ماحول ہر لحاظ سے بہتر ہو مثلاً: بجلی کے کُھلے تار، ٹوٹے ہوئے شیشوں والی کھڑکیاں، غیر معیاری فرنیچر، ڈیسکوں سے نکلی ہوئی نوکیلی کیلیں اور ٹوٹی کرسیاں نہ ہوں 6 پری اسکول میں بچے کو داخل کروانے سے پہلے دیکھ لیجئے کہ وہاں کھیل کی سہولیات کیسی ہیں، بچوں کو چوٹ پہنچنے کا سبب بننے والے جھولے وغیرہ تو نہیں، یوں ہی بچوں اور بڑوں کا پلے ایریا مکس تو نہیں؟ 7 سیکنڈری اسکول میں داخلے سے قبل دیکھئے کہ کیا وہاں کوئی لائبریری ہے تاکہ بچّے نصابی کتابوں (Textbooks) کے علاوہ بھی کتابیں پڑھیں اور مطالعے کے شوقین بنیں 8 اسکول میں (شرعی پابندیوں کا خیال رکھتے ہوئے) آرٹ اینڈ کرافٹ (Art and craft) جیسی سرگرمیاں بھی ہوں تاکہ بچّوں میں تعمیری صلاحیتیں پیدا ہوں 9 حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق کھانے پینے والی اشیاء پر مشتمل اچھی کینٹین ہو۔

خیال رہے کہ یہ تمام باتیں جاننے کے لئے ممکن ہوسکے تو خود اسکول کا وزٹ کیجئے، محض کسی سے سُن کر کوئی فیصلہ مت کیجئے۔

محترم والدین! آپ کے بچّوں کو اخلاقی اور تعلیمی اعتبار سے بہتر ماحول فراہم کرنے کے لئے دعوتِ اسلامی کا شعبہ "دارُ المدینہ انٹر نیشنل اسلامک اسکولنگ سسٹم" آپ کی خدمت کے لئے کوشاں ہے جو کہ پاکستان سمیت ہند، برطانیہ (U.K)، اور ریاست ہائے متحدہ امریکہ (U.S.A) میں بھی اپنی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ دارُالمدینہ کے بارے میں تفصیلات جاننے کے لئے اس ویب سائٹ کا وزٹ کیجئے:

www.darulmadinah.net

* ماہنامہ فیضان مدینہ، کراچی

بچّوں کے امیرِ اہلِ سنّت

ویڈیو گیم

Video Games

بچّوں کو ویڈیو گیمز کھیلنے کا بہت شوق ہوتا ہے، اپنا موبائل یا لیپ ٹاپ نہیں ہے تو امی ابو کا موبائل، لیپ ٹاپ ہاتھ لگتے ہی جھٹ سے گیم کھیلنا شروع کر دیں گے، حالانکہ ویڈیو گیمز کھیلنا بہت ہی نقصان دہ ہے۔

ہمارے پیارے امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: مسلمانوں کی نئی نسلوں کو تباہ کرنے کیلئے دشمنانِ اسلام ایسی ایسی گیمز تیار کر رہے ہیں کہ بچّہ کھیل ہی کھیل میں نہ صرف عملاً اسلام سے دُور چلا جائے بلکہ مَعَاذَ اللہ اس کے دل میں دینِ اسلام ہی کی نفرت بیٹھ جائے۔ (نور والا چہرہ، ص:21)

پیارے بچّو دیکھا آپ نے! ویڈیو گیمز کھیلنے کے شوق میں ہم اپنے اچھے اور پیارے دین سے بھی دور ہو سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ شوق ہماری صحت کے لئے بھی نقصان دہ ہے، کثرت سے ویڈیو گیمز کھیلنے والے بچے نظر کی کمزوری، سر درد جیسی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ اسی لئے پیارے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہمیں نصیحت فرماتے ہیں: اچھے بچّے بنتے ہوئے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے وِڈیو گیمز کھیلنے سے دُور رہنے کا ذہن بنالیجئے، اس میں آخرت کی بھلائی کے ساتھ ساتھ آپ کے پیسوں اور قیمتی وقت کی بھی بچت ہے۔ (نور والا چہرہ، ص:30، 31)

پیارے بچّو! ویڈیو گیمز کھیلنے میں وقت کو ضائع کرنے کے بجائے اپنی پڑھائی پر توجُّہ دیں اور فارغ وقت میں گھر والوں کا ضروری کاموں میں ہاتھ بٹائیں، یا امی ابو کی اجازت سے کوئی ایسی سرگرمی (Activity) کیا کریں جس میں آپ کا دینی نقصان بھی نہ ہو اور وہ آپ کی صحت کے لئے بھی فائدہ مند ہو۔ اللہ پاک ہم سب کو صحّت و تندرستی والی اچھی زندگی عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نماز کی حاضری

(12 سال سے کم عمر بچّوں اور 9 سال سے کم عمر بچّیوں کے لئے انعامی سلسلہ)

حضرت سیّدنا عبدُاللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حَافِظُوا عَلٰی اَبْنَائِکُمْ فِی الصَّلَاۃِ یعنی نماز کے معاملہ میں اپنے بچّوں پر توجہ دو۔

(مصنف عبد الرزاق، 4/120، رقم:7329)

اپنے بچّوں کی اخلاقی اور رُوحانی تربیت کے لئے انہیں نماز کا عادی بنائیے۔ والد یا مرد سرپرست بچّوں کی نماز کی حاضری روزانہ بھرنے اور اپنے دستخط کرنے کے بعد محفوظ رکھیں، مہینا ختم ہونے پر یہ فارم "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے ایڈریس پر بذریعہ ڈاک بھیجیں یا صاف ستھری تصویر بنا کر اگلے اسلامی مہینے کی 10 تاریخ تک "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے واٹس ایپ نمبر (+923012619734) یا Email ایڈریس (mahnama@dawateislami.net) پر بھیجیں۔

رجب المرجب 1441ھ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	دستخط
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						

کیا آپ جانتے ہیں؟

ابو عقیق عطاری مدنی*

سوال: مکّی سورتوں میں سب سے بڑی سورت کون سی ہے؟

جواب: سورۃ الاَعراف۔ (صراط الجنان، 3/263)

سوال: حبشہ کی طرف پہلی ہجرت کس ماہ میں ہوئی؟

جواب: رجب المرجّب میں۔ (زرقانی علی المواھب، 1/504)

سوال: انبیائے کرام علیہم السّلام نے مسجدِ اقصیٰ میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اقتدا میں باجماعت نماز ادا فرمائی تھی، وہ کونسی نماز تھی؟

جواب: تحیۃُ المسجد[1] کی نماز تھی۔

(مرقاۃ، 10/167، تحت الحدیث:5863)

(1) مسجد میں داخل ہونے والے کے لئے دو رکعت نماز پڑھنا سنّت ہے اسی کو تحیۃ المسجد کہا جاتا ہے۔ (بہار شریعت، 1/674 ماخوذاً)

سوال: جنّت کی وہ کون سی نہر ہے جو اسلامی مہینے کے نام پر ہے؟

جواب: جنت کی ایک نہر کا نام ”رجب“ ہے اور اسلامی سال کے ساتویں مہینے کا نام بھی رجب ہے۔ (شعب الایمان، 3/368، حدیث:3800)

سوال: صحیح مسلم کی شرح لکھنے والے عالمِ دین امام یحییٰ بن شرف نَوَوِی رحمۃ اللہ علیہ کا وِصال کب ہوا؟

جواب: 24 رجب المرجّب سِن 676 ہجری میں۔

(دلیل الفالحین، 1/21)

سوال: غزوۂ تبوک کب ہوا؟

جواب: رجب المرجّب سِن 9 ہجری میں۔

(سیرت ابن ہشام، ص514)

نام ------------- ولدیت -------------

عمر ------- والد یا سرپرست کا فون نمبر -------------

گھر کا مکمل پتا -----------------------------

بذریعۂ قرعہ اندازی تین بچوں کو 300 روپے کی اسلامی کتابیں بھیجی جائیں گی۔

نوٹ: 90 فیصد حاضری والے بچّے قرعہ اندازی میں شامل ہوں گے • قرعہ اندازی کا اعلان شوال المکرّم 1441ھ کے شمارے میں کیا جائے گا • قرعہ اندازی میں شامل ہونے والے بچوں میں سے 12 نام ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ میں شائع کئے جائیں گے جبکہ بقیہ کے نام ”دعوتِ اسلامی کے شب و روز (news.dawateislami.net)“ پر دیے جائیں گے۔

رجب المرجّب 1441ھ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشاء	دستخط
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						

* ماہنامہ فیضان مدینہ، کراچی

مدرسۃُ المدینہ

پیارے بچّو! آج ہم آپ کو جس مدرسۃُ المدینہ کا تعارف (Introduction) کروانے جارہے ہیں اس کا نام "مدرسۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ جڑانوالہ" ہے۔ جڑانوالہ کی سرزمین پر واقع اس مدرسۃُ المدینہ کی تعمیر سن 1991ء میں شروع ہوئی اور اسی سال اس مدرسہ کا آغاز بھی ہوگیا تھا۔ 2 کنال پر مشتمل اس مدرسہ کا سنگِ بنیاد امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے رکھا۔ اس میں حفظ کی 4 جبکہ ناظرہ کی 2 کلاسز ہیں۔ رواں سال (Current Year) 2020ء اس مدرسۃُ المدینہ میں تقریباً 147 طَلَبہ زیرِ تعلیم ہیں۔ اس مدرسۃُ المدینہ کے آغاز سے لے کر اب تک یہاں سے کم و بیش 970 طلبہ حفظِ قراٰن کی سعادت پاچکے ہیں جبکہ 1700 بچّے ناظرہ قراٰنِ کریم مکمّل کرچکے ہیں۔ یہاں سے فارغ ہونے والے 110 سے زائد طلبہ نے درسِ نظامی (عالم کورس) میں داخلہ لیا جبکہ 25 سے زائد طَلَبہ عالم کورس مکمل بھی کرچکے ہیں۔ اللہ پاک "مدرسۃُ المدینہ" سمیت دعوتِ اسلامی کے تمام شعبہ جات کو ترقّی و عُروج عطا فرمائے۔ اٰمین

مَدَنی ستارے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دعوتِ اسلامی کے مدارسُ المدینہ میں بچّوں کی تعلیمی کارکردگی کے ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی تربیت پر بھی خاصی توجُّہ دی جاتی ہے یہی وجہ ہے کہ مدارسُ المدینہ کے ہونہار بچے اچّھے اخلاق سے مُزَیَّن ہونے کے ساتھ ساتھ تعلیمی میدان میں بھی غیر معمولی کارنامے سرانجام دیتے رہتے ہیں، مدرسۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ جڑانوالہ میں بھی کئی ہونہار اور مَدَنی ستارے جگمگا رہے ہیں جن میں 16 سال کے ایک مدنی ستارے عبدُالرّحمٰن عطّاری بن محمد انور بھی ہیں، ان کے تعلیمی اور اَخلاقی کارنامے ذیل میں دیئے گئے ہیں، ملاحظہ فرمائیں:

انہوں نے 15 دن میں قاعدہ مکمل کیا، 30 دن میں ناظرہ قراٰنِ کریم پورا پڑھ لیا جبکہ 15 ماہ میں قراٰنِ کریم مکمّل حفظ کرلیا۔ ہر روز تلاوتِ قراٰن کی سعادت حاصل کرنے کے ساتھ قراٰن کے پیغام کو سمجھنے کے لئے ایک سال سے مدنی مذاکروں اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں لگاتار شرکت کررہے ہیں، مزید یہ کہ امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 80 سے زائد کُتب و رسائل کا مطالعہ کرچکے ہیں۔ مستقبل میں درسِ نظامی (یعنی عالم کورس) اور تخصُّص فِی الفِقْہ (یعنی مفتی کورس) کرکے دین کی خدمت کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ حصولِ علم کے ساتھ عمل کرنے پر بھی توجُّہ دیتے ہیں، نمازِ پنج گانہ کے ساتھ گزشتہ 2 سال سے تہجّد، اِشراق اور چاشت کے پابند ہیں اور 2 سال سے گھر درس بھی دے رہے ہیں۔ ان کے استاذِ محترم کا کہنا ہے کہ یہ مدنی ستارے مَاشَآءَ اللہ! باصلاحیّت اور فرماں بردار ہیں، ہر اچّھی بات پر عمل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

روشن مستقبل

کتاب کا تحفہ

Gift of book

ظہور احمد دانش عطاری مدنی*

بیٹا ناشتہ کرلو! کامران کو بُلانے کے لئے جیسے ہی امی اس کے کمرے میں داخل ہوئیں تو اسے Saving Box میں سے پیسے نکالتے دیکھ کر حیران رہ گئیں، خیریت بیٹا! صبح صبح ان کی کیا ضرورت پڑ گئی؟

کامران نے دس اور بیس والے نوٹ الگ الگ رکھتے ہوئے جواب دیا: میں آپ کو ناشتے پر بتانے ہی والا تھا دراصل آج ہمارے اسکول میں ایک پروگرام ہے، جس میں مختلف چیزوں کے اسٹالز (Stalls) بھی لگیں گے تو میرا ارادہ ایک کتاب خریدنے کا ہے۔

بہت اچھی بات ہے، پیسے کم ہوں تو مجھ سے لے لینا، اب جلدی سے آکر ناشتہ کرلو ورنہ ٹھنڈا ہو جائے گا، اتنا کہہ کر امی کچن میں چلی گئیں۔

ناشتے کے بعد کامران امی کو سلام کرکے رُخصت ہونے لگا تو امی نے پیسوں کا پھر پوچھ لیا، نہیں نہیں امی جی! میری سیونگ والے ہی کافی ہیں، اِنْ شَآءَ اللہ اچھی سی کتاب آجائے گی، کامران جواب دے کر رُخصت ہوگیا۔

اسکول کا مین گیٹ کُھلا ہوا تھا، مختلف طلبہ اندر باہر آجا رہے تھے، لگتا ہے دوسرے اسکولوں سے بھی بچے آئے ہیں، کامران نے پارکنگ میں اپنی سائیکل کھڑی کرتے ہوئے سوچا۔

اسکول کے اسمبلی گراؤنڈ میں مختلف اشیاء کے اسٹالز ایک قطار میں لگے ہوئے تھے، کھانے پینے کی اشیاء کے اسٹالز کو پیچھے چھوڑتے ہوئے کامران کتابوں کے اسٹالز کی طرف آگیا، دینی، اخلاقی سمیت مختلف اقسام کے موضوعات پر رنگارنگ کتابیں دیکھ کر ہی کامران کے منہ میں پانی آرہا تھا، لیکن کامران کو ایسی کتاب چاہئے تھی جس میں روزوں کے متعلق مسائل لکھے ہوں کیونکہ دو مہینے بعد رَمَضانُ المبارک شروع ہونے والا تھا۔

کافی تلاش کے بعد اسے "فیضانِ رَمَضان" نامی ایک کتاب نظر آگئی، رمضان کی برکتوں اور مسائل پر مشتمل اتنی پیاری کتاب دیکھ کر کامران نے فوراً قیمت ادا کرکے کتاب خرید لی، اب کسی دوسرے اسٹال پر جانے کے لئے کامران اِدھر اُدھر نظر دوڑا ہی رہا تھا کہ اسے اپنا ہم جماعت اُویس دکھائی دیا جو اسٹالز سے الگ تھلگ ایک بینچ پر پریشان بیٹھا تھا۔

کسی اسٹال کی طرف جانے کے بجائے کامران اس کے پاس چلا گیا اور سلام کرنے کے بعد کہنے لگا: خیریت اُویس؟ آپ کچھ پریشان لگ رہے ہیں۔

کیا بتاؤں کامران!! اتنی کوششوں سے پیسے جمع کئے تھے کہ اسکول فنکشن سے کتاب خریدوں گا لیکن آج اسکول آتے ہوئے کہیں گر گئے ہیں۔

*مدنی چینل فیضانِ مدینہ، کراچی

بھائی! بات تو پریشان ہونے کی ہے، ویسے کون سی کتاب خریدنے کا ارادہ تھا آپ کا؟ کامران نے تسلّی دیتے ہوئے پوچھا۔

بات صرف پیسوں کی بھی نہیں ہے، دراصل روزے آنے والے ہیں تو میں رمضان سے پہلے پہلے اس حوالے سے کسی ایسی کتاب کا مطالعہ کرنا چاہ رہا تھا کہ جس کے مطالعے سے میں رمضان شریف کے فضائل، روزے کے احکام، تراویح کے بارے میں معلومات، لیلۃُ القدر کے فضائل اور اعتکاف کے ضروری مسائل وغیرہ جان سکوں۔ اُویس نے اپنی پریشانی کی اصل وجہ بتاتے ہوئے کہا۔

یہ تو بہت ہی اچھی بات بتائی آپ نے، آپ یہ کتاب رکھ لیں، آپ کی خواہش کے مطابق ہے، کامران نے **"فیضانِ رَمَضان"** اُویس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

نئی کتاب کا تحفہ لیتے ہوئے اویس جھجک رہا تھا لیکن کامران کے اِصرار پر اسے کتاب لینا ہی پڑی۔

اُویس شکریہ ادا کرکے جا چکا تھا لیکن کامران ابھی وہیں کھڑا سوچ رہا تھا کہ اب مزید پیسے بھی نہیں ہیں، اپنے لئے کتاب دوبارہ کیسے خریدوں گا! تبھی اسے اپنے اسلامیات کے ٹیچر کی آواز سُنائی دی: کامران! سیرتُ النّبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کوئز مقابلہ ہونے لگا ہے، جلدی آجاؤ میں نے تمہارا نام لکھوادیا ہے۔

قراٰنِ کریم میں نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اِسْمِ گرامی کتنی بار آیا ہے؟

اِسْمِ محمد چار بار جبکہ احمد ایک بار، کامران نے آگے سے فوراً جواب دیا۔

ایک ایک کرکے سبھی سوالوں کا دُرست جواب دینے پر کامران ہی اوّل پوزیشن کا حقدار قرار پایا، انعام وصول کرنے کے بعد اس نے گھوم پھر کر کچھ اور اسٹالز دیکھے، پھر ٹیچرز سے ملاقات کرنے کے بعد گھر لوٹ گیا۔

گھر پہنچ کر کامران نے انعام کھولا تو اندر **"فیضانِ رَمَضان"** کتاب دیکھ کر بہت خوش ہوا، دوپہر کے کھانے پر اس نے ساری بات امی کو بتائی تو وہ کہنے لگیں: بیٹا! نیکی کا بدلہ ضرور ملتا ہے۔ ہمیں جب بھی دوسروں کی مدد کا موقع ملے تو پیچھے مت ہٹیں۔ دنیا میں نہ بھی ملے تو آخرت میں اللہ پاک ضرور ہمیں اس کا بہتر بدلہ عطا فرمائے گا۔

میں بڑا ہو کر کیا بنوں گا؟

میرا نام مصطفےٰ کفیل ہے، میں بڑا ہو کر اپنے والد کی طرح مفتی بننا چاہتا ہوں تاکہ لوگوں کو دین کے احکامات کے بارے میں بتاسکوں اور خود بھی غلطی سے بچوں اور جدید مسائل پر ریسرچ کرکے دینِ اسلام کی روشنی میں ان کا حل نکال سکوں۔

(مصطفےٰ کفیل بن کفیل رضا مدنی، کراچی)

منتخب پیغامات (1) میں بڑی ہو کر عالمۂ دین، مفتیہ، قاریہ بنوں گی، قراٰن کی تعلیم عام کروں گی، اپنے ماں باپ کے لئے بخشش کا وسیلہ بنوں گی۔ (حوریہ فاطمہ عطاریہ، اٹلی) (2) میں بڑا ہو کر عالم بنوں گا کیونکہ میں دوسروں کو پڑھا کر دینِ اسلام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔ (حسین رضا عطاری بن غلام باری عطاری، کورنگی، کراچی) (3) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اللہ کے فضل و کرم سے میں اپنے مستقبل کے منصوبے بنا چکا ہوں۔ اِنْ شَآءَ اللہ میں بڑا ہو کر اپنے مرشد عطار کی تحریک دعوتِ اسلامی کے لئے تَن مَن دَھن اور اپنا علم سب وقف کردوں گا۔

(محمد فیصل عطاری بن محمد فرقان، کورنگی نمبر ساڑھے تین، کراچی)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرے ایک استاذِ محترم (Teacher) تھے جن سے میں ابتدائی کتاب پڑھتا تھا۔

سبق یاد کرنے کا میرا طریقہ یہ تھا کہ استاد صاحب جب مجھے سبق پڑھا دیا کرتے تو میں ایک دو مرتبہ کتاب دیکھ کر بند کر دیا کرتا اور جب سبق سنانے کا وقت آتا تو سبق کا ہر ایک لفظ صحیح صحیح سنا دیتا۔

روزانہ یہ معمول (Routine) دیکھ کر استاد صاحب کو بہت حیرت ہوتی۔ ایک دن مجھ سے فرمانے لگے: احمد میاں! یہ تو بتاؤ کہ تم آدمی ہو یا جن؟ مجھ کو سبق پڑھاتے دیر لگتی ہے مگر تمہیں یاد کرتے دیر نہیں لگتی۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، 1/68)

پیارے بچّو! دیکھا آپ نے ہمارے امامِ اہلِ سنت رحمۃ اللہ علیہ بچپن سے ہی کس قدر ذہین (Intelligent) تھے کہ آپ کے استاد بھی آپ کی ذہانت اور سبق یاد کرنے کی صلاحیت پر حیران ہوتے تھے۔ آج کل بچّوں کی ایک بڑی پریشانی یہ بھی ہے کہ انہیں سبق یاد نہیں ہوتا اور اگر یاد ہو جائے تو جلد ذہن سے نکل جاتا ہے۔

پیارے بچّو! اگر آپ چاہتے ہیں کہ مدرسہ یا اسکول سے ملنے والا سبق آپ کو یاد ہو جائے اور پھر یاد رہے تو آگے بیان ہونے والی چند ہدایات (Instructions) پر عمل کریں، اِنْ شَآءَ اللہ اس کا فائدہ خود دیکھیں گے۔

1 اپنے والدین (Parents) اور خاص کر والدۂ محترمہ سے اپنے لئے دعا کروائیں۔

2 پاپڑ، ٹافیاں، ببل گم، جیلی، آئسکریم، ٹھنڈی بوتلیں (Cold Drinks)، فنگر چپس اور دیگر بازاری چیزیں کھانے سے بچیں۔

3 گھر میں موجود موسمی پھل (Seasonal Fruit) کھایا کریں کہ یہ ذہانت اور یادداشت کے لئے مفید ہوتے ہیں۔

4 اگر آپ کے والد یا سرپرست (Guardian) کی مالی حیثیت اجازت دیتی ہو تو خشک میوہ جات (Dry Fruits) مثلاً پستہ، بادام، کشمش، مونگ پھلی وغیرہ کھایا کریں۔ مختلف ذہنی اور جسمانی فوائد کے علاوہ ان کا استعمال قوتِ یادداشت (Memory) کے لئے بھی بہت مفید ہے۔

5 کارٹون دیکھنا، ویڈیو گیم کھیلنا اور موبائل، آئی پیڈ، اسمارٹ فون وغیرہ کا استعمال وقت کو برباد کرنے (Waste of Time) کے علاوہ دماغی صحت اور آنکھوں کے لئے بھی نقصان دہ ہوتا ہے۔ ان چیزوں سے خود کو بچائیں تاکہ آپ کی نظر (Eye Sight) اور دماغی صلاحیت پر غلط اثر (Bad Impact) نہ پڑے۔

اللہ کریم امامِ اہلِ سنّت کے صدقے ہمیں ذہانت کی دولت عطا فرمائے اور اسے نیک مقاصد کے لئے استعمال کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

* ماہنامہ فیضان مدینہ، کراچی

نھے میاں کی کہانی

ایک منٹ کی نماز

ابو عبید عطاری مدنی*

سردیوں کے دن تھے ننّھے میاں اپنی امّی اور دادی کے ساتھ کمرے میں بیٹھے چائے پی رہے تھے کہ ڈور بیل کی آواز سنائی دی، دادی بولیں: کون آگیا اس وقت؟

میں دیکھتی ہوں، دادی کے سوال پر امّی کپ رکھتے ہوئے بولیں۔

ان کے اٹھنے سے پہلے ہی ننّھے میاں نے فوراً کہا: میرا دوست سلیم ہوگا، میں نے ہی اسے بلایا تھا، ہم گراؤنڈ میں جاکر کھیلیں گے۔ اتنا کہہ کر ننّھے میاں نے جلدی سے دو بسکٹ اٹھائے اور بولے: میں جاؤں کھیلنے؟

دادی نے کہا: اچھا اچھا! جاؤ، جاکر کھیل لو۔

ابھی ننّھے میاں جانے کے لئے مڑے ہی تھے کہ امّی بولیں: مگر ننّھے میاں تم نے ابھی تک عصر کی نماز نہیں پڑھی! پہلے جاکر نماز پڑھو پھر کھیلنے جانا، سلیم کو میں اندر لاتی ہوں اتنی دیر وہ ہمارے پاس بیٹھ جائے گا۔

ٹھیک ہے آپ اُسے بٹھائیں، میں ابھی ایک منٹ میں نماز پڑھ کر آتا ہوں، اتنا کہہ کر ننّھے میاں تیزی سے دوسرے کمرے کی طرف بھاگ گئے۔

دادی کہنے لگیں: ایک منٹ میں کون سی نماز ہوتی ہے! اتنے میں امّی سلیم کو لے کر آگئیں تو دادی اس سے کہنے لگیں: بیٹھو سلیم میاں! تمہارا دوست نماز پڑھ کر آتا ہے، ویسے تم نے عصر کی نماز پڑھ لی ہے نا؟

جی! میں نے پڑھ لی، سلیم نے دادی کو جواب دیا۔

سلیم بیٹا! تم چائے پیو گے؟ ننّھے میاں کی امّی نے پوچھا۔

جی نہیں، میں پی کر آیا ہوں، سلیم نے جواب دیا۔

ابھی یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ ننّھے میاں تیزی سے آئے اور سلیم کا ہاتھ پکڑ کر گراؤنڈ کی طرف چل دیئے، دادی نے امّی سے پوچھا: اس لڑکے نے نماز پڑھی بھی ہے یا ایسے ہی واپس آگیا؟

لگتا ہے آج کھیلنے کی وجہ سے تھوڑی جلدی میں پڑھی ہے، امّی نے جواب دیا۔

(بقیہ اگلے صفحہ پر)

جملے تلاش کیجئے!

پیارے بچو! نیچے لکھے ہوئے جملے بچوں کے مضامین اور کہانیوں میں تلاش کیجئے اور کوپن کی دوسری جانب خالی جگہ مضمون کا نام، صفحہ اور لائن نمبر لکھئے۔

(1) احمد میاں! یہ تو بتاؤ کہ تم آدمی ہو یا جن؟ (2) یہ شوق ہماری صحت کیلئے بھی نقصان دہ ہے۔ (3) تم جیسے کمزور کا ہم جیسے طاقتور کے ساتھ کیا جوڑ! (4) میرا ارادہ ایک کتاب خریدنے کا ہے۔ (5) گھر کا کچرا ابھی گلی میں مت پھینکیں۔

◆ جواب لکھنے کے بعد "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے ایڈریس پر بذریعہ ڈاک بھیج دیجئے یا صاف ستھری تصویر بنا کر "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے Email ایڈریس (mahnama@dawateislami.net) یا واٹس ایپ نمبر (+923012619734) پر بھیج دیجئے۔ ◆ ایک سے زائد درست جوابات بھیجنے والوں میں سے 3 خوش نصیبوں کو بذریعہ قرعہ اندازی تین تین سو روپے کے مدنی چیک پیش کئے جائیں گے۔ (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر فری کتابیں یا ماہنامے حاصل کر سکتے ہیں۔)

* ماہنامہ فیضان مدینہ، کراچی

ارے بیٹی! تھوڑی نہیں بہت جلدی میں پڑھی ہے، ایک منٹ میں عصر کی نماز کیسے پڑھی جا سکتی ہے؟ چلو خیر!! جب آئے گا تو ضرور پوچھوں گی۔

نمازِ مغرب کے بعد دادی نے ننھے میاں کو کمرے میں بلایا اور دادی نے اپنے قریب ننّھے میاں کے بیٹھنے کے لئے جگہ بناتے ہوئے کہا، بیٹا! آپ نے ایک منٹ میں نمازِ عصر کی چار رکعتیں کس طرح پڑھ لیں؟

دادی! میں جلدی جلدی پڑھتا ہوں، ننّھے میاں نے جواب دیا۔

اچھا! وہ سامنے جائے نماز رکھی ہے، ذرا ہمیں بھی تو 4 رکعت پڑھ کر دکھائیں، آپ کیسے جلدی جلدی پڑھ لیتے ہیں؟

ننّھے میاں فوراً جائے نماز بچھا کر کھڑے ہوگئے، اللہُ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنے کے بعد جو انہوں نے رفتار پکڑی تو دادی سر پکڑ کر رہ گئیں، ایسا لگ رہا تھا کہ ننّھے میاں اُٹھک بیٹھک میں مشغول ہیں، ایک، دو، تین، چار اور یہ ننّھے میاں نے سلام پھیر دیا۔

دادی! دیکھا! ایک منٹ میں پڑھ لی نا؟ ننّھے میاں نے ایسے فخر سے پوچھا جیسے کوئی بہت بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہو۔

دادی نے ننّھے میاں کو اپنے پاس بلایا اور پیار سے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا: بیٹا! آپ نے اپنے گمان میں ایک منٹ میں نماز تو پڑھ لی ہے مگر اس طرح نماز میں آپ نے کئی غلطیاں کی ہیں جن سے نماز دُرست نہیں ہوتی۔

مگر دادی میں نے کون سی غلطی کی؟ ننّھے میاں نے حیرانی سے پوچھا۔

دادی نے نرم لہجے میں کہنا شروع کیا: نماز میں رکوع اور دونوں سجدے سکون سے کرنا، اسی طرح رکوع کے بعد اطمینان سے کھڑے ہونا اور ایک سجدہ کرنے کے بعد اطمینان سے بیٹھنا ضروری ہے۔ میں نے آپ کو پیارے صحابی حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ سنایا تھا؟

نہیں دادی! وہ کیا واقعہ ہے؟ ننّھے میاں نے تجسّس سے پوچھا۔ دادی واقعہ سنانے لگیں تو ننّھے میاں کی امّی جو تھوڑی دیر پہلے ہی وہاں کوئی چیز اٹھانے آئیں تھی، لیکن دادی پوتے کی باتیں سُن کر چیز اٹھانا بھول کر وہیں کھڑی رہ گئی تھیں، قریب آکر بیٹھ گئیں۔

تو بیٹا واقعہ کچھ یوں ہے کہ ایک بار حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ مسجد میں داخل ہوئے اور ایک آدمی کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا، وہ آدمی رکوع اور سجدے صحیح طریقے سے نہیں کر رہا تھا، جب وہ نماز سے فارغ ہوا تو حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے بلا کر پوچھا: تم اس طرح کب سے نماز پڑھ رہے ہو؟

اس نے کہا: 40 سال سے۔

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم نے چالیس سال سے نماز پڑھی ہی نہیں، اگر تم مرتے وقت تک اسی طرح (رکوع و سجود مکمّل کئے بغیر) نماز پڑھتے رہتے تو یقیناً تمہاری موت دینِ محمد پر نہ ہوتی۔ پھر آپ رضی اللہ عنہ نے اس شخص کو نماز کا صحیح طریقہ سکھایا۔

(مسند احمد، 9/76، حدیث: 23318)

واقعہ سنانے کے بعد دادی بولیں: اب مجھے بتاؤ! آئندہ اس طرح نماز پڑھو گے؟

نہیں دادی! بلکہ اب تو میں آرام و سکون کے ساتھ رکوع و سجدے پورے ادا کرتے ہوئے نماز پڑھا کروں گا، ننّھے میاں یہ کہتے ہوئے دادی سے لپٹ گئے۔

نوٹ: یہ سلسلہ صرف بچّوں اور بچیوں کے لئے ہے

نام مع ولدیت:............ عمر............ مکمل پتا:............

....

موبائل نمبر..............................

1 مضمون............ صفحہ............ لائن............

2 مضمون............ صفحہ............ لائن............

3 مضمون............ صفحہ............ لائن............

4 مضمون............ صفحہ............ لائن............

5 مضمون............ صفحہ............ لائن............

نوٹ: ان جوابات کی قرعہ اندازی کا اعلان رمضان المبارک 1441ھ کے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" میں کیا جائے گا۔

جانوروں کی سبق آموز کہانیاں

عقل بڑی کہ بھینس!

ابو معاویہ عطاری مَدَنی*

سلام بھیّا! کیسے مزاج ہیں، دیکھو تو کتنا سہانا موسم ہے، آؤ کھیلتے ہیں!

بھاگ جاؤ یہاں سے، میرے پاس تم جیسے چھوٹے بچوں کے لئے کوئی وقت نہیں۔ شیرُو بکرے نے ٹنکو لومڑ کو جھاڑتے ہوئے کہا۔

شیرُو سے ڈانٹ کھانے کے بعد ٹنکو سر جُھکائے جھیل (Lake) کے کِنارے کِنارے جارہا تھا کہ اسے دوسری طرف بجلی بھیڑیا (Wolf) دکھائی دیا جو اپنے بچوں کے ساتھ مزے سے نہار رہا تھا۔

بجلی! بجلی!! میں بھی آجاؤں، ٹنکو نے اجازت لینے کے لئے پکارا۔ کیا تم نے مجھے آواز دی ہے؟ بجلی غصّے سے بولا۔

ٹنکو نے فوراً جواب دیا: ہاں ہاں! میں نے تمہیں ہی آواز دی تھی۔

تم جیسے کمزور کا ہم جیسے طاقتور کے ساتھ کیا جوڑ! جاؤ جاؤ، کسی اپنے جیسے کمزور کے ساتھ جاکر کھیلو۔ یہ کہہ کر بجلی بھیڑیا دوبارہ اپنے بچوں کے ساتھ کھیلنے لگ گیا۔

بجلی اور شیرُو کی باتوں سے بے چارہ ٹنکو بہت افسُردہ ہوا، تبھی اس کے دِماغ میں ایک ترکیب آئی۔ اس نے شیرُو بکرے اور بجلی بھیڑئے دونوں کو سبق سکھانے کی ٹھان لی۔

بجلی! تم سمجھتے ہو کہ میں کمزور اور چھوٹا ہوں؟ اگر میں تم سے "رسّے والے کھیل (Rope Pulling)" میں جیت جاؤں تو؟؟ ٹنکو نے بجلی کو مُقابلہ کی آفر دیتے ہوئے کہا۔

اچھا مذاق تھا، بجلی نے منہ پھیرتے ہوئے جواب دیا۔

میں مذاق نہیں کررہا، مُقابلہ کرکے دیکھ لو یا پھر تم ہارنے سے ڈرتے ہو؟ ٹنکو نے کہا۔

میں اور تم سے ڈروں؟ ٹھیک ہے تمہیں اتنا ہی ہارنے کا شوق ہے تو آجانا، میں یہیں ملوں گا۔ بجلی نے قہقہہ لگاتے ہوئے مقابلے کے لئے ہامی بھرلی۔

بجلی کے بعد ٹنکو شیرُو کے پاس پہنچا اور اسے کہنے لگا: تمہارا یہی خیال ہے نا کہ تم بڑے طاقتور ہو اور میں چھوٹا اور کمزور ہوں۔ اب میں تمہیں بتاؤں گا کہ ہم دونوں میں سے طاقتور کون ہے؟

* ماہنامہ فیضانِ مدینہ، کراچی

اور یہ تم کیسے ثابت کروگے چھوٹو؟ شیرُو نے مذاق اڑاتے ہوئے کہا۔

تمہیں رسّہ کشی کے کھیل میں ہرا کر، ٹنکو نے اعتماد سے بھرپور جواب دیا۔

شیرُو کی رضامندی دیکھ کر ٹنکو نے ہاتھ میں پکڑے رسّے کا کنارہ اسے پکڑاتے ہوئے کہا: چلو! کھیل شروع کرتے ہیں۔

ٹھیک ہے لیکن یاد رکھو اگر تم ہار گئے تو دوبارہ مجھے تنگ نہیں کروگے۔ شیرُو نے رسّے کا کنارہ پکڑتے ہوئے کہا۔

اچھا اچھا! جب میں کہوں تب رسّے کو کھینچنا۔ ٹنکو نے درختوں کی طرف بھاگتے ہوئے کہا۔

درختوں کی دوسری طرف بیٹھے بجلی کو رسّے کا دوسرا کنارہ پکڑا کر ٹنکو واپس درختوں کے پاس آگیا اور ایک جھاڑی کے اندر چھپ کر زور سے چیخا: رسّہ کھینچو!

شیرُو نے مسکراتے ہوئے رسّہ کھینچنا شروع کیا، لیکن جب دوسری طرف سے بھی رسّہ زور سے کھینچا گیا تو اس کی مسکراہٹ غائب ہوگئی۔

اُدھر بجلی کو بھی رسّہ کھینچنے کے لئے بہت زور لگانا پڑ رہا تھا تو وہ بڑبڑایا: یہ ٹنکو تو بہت طاقتور ہے۔

بیچ میں درخت ہونے کی وجہ سے شیرُو اور بجلی میں سے کوئی بھی دوسرے کو نہیں دیکھ سکتا تھا اس لئے دونوں میں سے ہر ایک یہی سمجھ رہا تھا کہ اس کا مقابلہ ٹنکو سے ہے۔ مسلسل زور لگا کر دونوں کو سانس چڑھ گیا تھا مگر کوئی بھی مکمل رسّہ اپنی طرف کھینچنے میں کامیاب نہ ہو سکا، جھاڑیوں میں چھپا ٹنکو دونوں کی حالت دیکھ کر ہنسی سے زمین پر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا۔

تھک ہار کر دونوں نے رسّہ چھوڑ دیا اور زمین پر بیٹھ کر ہانپنے لگے۔ دونوں کی یہ حالت دیکھ کر ٹنکو نے اپنا رسّہ اٹھایا اور خوشی سے اُچھلتا کودتا گھر کی طرف چل پڑا، جبکہ شیرُو اور بجلی میں سے ہر ایک یہ سوچ رہا تھا کہ چھوٹے سے ٹنکو نے انہیں کیسے ہرا دیا۔

پیارے بچّو! عقل اللہ پاک کی بہت بڑی اور پیاری نعمت ہے جس کو استعمال کرتے ہوئے ہم کئی مشکل کام بھی کر سکتے ہیں، لیکن پیارے بچو! عقل کا استعمال ہمیشہ کمزوروں کی مدد کرنے اور ان کی مشکلوں کو حل کرنے جیسے اچھے کاموں کے لئے ہی کرنا چاہئے۔

جملے تلاش کرنے والوں کے 12 نام

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" جمادی الاولیٰ 1441ھ کے سلسلہ "جملے تلاش کیجئے" میں بذریعہ قرعہ اندازی ان تین خوش نصیبوں کے نام نکلے: "بنتِ عبد الجبار (سکھر)، عبد الہادی (سیالکوٹ)، حسان عارف (کراچی)" انہیں "مدنی چیک" روانہ کر دیے گئے ہیں۔ **درست جوابات:** (1) آؤ بچو! حدیث رسول سنتے ہیں 5/33، (2) کونسی کہانیاں پڑھنی چاہئیں؟ 4/33، (3) ذہین بچے 9/34، (4) روشن مستقبل، 31/35، (5) ننھے میاں کی کہانی، 13/40 **درست جوابات بھیجنے والوں میں سے 12 منتخب نام** (1) غلام محی الدین (وہاڑی)، (2) ارمان عثمان (گجرات)، (3) بنتِ اسلم عطاریہ (کراچی)، (4) بنتِ محمد عاصم (لاہور)، (5) بنتِ محمد عظیم (کشمیر)، (6) محمد افنان رضا (فیصل آباد)، (7) ام ہانی (گوجرانوالہ)، (8) محمد فیصل (راولپنڈی)، (9) بنتِ عبد الرحمٰن (مظفر گڑھ)، (10) نعمان اشرف (ٹوبہ)، (11) جواد علی (اسلام آباد)، (12) بنتِ فرید (گجرات)
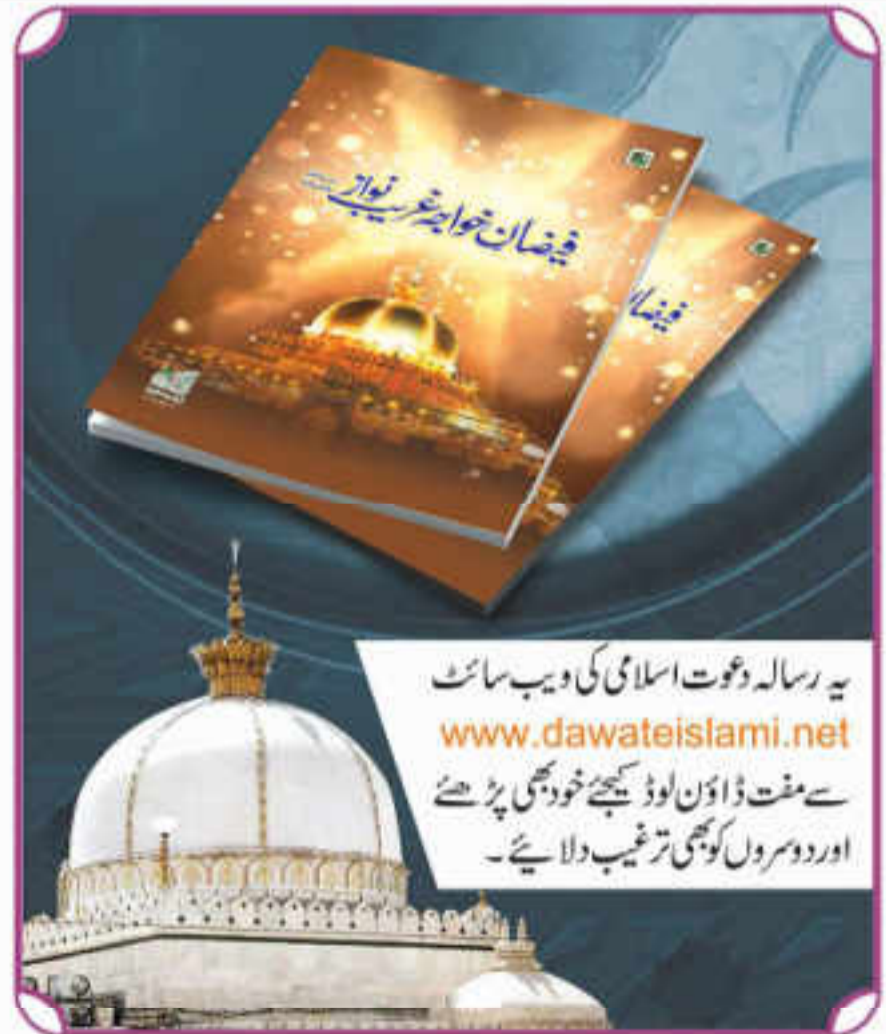
محبتوں کی قینچی

بنتِ محمد یوسف عطاریہ مدنیہ

بھائی جان عُمرہ کی ادائیگی کرکے واپس آچکے ہیں، میں سوچ رہا تھا کہ آئندہ جمعرات ان کی دعوت رکھ لی جائے، آپ کا کیا خیال ہے؟ ذیشان نے یہ کہتے ہوئے زوجہ کی طرف دیکھا۔

جیسے آپ کو مناسب لگے، اُمِّ فَروہ نے بھی شوہر کی ہاں میں ہاں ملادی۔

جمعرات کے دن دوپہر سے ہی اُمِّ فَروہ تیاریوں میں مشغول تھیں ایک چولہے پر بریانی پک رہی تھی تو دوسرے پر مٹن قورمہ اور اُمِّ فَروہ خود کھیر پر پِستہ بادام سجانے میں مصروف تھیں۔

خلافِ معمول ذیشان بھی آج مغرب کے بعد ہی گھر پہنچ گئے تھے۔

بیگم! کتنی دیر ہے؟ عِشا کی اذان ہوچکی ہے، ذیشان نے کچن میں جھانکتے ہوئے کہا۔

آپ کے بھائی صاحب ہی لیٹ ہوچکے ہیں ورنہ کھانا تو تیار ہے، آپ عِشا پڑھ آئیں اُمّید ہے تب تک مہمان بھی پہنچ جائیں گے، اُمِّ فروہ نے جواب دیا۔

ذیشان نَماز پڑھ کر لوٹے تو اُمِّ فَروہ موبائل لئے بیٹھی تھیں اور مہمانوں کی آمد کے کوئی آثار نہ تھے۔

بھائی جان کو فون کرکے پوچھیں کہ کہاں رہ گئے ہیں؟ کسی کو وقت دے کر اِس طرح لاپروائی بَرتنا کون سا طریقہ ہے؟ ذیشان کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر اُمِّ فروہ نے شکوہ کیا۔

اجی محترمہ! غصّہ مت کیجئے، آپ کی محنت بے کار نہیں جانے دیں گے، بیگم کے شِکوے پر ذیشان نے اسے تسلی دیتے ہوئے ٹیبل سے موبائل اُٹھالیا۔

اللہ خیر فرمائے! بھائی صاحب کے دونوں نمبرز بند جارہے ہیں، ذیشان نے موبائل واپس رکھتے ہوئے کہا۔

آپ کو ہی شوق ہے بڑے بھائی سے محبّت جتانے کا، انہیں تو ذرا احساس نہیں ہے، ہفتہ ہوچکا عمرہ سے واپس آئے لیکن کھجوریں اور آبِ زم زم بھیجنے کی توفیق نہیں ہوئی، اب دعوت پر بھی بُلایا تو وعدہ کرکے غائب ہوگئے، سُسرال سے بلاوہ آگیا ہوگا یا کسی امیر دوست نے دعوت کردی ہوگی، ویسے بھی بھائی صاحب کی ترقّی ہوگئی ہے تو ہم جیسے لوگوں سے ملنا کہاں پسند کریں گے وہ لوگ! اپنی سُنا کر اُمِّ فَروہ تو کمرے سے باہَر چلی گئیں تھیں جبکہ ذیشان انہی سوچوں میں گم ہوگئے کہ چھوٹی سی

بات کو محترمہ نے کہاں سے کہاں پہنچا دیا ہے، تبھی بیل بجنے کی آواز سُنائی دی، ذیشان نے جاکر دروازہ کھولا تو اُن کی بھابھی برقع میں ملبوس اپنے بچّوں کا ہاتھ تھامے کھڑی تھیں۔

آپ کے بھائی صاحب رکشے والے کے پاس آپ کا انتظار کر رہے ہیں، اتنا کہہ کر بھابھی اندر چلی گئیں اور ذیشان گلی کے کونے پر کھڑے رکشے کی طرف چل دیئے۔

کہاں رہ گئے تھے آپ لوگ؟ بیل کی آواز سُن کر اُمِّ فروہ بھی صحن میں آگئی تھیں، بھابھی کو اپنے کمرے کی طرف لے جاتے ہوئے پوچھنے لگیں۔

ارے بہن مت پوچھو!! خدا کا شکر ہے کہ جان بچ گئی، کمرے میں پہنچ کر بھابھی نے بُرقع اُتارتے ہوئے کہا، راستے میں ایک سُنسان سی سڑک پر دو بائیک والوں نے ہمیں روک لیا تھا اور پستول کی نوک پر بائیک، ہمارے موبائلز اور پرس سب چھین کر لے گئے، کافی دیر بعد ایک رکشا ملا تو یہاں پہنچے ہیں، ابھی ذیشان بھائی کو بھیجا ہے رکشے کا کرایہ دینے کے لئے۔

بھابھی کی وضاحت سُن کر اُمِّ فروہ کو کل ہی واٹس ایپ میسج میں پڑھی ہوئی حدیثِ مبارکہ یاد آگئی کہ حضرت مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: بدگُمانی سے بچو بے شک بدگُمانی بدترین جھوٹ ہے۔ (بخاری، 3/446، حدیث:5143)

اللہ پاک صَبْر عطا فرمائے بھابھی، آپ کے نقصان کو پورا فرمائے، آپ آرام سے بیٹھئے میں کھانا گرم کرلوں، بچّوں کو بھوک بھی لگی ہوگی۔

بھابھی کو کمرے میں بٹھا کر کچن کی طرف جاتے ہوئے اُمِّ فَروہ دل ہی دل میں اپنے پہلے خیالات پر شرمندہ ہورہی تھی کہ بدگُمانی گناہ ہونے کے ساتھ ساتھ رِشتوں اور مَحَبّتوں کی قینچی بھی ہے (یعنی بدگمانی رشتے اور محبتیں کاٹ دیتی ہے)، کئی بار ہم کسی کی بات سُن کر یا کسی کے عمل کو دیکھ کر اس کی وضاحت جانے بغیر اس کے متعلق اپنے دل میں طرح طرح کے غلط خیالات پال لیتے ہیں جو آگے چل کر دوستیوں اور رشتہ داریوں کیلئے ہلاک کر دینے والے زہر کا کام کرتے ہیں، کاش! ہم دوسروں کو بھی اتنی گنجائش دینا سیکھیں جتنی گنجائش ہم اپنے لئے چاہتے ہیں۔

نوٹ بدگمانی کے بارے میں مزید تفصیل جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسالے "بدگمانی" کا ضرور مطالعہ کیجئے۔

مجلس مدرسۃُ المدینہ بالغات کے 2019 کے کورسز کی کارکردگی

2019ء میں پاکستان بھر میں ہونے والے کورسز کی تین اقسام: 1 26 دن کا مدنی قاعدہ کورس (غیر رہائشی) 2 12 دن کا معلمہ مدنی قاعدہ کورس (رہائشی) 3 6 ماہ کا ناظرہ قراٰن کورس (غیر رہائشی) ♦ کورسز کے کل مقامات: تقریباً ایک ہزار آٹھ (1008) ♦ کورسز میں شرکت کرنے والی اسلامی بہنوں کی کل تعداد: تقریباً سترہ ہزار دو سو چالیس (17240) ♦ ان میں سے مدنی قاعدہ میں کامیاب ہونے والی اسلامی بہنوں کی تعداد: پانچ ہزار 5 سو پچاس (5550) ♦ ناظرہ قراٰن میں کامیاب ہونے والیوں کی تعداد: دو سو بیس (220) ♦ کامیاب ہونے والیوں کے مدرسۃ المدینہ بالغات شروع کرنے کی تعداد: تقریباً ایک ہزار اکتالیس (1041)۔ 2020ء کا ہدف: 2020ء میں پاکستان بھر میں ہونے والے کورسز کی چار اقسام: 1 26 دن کا مدنی قاعدہ کورس (غیر رہائشی) 2 12 دن کا معلمہ مدنی قاعدہ کورس (رہائشی) 3 6 ماہ کا ناظرہ قراٰن کورس (غیر رہائشی) 4 63 دن کا تجوِیدُ القراٰن کورس (غیر رہائشی) ♦ کورسز کے کل مقامات: تقریباً بارہ سو (1200) ♦ کورسز میں شرکت کرنے والی اسلامی بہنوں کی کل تعداد: تقریباً انیس ہزار (19000) ♦ نئے مدرسۃُ المدینہ بالغات شروع کرنے کی تعداد: تقریباً دو ہزار (2000)۔

عدّت کے دوران عورت کا زیورات پہننا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلہ میں کہ تین طلاقوں کی عدّت میں عورت کا ناک میں لونگ اور کانوں میں بالیاں پہننا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

تین طلاقوں کی عدّت کے دوران عورت کے لیے ہر قسم کا زیور پہننا منع ہے کہ اس عدّت میں عورت پر سوگ منانا واجب ہوتا ہے اور سوگ کا مطلب یہ ہے کہ عورت ہر قسم کے زیورات، لونگ، بالیاں، انگوٹھی، چھلّے، چوڑیاں، سرمہ، خوشبو، تیل اگرچہ بغیر خوشبو والا ہو، کنگھی الغرض ہر طرح کی زینت ترک کر دے، البتہ عذر کی وجہ سے ان میں سے بعض کام کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ جیسے تیل نہ لگانے اور کنگھی نہ کرنے سے سر درد کرتا ہو، تو اس کی اجازت ہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

مخصوص ایام میں عورت کا قرآنی وظائف پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کوئی خاتون کسی جائز مقصد کے حصول کے لیے 40 دنوں کے لیے سورۂ فاتحہ یا آیت الکرسی کا وظیفہ کر رہی ہو کہ اسی دوران اس کے مخصوص ایام شروع ہو جائیں، تو اب وہ اِن دنوں میں اپنا وظیفے والا عمل جاری رکھ سکتی ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں وہ خاتون مخصوص ایام میں صرف عمل اور مقصد کے حصول کے لیے سورۂ فاتحہ و آیت الکرسی نہیں پڑھ سکتی، کیونکہ حائضہ عورت کو قرآنِ پاک پڑھنا ناجائز ہے، البتہ دو صورتوں میں اس کی اجازت ہے: (1) تعلیم دینے کیلئے مخصوص انداز میں پڑھنا (2) ثناء و دعا پر مشتمل آیات صرف ذکر و دعا کی نیت سے پڑھنا۔ ان کے علاوہ تیسری صورت عمل کی نیت سے پڑھنے کی اجازت نہیں ہے کہ یہ نیت، نیتِ دعا و ثنا نہیں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَم صلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم

"ماہنامہ فیضانِ مدینہ" جمادی الاولیٰ 1441ھ کے سلسلہ "جواب دیجئے" میں بذریعہ قرعہ اندازی ان تین خوش نصیبوں کا نام نکلا: "محمد احمد الطاف (لاہور)، خان محمد افسر (لودھراں)، انس اشرف (فیصل آباد)" انہیں مَدَنی چیک روانہ کر دیے گئے۔ **درست جوابات:** (1) 7 سورتیں، (2) 80 صفیں **درست جوابات بھیجنے والوں میں سے 12 منتخب نام** (1) بنتِ احمد (ناروال)، (2) محمد رفیق بٹ (گجرات)، (3) محمد اعجاز عطاری (رحیم یار خان)، (4) بنتِ فاروق (سرگودھا)، (5) محمد طیب (ملتان)، (6) داؤد احمد (چنیوٹ)، (7) بنتِ نور محمد (کراچی)، (8) بنت علاؤالدین (مظفر گڑھ)، (9) منیب احمد (اوکاڑہ)، (10) علی اکبر (سیالکوٹ)، (11) غلام نبی (خیر پور میرس)، (12) شیر خان (میانوالی)

* دار الافتاء اہلِ سنّت عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، کراچی

www.facebook.com/MuftiQasimAttari/
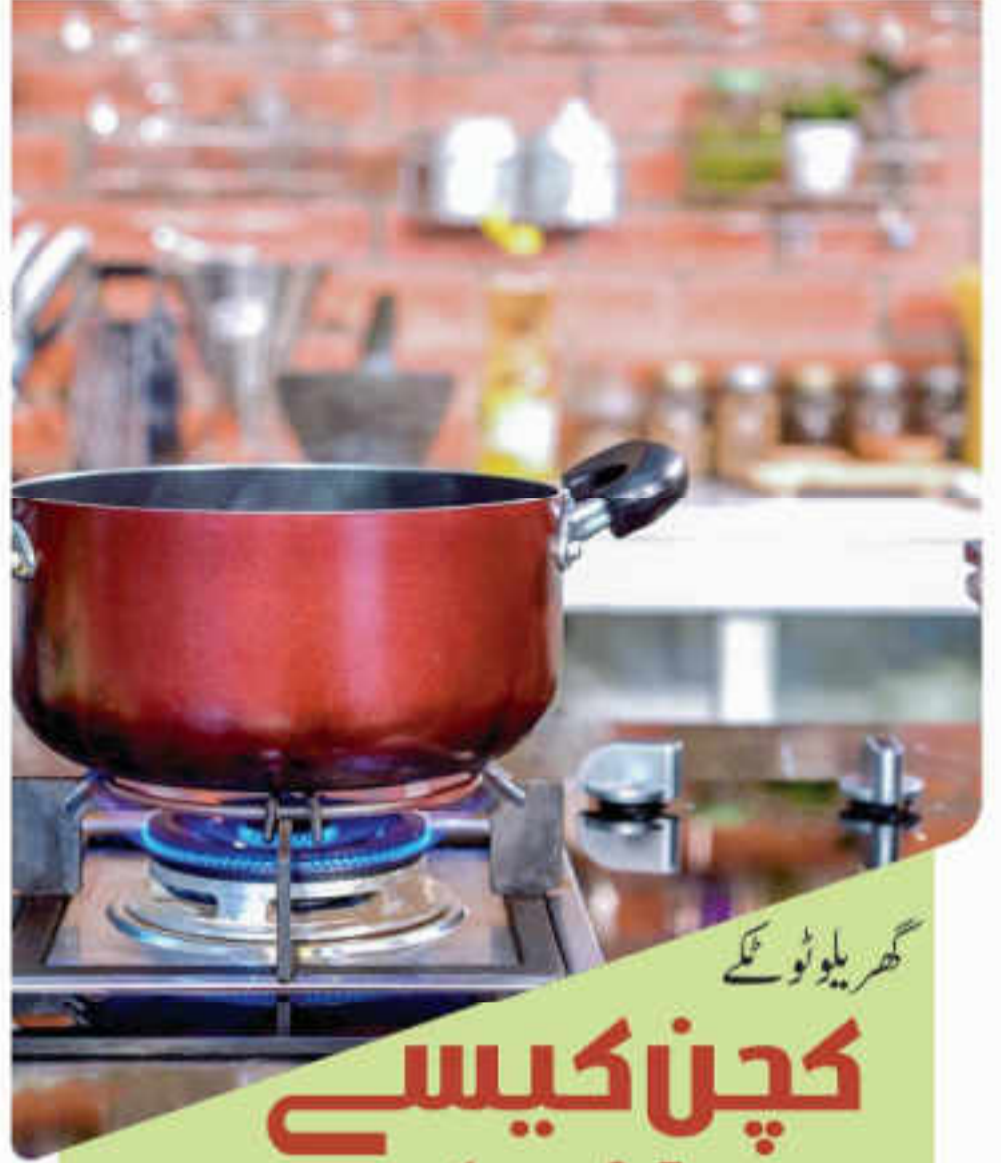
گھریلو ٹوٹکے

کچن کیسے صاف رکھیں؟

How to keep clean the kitchen

بنتِ منظور احمد عطاریہ مدنیہ

باورچی خانہ گھر کا ایک اہم ترین حصہ ہے۔ جس کی صفائی ستھرائی خواتین کی سلیقہ مندی کی علامت ہونے کے ساتھ ساتھ بہت سی بیماریوں سے بچنے کا ذریعہ بھی ہے۔ یہاں کچن اور اس میں رکھی چیزوں کو صاف ستھرا رکھنے کے حوالے سے چند گزارشات پیشِ خدمت ہیں:

1 عام طور پر کھانا پکاتے وقت چولہے اور اس کے ارد گرد گھی وغیرہ کے چھینٹے پڑنے اور مسالوں کے ذرّات گرنے سے نشان پڑجاتے ہیں جو رفتہ رفتہ بدنُما اور ڈھیٹ داغوں کی صورت اختیار کر جاتے ہیں۔ لہٰذا روزانہ کھانا پکانے کے بعد چولہا اور اس کے ارد گرد کی جگہ کو گیلے کپڑے سے صاف کرلیا جائے۔

2 گھی وغیرہ کے ڈبّے ایک جگہ رکھے رہنے سے نشان پڑجاتے ہیں لہٰذا کچن کے خانوں میں پلاسٹک کی شیٹ بچھالی جائے تاکہ فرش داغ دھبوں سے محفوظ رہے۔

3 بعض اوقات ہاتھوں پر چکنائی ہوتی ہے ایسی صورت میں ڈبے وغیرہ کو نہ پکڑیں۔ ہاں اگر ضروری ہو تو کام سے فارغ ہوتے ہی اس جگہ کو خشک (Dry) کپڑے یا اسفنج (Sponge) وغیرہ سے صاف کردیں۔

4 مسالاجات کے ڈبے خالی ہو جائیں تو اُنھیں اچھی طرح دھوئے بغیر دوبارہ استعمال میں نہ لائیں۔ بالخصوص نمک، مسالے، چینی کی برنیاں اور ڈبے جو کثرت سے استعمال ہوتے ہیں۔ ہلدی، پِسا ہوا گرم مسالا پلاسٹک کے ڈبوں میں نہ رکھیں، یہ پلاسٹک کی ساخت کو خراب کردیتے ہیں، لہٰذا ان کے لئے شیشے کا جار زیادہ مناسب ہے۔

5 تیل اور گھی جن بوتلوں میں رکھا جاتا ہے، انہیں خالی ہونے پر بغیر دھوئے پھر بھر دیا جائے تو وہ میلی اور چپکی پڑجاتی ہیں لہٰذا خالی ہونے پر دوبارہ تیل بھرنے سے پہلے انہیں لازماً اچھے طریقے سے دھولیا جائے۔

6 ڈبوں سے چیز نکالتے اور ڈالتے وقت ذرّات نیچے گرجاتے ہیں جن پر چیونٹیاں جمع ہوجاتی ہیں، خاص طور میٹھی اشیا کے ذرّات پر چیونٹیاں بہت جلد آتی ہیں۔ اس لئے بہتر ہوگا کہ احتیاط سے چیزیں نکالیں اور اگر کچھ گر بھی جائے تو فوراً اُٹھالیں۔

7 کچن کے خانوں میں کئی مسالاجات قریب قریب رکھے ہوتے ہیں جس کی وجہ سے مختلف مسالاجات کی خوشبوئیں مل جاتی ہیں اور بعض اوقات خانوں کا دروازہ کُھلتے ہی ناخوشگوار سی بُو (Smell) آتی ہے۔ اس لئے ہر ہفتے بعد خانوں اور ڈبوں کو ہوا لگانی چاہئے۔

پیاری بہنو! عام طور پر کچن کے خانوں اور ڈبوں کی صفائی روزانہ کی بنیاد (Daily basis) پر نہیں کی جاتی کبھی ایک سے دو ماہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ عرصے بعد پورے کچن کا سامان ایک ساتھ باہر نکال کر خوب محنت کی جاتی ہے۔ بہترین طریقہ یہ ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر کچھ نہ کچھ کام کیا جائے تاکہ کچن صاف سُتھرا ہی رہے وگرنہ ہفتے کا کوئی ایک دن مُقرّر (Fix) کرلیا جائے جس میں کسی ایک خانے (Cabinet) کو خالی کرکے اُس کی مکمل صفائی کی جائے۔

اللہ پاک ہمیں اپنا گھر، جسم اور دل و دماغ پاک و صاف رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بنتِ اشفاق عطاریہ

قیمہ بھرے کریلے

اجزائے ترکیبی:

- قیمہ ایک کلو (چکن یا بیف وغیرہ جو بھی ذوق کے مطابق ہو)
- ثابت کریلے ایک کلو
- کوکنگ آئل حسبِ ضرورت فرائی کے لئے
- پیاز دو عدد باریک کٹی ہوئی
- ٹماٹر چار عدد باریک کٹے ہوئے
- ہری مرچیں باریک کٹی ہوئی چار عدد
- ادرک لہسن پیسٹ دو چائے کے چمچ
- ہرا دھنیا باریک کٹا ہوا ایک پیالی
- ہلدی 1/4 چائے کا چمچ
- زیرہ پاؤڈر ایک چائے کا چمچ
- پسا ہوا خشک دھنیا ایک چائے کا چمچ
- لال مرچ پاؤڈر دو چائے کے چمچ
- نمک حسبِ ضرورت
- گرم مسالا پاؤڈر ایک چائے کا چمچ۔

ترکیب: 1 کریلوں کو درمیان سے کٹ لگا کر بیج نکال دیں اور نمک لگا کر 20 منٹ تک رکھ دیں۔ اس کے بعد اچھی طرح دھو کر پانی نچڑنے دیں تاکہ کچھ کڑواہٹ نکل جائے۔ 2 اس کے بعد نمک، کٹی ہوئی پیاز، ادرک لہسن پیسٹ، کٹے ہوئے ٹماٹر، ہرا دھنیا، ہری مرچ، لال مرچ، خشک دھنیا، زیرہ پاؤڈر، گرم مسالا پاؤڈر اور ہلدی، یہ تمام اشیا قیمہ میں ڈال کر اچھی طرح مکس کرلیں۔ 3 کریلے کا کٹ کھول کر اس میں قیمہ بھریں اور گولائی میں دھاگا لپیٹ دیں اور پھر فرائی پین میں آئل ڈال کر گرم کریں اور ہلکی آنچ پر کریلوں کو فرائی کرلیں۔ 4 فرائیڈ کریلے ایک پلیٹ میں نکال کر رکھ دیں اور فرائی پین میں پیاز ڈال کر گولڈن ہونے تک پکائیں۔ جب پیاز گولڈن ہو جائے تو اس میں نمک، ہلدی اور کٹے ہوئے ٹماٹر ڈال کر دس منٹ تک ڈھک دیں۔ 5 جب مسالا تیار ہو جائے تو فرائیڈ کریلے اس میں ڈال کر اچھی طرح مکس کریں اور پانچ منٹ دَم پر رکھ دیں۔

لیجئے! مزیدار قیمہ بھرے کریلے تیار ہیں، گرما گرم چپاتیوں کے ساتھ کھائیے اور اللہ پاک کا شکر ادا کیجئے۔

آلِ عطّار کا سفرِ یورپ اور تُرکی

گزشتہ دنوں صاحبزادیِ عطار، اُمِّ بِنتَین اپنی بچّیوں کے ابو، مبلّغِ دعوتِ اسلامی، ابو بِنتَین حاجی حسّان رضا عطّاری مدنی کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کے سلسلے میں یورپ اور تُرکی کے سفر پر تھیں، اس دوران اسپین میں بادالونا (Badalona)، بارسلونا(Barcelona)، ویلنسیا(Valencia) جبکہ اٹلی میں سولارو (Solaro)، بوستو آرسیتیو (Busto Arsizio)، برشیا (Brescia)، بلونا (Bologna) اور تُرکی استنبول میں سنّتوں بھرے اجتماعات میں بیانات اور دیگر مدنی کاموں میں شرکت، ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں شرکت، مدنی حلقوں میں شرکت اور خواتین شخصیات سے ملاقات کا سلسلہ رہا۔ مبلّغِ دعوتِ اسلامی حاجی حسّان رضا عطاری مدنی نے بھی مختلف مقامات پر سنّتوں بھرے بیانات کئے، عُلَما و مشائخ سے ملاقاتیں کیں اور تُرکی میں حضرت سیّدُنا یُوشَع علیہ السّلام، حضرت سیّدُنا ابوایّوب انصاری رضی اللہ عنہ، حضرت سلطان شیخ عزیز محمود ھُدائی رحمۃ اللہ علیہ، فاتحِ قسطنطنیہ حضرت سلطان محمد الفاتح رحمۃ اللہ علیہ کے مزارات پر بھی حاضری دی۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مدنی کاموں میں آلِ عطّار کے ساتھ تعاون کرنے اور بیرونِ ملک مدنی کام کرنے پر ابوطلحہ منظور حُسین عطّاری، اُمِّ طلحہ عطّاریہ، اُمِّ حبیبہ، اُمِّ نعمان، اُمِّ ابراہیم نیز تُرکی اور یورپ کے ذمّہ دار اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کی آڈیو پیغام کے ذریعے حوصلہ افزائی فرمائی، دعاؤں سے نوازا اور نصیحتوں کے مدنی پھول بھی عطا کئے۔ چنانچہ اسلامی بہنوں کے نام ایک پیغام میں فرمایا: یہ خیال رکھئے کہ کسی بھی مُلک میں اس وقت تک کام صحیح معنوں میں نہیں ہو پاتا جب تک وہاں کے مقامی لوگ شریک نہ ہوں، اس لئے آپ کو مقامی اسلامی بہنوں کو فوکس کرنا ہے، مقامی اسلامی بہنوں کو آپ اپنے قریب لائیں گی تو اِنْ شَآءَ اللہ کام بڑھے گا، چونکہ یہ فطری عمل ہے کہ لوگ اپنوں میں اپنائیت محسوس کرتے ہیں، اِنْ شَآءَ اللہ مدنی کام کی دُھوم دھام ہو جائے گی۔ کوشش کرتی رہیں اور (جس ملک میں جائیں) وہاں کی مقامی زبان سیکھ لیں، اللہ کرے کہ اسلامی بھائی بھی سیکھ لیں اور مقامی اسلامی بھائیوں میں گُھل مِل کر خوب مدنی کام کریں۔ صرف مدنی کاموں کے لئے وہاں کی تہذیب کے وہ حصّے جو شرعاً منع نہیں ہیں وہ بھی اپنانے چاہئیں تاکہ ان کو اپنائیت ہو جیسا کہ لباس کا معاملہ ہے جو لباس ان کا شریعت کے مطابق ہے، جس سے شرعی پردے میں کوئی کمی نہیں آتی، جو شُرَفا، عُلَما اور مہذّب لوگوں کے نزدیک اچّھا ہو تو وہ اپنا لیں اِنْ شَآءَ اللہ اس طرح وہ مزید ہمارے قریب آئیں گے اور ہم اپنا مقصد یعنی دین کی خدمت کرنا اُن تک پہنچانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ اللہ کریم ہمیں دنیا بھر میں خوب دین کی خدمت کرنا نصیب فرمائے، اٰمین۔

اسلامی بہنوں کی پاکستان کی مدنی خبریں

قبولِ اسلام

مجلسِ رابطہ کی ذمہ دار اسلامی بہنوں کی انفرادی کوشش سے کراچی کے علاقے گلشنِ اقبال میں ایک بیوٹی پارلر کی غیر مسلمہ ورکر کلمہ پڑھ کر مسلمان ہوگئی، نومسلمہ خاتون کا اسلامی نام بھی رکھا گیا۔

جامعۃ المدینہ للبنات بچیکی کا افتتاح: پچھلے دنوں دعوتِ اسلامی کے تحت جڑانوالہ کے علاقے بچیکی میں "جامعۃ المدینہ للبنات" کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر افتتاحی تقریب بھی منعقد کی گئی جس میں لیڈی ڈاکٹرز اور اہلِ ثروت اسلامی بہنوں سمیت دیگر اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ زون ذمہ دار اسلامی بہن نے سنّتوں بھرا بیان کیا۔ **دو ماہ میں ناظرہ مکمل، ایک نابینا بچی نے پورا قراٰن حفظ کرلیا:** دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ للبنات سدھار فیصل آباد زون میں زیرِ تعلیم ایک طالبہ بنتِ آصف نے دو ماہ میں ناظرہ قراٰنِ کریم مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی جبکہ رحیم یار خان میں واقع مدرسۃ المدینہ للبنات خانقاہ شریف میں زیرِ تعلیم ایک نابینا بچی بنتِ عابد حسین نے مکمل قراٰنِ کریم حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی۔ **کلفٹن میں شخصیات اجتماع:** دعوتِ اسلامی کے تحت 22 دسمبر 2019ء کو کلفٹن کراچی میں شخصیات اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں خاتون وکیلوں، میرج بیورو اونرز، اہلِ ثروت اور این جی او کی آرگنائیزر (خواتین) نے شرکت کی۔ اس موقع پر کلفٹن کابینہ کی مجلسِ رابطہ ذمہ دار اسلامی بہن نے سنّتوں بھرا بیان کیا اور اجتماعِ پاک میں شریک اسلامی بہنوں کو دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں سے متعلق آگاہی فراہم کرتے ہوئے مدنی ماحول سے وابستہ رہنے، ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے کی ترغیب دلائی۔ **دارُالمدینہ کی مدنی خبریں:** دارُالمدینہ سیٹلائٹ ٹاؤن کیمپس سرگودھا میں اسلامی بہنوں کی مجلس شارٹ کورس کے زیرِ انتظام اسٹاف کے لئے "جنّت کا راستہ" کورس منعقد کیا گیا جس میں تمام اسٹاف ممبرز نے شرکت کی۔ ڈویژن سطح کی ذمہ دار اسلامی بہن نے سنّتوں بھرا بیان کیا اور کورس میں شریک اسلامی بہنوں کی تربیت کرتے ہوئے انہیں مدنی انعامات پر عمل کرنے کی ترغیب دلائی ❁ دسمبر 2019ء میں دارُالمدینہ کے لطیف آباد حیدرآباد کیمپس، الہلال آئی ایس ایس کراچی کیمپس، سرگودھا آئی ایس ایس کیمپس، گجرات آئی ایس ایس کیمپس، دارُالمدینہ دین گاہ کیمپس اور دارُالمدینہ سبزہ زار کیمپس سمیت دیگر مقامات پر "تربیتِ اولاد کورس" کا انعقاد کیا گیا جس میں شریک خواتین کو اولاد کی تربیت کے حوالے سے مختلف مدنی پھول پیش کئے گئے۔ اس کورس کا مقصد اسلامی اُصولوں کے مطابق بچّوں کی بہترین پرورش کے لئے والدہ

جواب دیجئے!

رجب المرجب ۱۴۴۱ھ

سوال 01: تمام روئے زمین پر حکومت کرنے والے پانچویں بادشاہ کون ہوں گے؟

سوال 02: نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جنت میں کس صحابی کے کھنکارنے کی آواز سنی؟

❁ جوابات اور اپنا نام، پتا، موبائل نمبر کوپن کی پچھلی جانب لکھئے۔ ❁ کوپن بھرنے (یعنی Fill کرنے) کے بعد بذریعہ ڈاک (Post) نیچے دیئے گئے پتے (Address) پر روانہ کیجئے، ❁ یا مکمل صفحے کی صاف تصویر بنا کر اس نمبر پر واٹس اپ (Whatsapp) کیجئے۔ +923012619734 جواب درست ہونے کی صورت میں بذریعہ قرعہ اندازی 400 روپے کے تین "مدنی چیک" پیش کئے جائیں گے۔ ان شآءَ اللہ عزوجل (یہ مدنی چیک مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ پر دے کر کتابیں اور رسائل وغیرہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔)

پتا: ماہنامہ فیضانِ مدینہ، عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ، پرانی سبزی منڈی کراچی

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے اسی شمارہ میں موجود ہیں)

کی تربیت کرنا تھا۔ **کورسز:** اسلامی بہنوں کی مجلس شارٹ کورسز کے تحت 23دسمبر 2019ء سے پاکستان کے مختلف شہروں میں بالخصوص 13 تا 19 سال کی بچیوں کے لئے سات دن پر مشتمل **"فیضانِ ایمانیات"** کورس کا سلسلہ ہوا جس میں شریک اسلامی بہنوں کو عقائدِ اہلِ سنّت، پیارے آقا صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سیرت کے واقعات، صحابۂ کرام علیہمُ الرّضوان کے عشقِ رسول پر مبنی واقعات اور شرعی اصطلاحات سیکھنے کا موقع ملا ⭘ کلفٹن کابینہ میں **"فیضانِ انوارُ الفُرقان"** کورس کا سلسلہ ہوا جس میں کم و بیش 120 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ کورس میں شریک اسلامی بہنوں نے مدرسۃُ المدینہ میں داخلہ لینے اور مدنی مذاکرہ دیکھنے کی نیتیں بھی کیں۔

اسلامی بہنوں کی بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

سنّتوں بھرے اجتماعات: ⭘ 18 تا 25دسمبر 2019ء یوکے (U.K) کے مختلف زونز میں 139 مقامات پر اسلامی بہنوں کے سنّتوں بھرے اجتماعات کا انعقاد کیا گیا جن میں کم و بیش 4 ہزار 993 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ ان اجتماعات میں مبلغاتِ دعوتِ اسلامی نے سنّتوں بھرے بیانات کئے اور اجتماعات میں شریک اسلامی بہنوں کو مختلف سنّتوں اور آداب سے متعلق آگاہی فراہم کی ⭘ یکم جنوری 2020ء کو امریکہ کے شہر شکاگو میں ایک اسلامی بہن کے گھر ایصالِ ثواب اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں مقامی اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ مبلغۂ دعوتِ اسلامی نے **"ایصالِ ثواب کی برکتیں"** کے موضوع پر سنّتوں بھرا بیان کیا اور اجتماعِ پاک میں شریک اسلامی بہنوں کو دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہنے، مدرسۃُ المدینہ بالغات میں داخلہ لینے، فیضانِ انوارُ الفُرقان کورس کرنے اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے کی ترغیب دلائی ⭘ اسلامی بہنوں کی مجلس تجہیز و تکفین کے تحت 29دسمبر 2019ء کو اٹلی کے شہر لیگنانو(Leg Nano) اور 30دسمبر کو نینی تال زون ہند میں تجہیز و تکفین اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں مقامی اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ یورپین ریجن کی نگران اسلامی بہن نے سنّتوں بھرا بیان کیا اور اجتماعِ پاک میں شریک اسلامی بہنوں کو عورت کی میت کے غسل اور کفن پہنانے کا طریقہ سکھایا۔ **کورسز:** ⭘ اسلامی بہنوں کی مجلس شارٹ کورسز کے تحت کینیڈا میں 12 دن پر مشتمل **"فیضانِ انوارُ الفُرقان"** کورس ہوا جس میں مقامی اسلامی بہنوں نے شرکت کی ⭘ بیلجیئم میں ایک مقام پر اور ہند میں ناگور، بارودا اور مانڈوی کچھ زون، پٹنہ اور جمشید پور سمیت مختلف مقامات پر 12 دن کا **"فیضانِ انوارُ الفُرقان"** کورس ہوا جس میں شریک اسلامی بہنوں کو قراٰنِ پاک کی مختلف سورتوں کا تعارف، شانِ نزول، قراٰنی واقعات، پردے کے احکام اور معاشرتی زندگی کے اُصول وغیرہ بتائے گئے ⭘ نیپال کے شہر نیپال گنج میں 22 تا 24دسمبر 2019ء کو تین دن پر مشتمل **"اسلامی زندگی کورس"** کا انعقاد کیا گیا جس میں تقریباً 29 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

پانچ غیر مسلم خواتین کا قبولِ اسلام

27دسمبر 2019ء کو دعوتِ اسلامی کے تحت ٹیٹوریہ بنگلہ دیش میں ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں کومیلا زون کابینہ کی نگران اسلامی بہن نے اسلامی بہنوں کو مدنی انعامات پر عمل کرنے کی ترغیب دلائی۔ اس اجتماع میں چار غیر مسلم خواتین بھی شریک تھیں، ہفتہ وار اجتماع دیکھ کر وہ اسلام سے متاثر ہوئیں اور اجتماع کے اختتام پر ان چاروں غیر مسلم خواتین نے اسلام قبول کرلیا۔ اسی طرح 29دسمبر 2019ء کو اندور ہند میں محفلِ نعت کے دوران ایک غیر مسلم خاتون نے تجہیز و تکفین زون ذمہ دار اسلامی بہن کی انفرادی کوشش کی برکت سے اسلام قبول کرلیا۔

جواب یہاں لکھئے

رجبُ المرجب ۱۴۴۱ھ

جواب(1): --

جواب(2): --

نام: ---------------------- ولد: ----------------------

مکمل پتہ: --

فون نمبر: ------------------------------

نوٹ: ایک سے زائد دُرست جوابات موصول ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی ہوگی۔
اصل کوپن پر لکھے ہوئے جوابات ہی قرعہ اندازی میں شامل ہوں گے۔

پیغاماتِ امیرِ اہلِ سنّت

"حُبِّ مَدح" کیا ہے؟

(ضرور تاً ترمیم کی گئی ہے)

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے
الحاج سیّد ابراہیم بخاری اور اراکینِ مجلسِ حج و عمرہ کی خدمتوں میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

آپ نے اپنے مَدَنی مشورے کا ایک کلپ بھیجا جس میں موجود اسلامی بھائیوں نے کچھ دیوانگی کا بھی مظاہرہ کیا، اس میں ڈاکٹر مجلس کے حاجی ایاز اور مجلسِ تعلیم کے عبدالوہاب بھائی بھی موجود تھے۔ اللہ آپ سب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے، بے حساب مغفرت آپ سب کا مقدر کرے، دونوں جہان کی بھلائیاں نصیب ہوں اور یہ ساری دعائیں مجھ گناہ گاروں کے سردار کے حق میں بھی مستجاب (یعنی قبول) ہوں۔

مکتبۃُ المدینہ کی کتاب "باطنی بیماریوں کی معلومات" سے چند مدنی پھول پیش کرتا ہوں: **"حُبِّ مَدح" کی تعریف:** "کسی کام پر لوگوں کی جانب سے کی جانے والی تعریف کو پسند کرنا یا یہ خواہش کرنا کہ فُلاں کام پر لوگ میری تعریف کریں، مجھے عزت دیں "حُبِّ مَدح" کہلاتا ہے۔" اللہ پاک کے پیارے نبی، مُحَمَّدِ عَرَبی صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمان ہے: "اللہ پاک کی عبادت کو لوگوں کی زبانوں سے اپنی تعریف پسند کرنے کے ساتھ ملانے سے بچو، ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں۔" (فردوس الاخبار، 1/222، حدیث:1567) فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہے: حُبِّ مَدح (یعنی اپنی تعریف سے محبت) آدمی کو اندھا اور بہرا کر دیتی ہے۔ (فردوس الاخبار، 1/347، حدیث: 2548) **حُبِّ مَدح کا حکم:** اپنی تعریف کو پسند کرنا اور اپنی تنقید (یعنی غلطی بتائے جانے) پر ناراض ہو جانا یہ بڑی بڑی گمراہیوں اور گناہوں کا سرچشمہ ہے، قابلِ مذمت خوشی یہ ہے کہ آدمی لوگوں کے نزدیک اپنے مقام و مرتبہ پر خوش ہو اور یہ خواہش کرے کہ وہ اس کی تعریف و تعظیم کریں، اس کی حاجتیں پوری کریں، آمد و رَفْت میں اسے اپنے آگے کریں۔ (باطنی بیماریوں کی معلومات، ص58،57)

اللہ کریم ہمارے حال پر رحم فرمائے، ہم اپنے آپ پر غور کریں کہ ہمارے اندر یہ بُرائی ہے یا نہیں، کیونکہ یہ ایسی بُرائی ہے کہ اس سے بچنا مشکل ہے، جس کو اللہ بچائے وہی بچے گا۔ "**باطنی بیماریوں کی معلومات**" تقریباً 352 صفحات کی کتاب ہے، اگر نہیں پڑھی ہے تو ضَرور پڑھیں، اس میں فرض علوم موجود ہیں، ضَرور پڑھیں اور اس کی مجھے کار کردگی بھی دیں کہ آپ کے اراکین میں سے کس کس نے پڑھ لی، مجھے خوشی ہوگی۔ اللہ آپ سب پر اپنا فضل و کرم فرمائے، آپ کے صدقے میں بھی بخشا جاؤں، بار بار میٹھا میٹھا مدینہ دیکھنا نصیب ہو بلکہ اللہ کرے ہم سب چل مدینہ کے قافلے میں اللہ و رسول کی رضا کے سائے میں مکے مدینے میں اکٹھے ہوں اور اکٹھے رب کی عبادت کریں۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

سرورِ دیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر ۔۔۔ نفس و شیطاں سیّدا کب تک دَباتے جائیں گے (حدائقِ بخشش، ص157)

میرا یہ پیغام نیکی کی دعوت پر مشتمل ہے، آپ مہربانی کرکے اپنی مجلسِ حج و عمرہ کے تمام ذِمّہ داران اور اراکین تک پہنچادیں، اِنْ شَآءَ اللہ یہ سب کو نفع دے گا۔ دنیا میں جتنے بھی میرے مَدَنی بیٹے حج و عمرہ کی مجلس میں کام کر رہے ہیں، حاجیوں اور مُعْتَمِرین (یعنی عمرہ کرنے والوں) کی خدمت کر رہے ہیں اللہ سب کا بول بالا کرے، آخرت میں منہ اُجیالا کرے، قبر و حشر میں ان سب کے لئے آسانی وعافیت کی دُعا کرتا ہوں، ان سبھی کے صدقے میرے حق میں، میری آل کے حق میں اور آپ کی آل کے حق میں بھی یہ دُعائیں قبول ہوں، اٰمین۔ بے حساب مغفرت کی دُعا فرماتے رہیے گا۔

سفر نامہ

صُوفی کانفرنس سے واپسی

مولانا عبد الحبیب عطاری

اللہ پاک کے فضل سے ”المُؤتَمَرُالصُّوفی“ (یعنی صُوفی کانفرنس) میں میرے عربی بیان (Arabic Speech) اور دعوتِ اسلامی وبانیِ دعوتِ اسلامی امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی تعارفی وڈیو (Presentation) کا مرحلہ بحسن وخوبی انجام کو پہنچا۔ نمازِ مغرب ادا کرنے کے بعد چائے وغیرہ کا سلسلہ ہوا۔ اس دوران کئی علمائے کرام سے ملاقات ہوئی جنہوں نے کافی محبت سے نوازا۔ ملتے ملاتے نمازِ عشا کا وقت ہوگیا اور نماز کے بعد عربی زبان میں محفل کا سلسلہ ہوا۔ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ کوئی بڑا کام کرنے کے بعد انسان کو کافی تھکن محسوس ہوتی ہے۔ پچھلے کئی دنوں سے اس کانفرنس میں عربی بیان اور Presentation کی تیاری جاری تھی، اب یہ کام خیر وعافیت سے مکمل ہوا تو مجھے کافی تھکن محسوس ہورہی تھی۔ کچھ دیر محفل میں شریک ہونے کے بعد جب آنکھیں بند ہونے لگیں تو میں جاکر سوگیا۔ کافی عرصے بعد رات تقریباً نو بجے سونے کا اتفاق ہوا تھا۔

نیند سے بیدار ہوکر موبائل میں مشغولیت کا نقصان: رات تقریباً پونے دو بجے آنکھ کھلی اور طبعی حاجات (Natural Requirements) سے فارغ ہوکر موبائل دیکھا تو پیغامات (Messages) کی بھرمار تھی جنہیں دیکھتے ہوئے نیند متأثر ہوگئی۔ پھر مختلف پیغامات کا جواب دیتے دیتے اور رابطے و مشورے کرتے کرتے رات گزر گئی۔ اس موقع پر مجھے یہ سیکھنے کو ملا اور ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے قارئین کے لئے بھی یہ بہت کارآمد مدنی پھول ہے کہ اگر رات میں کسی وجہ سے آنکھ کھل جائے تو موبائل فون میں پیغامات وغیرہ کی طرف توجہ نہ کی جائے ورنہ دوبارہ نیند آنا مشکل ہوجائے گا۔

رفیقِ سفر کی واپسی: گزشتہ قسط میں آسٹریلیا سے تعلق رکھنے والے ایک تاجر (Businessman) اعجاز بھائی کا ذکر کیا گیا تھا جو آسٹریلیا سے تقریباً 6 گھنٹے کا فضائی سفر کرکے یہاں ہمارے قافلے میں شریک ہوئے تھے۔ نمازِ فجر کے بعد اعجاز بھائی کی واپسی تھی، انہیں الوداع (See Off) کرنے کے بعد کچھ دیر مزید آرام کیا۔

کانفرنس کی آخری نِشَست میں شرکت: ”المُؤتَمَرُالصُّوفی“ (صُوفی کانفرنس) کی آخری نِشَست آج دن 11 بجے شروع ہونی تھی۔ یہ آخری نِشَست ہمارے ہوٹل سے تقریباً آدھے گھنٹے کی مسافت پر منعقد ہونی تھی۔ تقریباً 10 بجے ہم اس نِشَست میں شرکت کے لئے روانہ ہوئے۔ وہاں پہنچے تو دیکھا کہ ہزاروں کی تعداد میں عاشقانِ رسول جمع تھے۔ اسٹیج پر علمائے کرام کے علاوہ انڈونیشیا کے ایک وفاقی وزیر (Federal Minister)

٭رکن شوریٰ ونگران مجلس مدنی چینل https://www.facebook.com/AbdulHabibAttari/

اور ہمارے میزبان (Host) شیخ حبیب لطفی بھی موجود تھے۔ اس آخری نَشِسْت میں مختلف قرار دادیں پیش کی گئیں اور یہ اعلان بھی کیا گیا کہ ورلڈ صوفی کانفرنس کی طرف سے صوفی چینل اور صوفی یونیورسٹی بھی بنائی جائے گی۔ اللہ کریم کے کرم سے یہ آخری سیشن بھی اچھے انداز میں مکمل ہوا اور ہم اپنے ہوٹل واپس پہنچ گئے۔

عُلَمائے کرام سے ملاقاتیں: "اَلمُؤتَمَرُ الصُّوفی" (صُوفی کانفرنس) کی آخری نشست کے بعد ہم نے علمائے کرام سے بھرپور ملاقاتوں کا سلسلہ شروع کیا۔ یوں تو متعدد علما سے ملاقات ہوئی لیکن ہماری توجہ کا مرکز بالخصوص وہ حضرات تھے جن کے ملکوں میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام ابھی باقاعدہ شروع نہیں ہوا یا پھر ابتدائی مرحلے (Initial Stage) میں ہے۔ افریقی ملکوں البانیہ، نائیجیریا اور مالی سے تعلق رکھنے والے کئی علما سے ہم نے رابطے کئے اور انہیں دعوتِ اسلامی سے قریب لانے کی کوشش کی۔ نائیجیریا میں اگرچہ دعوتِ اسلامی کا کام شروع ہوچکا ہے لیکن ابھی مزید تعاون کی ضرورت ہے۔ جامعۃُ الاَزْھر مصر کے استاذ اور بہت بڑے عالم شیخ مہنا سے بھی ملاقات ہوئی جنہوں نے ہمیں الازھر یونیورسٹی آنے کی دعوت دی۔

مجلس بیرونِ ملک: تقریباً دنیا بھر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کو منظم (Manage) کرنے کے لئے مختلف مجالس بنا کر ان میں کام تقسیم کیا گیا ہے۔ ان میں سے ایک اہم مجلس کا نام "مجلس بیرونِ ملک (Overseas Majlis)" ہے جس کے مختلف ذمہ داران دنیا کے مختلف ممالک میں ہونے والے مدنی کاموں کے معاملات کو دیکھتے ہیں۔ ہم جس ملک کے علما سے ملاقات کرنے جاتے اس ملک کی "مجلس بیرونِ ملک" کے متعلق ذمہ دار سے رابطے میں رہتے اور ان کی راہنمائی میں بات چیت کرتے۔

افغانستان میں عاشقانِ رسول کی بہاریں: علمائے کرام سے ملاقاتوں کے دوران ایک بڑا خوشگوار رابطہ افغانستان کے ایک بزرگ سے ہوا جو مَاشَآءَاللہ صَحِیْحُ الْعَقِیدہ عاشقِ رسول ہیں۔ ان بزرگ سے ہونے والی گفتگو کے ذریعے کئی غلط فہمیوں (Misconceptions) کا خاتمہ ہوا۔ بزرگ نے بتایا کہ افغانستان کی اکثر آبادی صَحِیْحُ الْعَقِیدہ عاشقانِ رسول پر مشتمل ہے۔ ہم نے ہاتھوں ہاتھ "مجلس بیرونِ ملک" کے افغانستان سے متعلق ذمہ دار حاجی امتیاز عطاری سے ویڈیو کانفرنس پر ان کی بات کروائی۔ بزرگ نے ہمیں مدنی قافلے میں افغانستان آنے کی دعوت بھی دی اور اللہ پاک کی رحمت سے وہ دن دور نہیں جب افغانستان میں بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کی دُھوم دھام ہوگی۔

واپسی کا سفر: شام تقریباً ساڑھے پانچ بجے ہمارا قافلہ پکالونگان (Pekalongan) سے سیمارانگ (Semarang) ایئرپورٹ کے لئے روانہ ہوا جہاں سے ساڑھے سات بجے جکارتہ کے لئے ہماری فلائٹ تھی۔ سارے علما نے ایک ساتھ ہی نکلنا تھا اس لئے گاڑیاں تاخیر سے روانہ ہوئیں، تقریباً 6 بجکر 50 منٹ پر ہم سیمارانگ ایئرپورٹ پہنچے اور ہمیں فوراً VIP لاؤنج میں پہنچا دیا گیا۔ کچھ دیر بعد انتظامیہ (Management) کے افراد نے ہمیں جہاز میں بٹھا دیا اور کہا گیا کہ فکر نہ کریں، آپ کا سامان (Luggage) بھی پہنچ جائے گا۔ جکارتہ پہنچ کر معلوم ہوا کہ ہمارا سامان نہیں پہنچ سکا۔ کانفرنس کے منتظمین نے سب سے معذرت کی اور یقین دلایا کہ آپ کا سامان آپ کے ملک پہنچا دیا جائے گا۔ اس موقع پر بعض حضرات نے ناراضگی کا اظہار بھی کیا لیکن مدنی ماحول کی برکت سے میں نے صبر کرتے ہوئے یہی ذہن بنایا کہ اس میں ان بے چاروں کا قصور نہیں۔ ؏ اس طرح تو ہوتا ہے اس طرح کے کاموں میں

پیارے اسلامی بھائیو! عموماً سفر کے دوران ہر کام انسان کی خواہش کے مطابق نہیں ہو پاتا اور بعض اوقات تکلیف و پریشانی کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے۔ تمام اسلامی بھائی بالعموم اور قافلوں کے ذریعے راہِ خدا میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول بالخصوص سفر کے دوران صبر کرنے کا ذہن بنائیں۔ ایسے موقع پر بے صبری کرنے اور واویلا مچانے سے تکلیف اور پریشانی تو دور نہیں ہوتی البتہ صبر کا ثواب ضائع ہو سکتا ہے۔ اللہ کریم ہمارا یہ سفر قبول فرمائے اور دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کو ترقی و عروج عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نوٹ: یہ مضمون مولانا عبدالحبیب عطاری کے آڈیو پیغامات وغیرہ کی مدد سے تیار کر کے انہیں چیک کروانے کے بعد پیش کیا گیا ہے۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، حضرت علّامہ محمد الیاس عطّاؔر قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنے Video اور Audio پیغامات کے ذریعے دکھیاروں اورغم زدوں سے تعزیت اور بیماروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات ضروری ترمیم کے بعد پیش کئے جارہے ہیں۔

حضرت مولانا ڈاکٹر حافظ سلیمان مصباحی سے تعزیت

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوْلِہِ النَّبِیِّ الْکَرِیْم

سگِ مدینہ محمد الیاس عطّاؔر قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے حضرت مولانا ڈاکٹر حافظ سلیمان مصباحی (مہتمم جامعہ انوار القرآن خادمیہ سیالکوٹ) کی خدمت میں:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے اراکین حاجی محمد شاہد مدنی اور حاجی امین عطاری نے اطلاع دی کہ آپ کے والدِ محترم حاجی بوٹا چشتی نظامی کینسر کے سبب 29 ربیعُ الآخر 1441 سِنِ ہجری کو 70 سال کی عمر میں فتح گڑھ سیالکوٹ میں دنیائے فانی سے کوچ کر گئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن۔ میں تمام سوگواروں سے تعزیت کرتا ہوں اور صبر وہمت سے کام لینے کی تلقین کرتا ہوں۔ یاربَّ المصطفےٰ جَلَّ جَلَالُہٗ و صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! حاجی بوٹا چشتی کو غریقِ رحمت فرما، یااللہ! ان کے تمام چھوٹے بڑے گناہ معاف کردے، اے اللہ! ان کے دَرَجات بلند فرما، ان کی قبر کو جنّت کا باغ بنا، رَحمت کے پھول برسا، یااللہ! ان کی قبر نورِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے صَدْقے روشن فرما، مولائے کریم! انہیں بے حساب مغفرت سے مشرف فرما کر جنّتُ الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب فرما، یااللہ! ان کے تمام سوگواروں کو صبرِ جمیل اور صبرِ جمیل پر اجرِ جزیل مرحمت فرما، مولائے کریم! میرے پاس جو کچھ ٹوٹے پھوٹے اعمال ہیں ان کا اپنے کرم کے شایانِ شان اجر عطا فرما اور یہ سارا اجر وثواب جنابِ رسالت مآب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عنایت فرما، بوسیلۂ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میرے سارے ٹُوٹے پُھوٹے اعمال کا اجر وثواب حاجی بوٹا چشتی سمیت ساری اُمّت کو عنایت فرما۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

(دُعا کے بعد امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مرحوم کے مزید ایصالِ ثواب کے لئے ایک روایت بیان فرمائی) امام ابنِ ابی الدُّنیا رحمۃ اللہ علیہ امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان نقل کرتے ہیں: فوت شدہ انسان کو قبر میں اپنی اولاد کے نیک کاموں کی خوشخبریاں ملتی ہیں تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں۔ (موسوعہ ابن ابی الدنیا، کتاب المنامات، 3/27، رقم:16)

دعوتِ اسلامی آپ کی اپنی تحریک ہے، اس کے لئے ہمیشہ دُعا فرماتے رہیں، اپنے چاہنے والوں کو بھی دعوتِ اسلامی کے کاموں میں حصّہ لینے کی ترغیب دلاتے رہئے اور جب جب موقع ملے تو اسلامی بھائیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے کرم فرماتے رہئے ہفتہ وار اجتماع میں حاضری دیتے رہئے، اللہ آپ کو سلامت باکرامت رکھے، آپ کے اِداروں کو ترقیاں، برکتیں اور عروج نصیب فرمائے، آپ کی آئندہ نسلوں کو بھی علمِ دین کے زیور سے آراستہ کرے اور مسلکِ اہلِ سنّت پر استقامت عنایت فرمائے، اٰمین۔ بے حساب مغفرت کی دُعا کا ملتجی ہوں۔

یاور احمد انصاری کی والدہ کے انتقال پر تعزیت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ماہنامہ فیضانِ مدینہ کراچی کے ڈیزائنر یاور احمد انصاری کی والدۂ محترمہ کے انتقال پر ان سے اور ان کے بھائیوں خرم اور مسعود سمیت تمام سوگواروں سے تعزیت فرمائی اور مرحومہ کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہوئے ایصالِ ثواب بھی کیا۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے ان کے علاوہ کئی عاشقانِ رسول کے انتقال پر تعزیت، دعائے مغفرت و ایصالِ ثواب جبکہ کئی بیماروں اور دُکھیاروں کے لئے دُعائے صحت و عافیت فرمائی ہے، تفصیل جاننے کے لئے اس ویب سائٹ ”دعوتِ اسلامی کے شب وروز“ news.dawateislami.net کا وزٹ فرمائیے۔

کولیسٹرول اور اس کے اسباب

Cholesterol and its causes

محمد رفیق عطاری مدنی*

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ لکھتے ہیں: جو کھانے پینے میں اِحتیاط نہیں اپناتے اور خوب ڈٹ کر کھاتے ہیں وہ سخت تکالیف اٹھاتے اور آخر کار پچھتاتے ہیں۔[1] بے احتیاطی کی وجہ سے وَزْن(Weight) بڑھتا اور کولیسٹرول میں اضافہ ہو جاتا ہے جو آگے چل کر مختلف بیماریوں کا سبب بن جاتا ہے۔ کولیسٹرول خون کی نالیوں کے راستے یا تو تنگ کر دیتا ہے یا بالکل ہی بند کر دیتا ہے، اس سے دل کی حَرَکت(Heart Beat) بند ہو کر موت واقع ہو سکتی ہے۔[2] زائد(Extra) کولیسٹرول براہِ راست دل کو نقصان پہنچاتا ہے[3] اس لئے کہا جاتا ہے کہ "سو(100) دوا کی اِک دوا پرہیز ہے" اور پرہیز دواؤں کا سَر ہے۔[4]

کن چیزوں کے استعمال سے کولیسٹرول بڑھتا اور نارمل رہتا ہے۔ اس سے متعلّق چند اہم معلومات ملاحظہ فرمایئے:

کولیسٹرول کیا ہے؟ کولیسٹرول دراصل ایک قسم کی چربی ہے جو جسم میں بنتی، جمع ہوتی اور خون میں گردش(Circulate) کرتی ہے، اسی کو کولیسٹرول کہا جاتا ہے۔

کولیسٹرول کی اقسام: جسم میں چکنائی اور لَحمیات(Proteins) کے چھوٹے چھوٹے مُرَکّبات(Compounds) ہوتے ہیں جو کولیسٹرول کو دُرست جگہ پر لے جاتے ہیں، ان مرکبات کو(Lipo proteins) کہتے ہیں۔ ان کی تین قسمیں ہیں: 1 VLDL 2 LDL 3 HDL۔ ان میں سے VLDL اور LDL جسم میں موجود کولیسٹرول کو اس کے مختلف حصّوں تک پہنچاتے ہیں جبکہ HDL خون میں موجود کولیسٹرول کو کم کرنے کا کام کرتا ہے۔ ان ہی کے ذریعے کولیسٹرول جگر(Liver) تک پہنچتا ہے اور جگر اس سے صفرا وغیرہ بنانے کا کام کرتا ہے۔ اگر خون میں LDL اور VLDL کی مقدار زیادہ ہو گی تو کولیسٹرول کی زیادہ مقدار خون میں شامل ہو گی جس کی وجہ سے شریانیں (Veins) تنگ ہوں گی۔

کولیسٹرول کی وجہ سے ہونے والی بیماریاں: کولیسٹرول کی زیادتی کی وجہ سے مختلف بیماریاں ہو سکتی ہیں جن میں سے دو بڑی بیماریاں یہ ہیں: 1 دل کی بیماری 2 فالج۔

* ماہنامہ فیضان مدینہ، کراچی

خون ٹیسٹ کروالیجئے: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: جن کا وَزن زیادہ ہے اُن کی خدمت میں مشورۃً عرض ہے کہ کسی لیبارٹری میں جاکر اَمراضِ قلب سے مُتعلّق خون کے چار ٹیسٹ جن کے مجموعہ کو "لپڈ پروفائل (Lipid Profile)" کہتے ہیں، وہ کروائیے۔ اِس میں کولیسٹرول کا ٹیسٹ بھی شامل ہے، 14 گھنٹے خالی پیٹ ہو تو کولیسٹرول کے ٹیسٹ کا نتیجہ زیادہ دُرُست آتا ہے۔[5]

غذاؤں سے پرہیز: ہر طرح کی چکناہٹ، گھی اور کوکنگ آئل سے بنی ہوئی چیزیں، انڈہ کی زَردی، نمکو، گائے کا گوشت (Beef)، پیزّا، پراٹھا، تلی ہوئی غذائیں مَثَلاً انڈہ آملیٹ، کباب، سموسے، پکوڑے، ملائی، مکھن، آئسکریم[6]، گردے، کلیجی، مغز، سری پائے، بازاری کھانے، مٹھائی، بسکٹ، کیک، برگر، کولڈ ڈرنک، کافی، سگریٹ اور شراب۔ سرخ گوشت (Red Meat) میں کولیسٹرول، چکنائی اور پروٹین کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے خون میں چکنائی بڑھ جاتی ہے جبکہ کلیجی، گردے اور مغز میں کولیسٹرول کی مقدار عام گوشت کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔ چینی کولیسٹرول میں اضافے اور سَر درد کا باعث بنتی ہے۔[7] بھینس کا دودھ بلغم بناتا، کولیسٹرول بڑھاتا اور موٹاپا لاتا ہے[8] چربی کے مقابلے میں تلی ہوئی چیزوں کا استعمال زیادہ تیزی کے ساتھ خون میں نقصان دِہ کولیسٹرول یعنی LDL بناتا ہے۔ مُفید کولیسٹرول یعنی HDL میں کمی آتی ہے۔[9] جھینگے زیادہ نہ کھائے جائیں کہ ان میں کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔[10]

3 اہم نِکات: (1) جسمانی صحت کیلئے سادہ اور تازہ خُوراک اور وَزن کا تناسب صحیح رکھنا بہُت ضَروری ہے کہ اس سے موٹاپا اور غیر ضَروری کولیسٹرول کو روکنے میں مدد ملتی ہے۔[11] (2) ایک تحقیق کے مطابق صرف غذا میں مناسب تبدیلی کر کے دو سے تین ماہ کے اندر تقریباً 50 سے 60 ملی گرام کولیسٹرول کم کیا جا سکتا ہے (3) طرزِ زندگی (Life Style) بدل کر، مثبت سوچ اپنا کر آپ نہ صرف خون میں کولیسٹرول کو بڑھنے سے روک سکتے ہیں بلکہ دوسری بیماریوں سے بھی بچ سکتے ہیں۔

نماز اور کولیسٹرول: دُرُست طریقے سے نَماز کی ادائیگی کولیسٹرول کی مقدار کو نارمل (Normal) رکھنے کا ایک مستقِل اور متوازِن ذریعہ ہے۔[12]

پیدل چلنا: کولیسٹرول کے مریضوں کے لئے بہترین ورزش پون گھنٹہ تک مسلسل پیدل چلنا (Walking) ہے جس میں ابتدائی 15 مِنَٹ درمیانی چال ہو، درمیانی 15 مِنَٹ قدرے تیز تیز قدم اور آخری 15 مِنَٹ اُسی طرح پھر درمیانہ۔ اس طرح چلنے سے جسم سے ایک زہریلا مادہ خارِج ہوتا رہے گا اور اگر خون میں گندا کولیسٹرول بھی زائد ہوا تو وہ بھی خارِج ہو گا۔[13]

کولیسٹرول کا علاج: حسبِ ضرورت کریلے کاٹ کر بیج سمیت خشک کرلیجئے، پھر پیس کر پوڈر بنالیجئے۔ صبح و شام آدھی آدھی چمچی کھانے سے اِنْ شَآءَ اللہ شوگر، بلڈ پریشر اور کولیسٹرول نارمل ہوجائے گا (مدتِ علاج: تا حصولِ شفا)۔[14]

اللہ پاک کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ ہم سب کو نقصان دینے والی بیماریوں سے محفوظ فرمائے اور نقصان دہ چیزوں سے پرہیز کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نوٹ: ہر دوا اپنے طبیب (ڈاکٹر یا حکیم) کے مشورے سے استعمال کیجئے۔

اس مضمون کی طِبّی تفتیش مجلسِ طِبّی علاج (دعوتِ اسلامی) کے ڈاکٹر محمد کامران اسحٰق عطّاری اور حکیم رضوان فردوس عطّاری نے فرمائی ہے۔

(1) گھریلو علاج، ص16 ملتقطاً (2) مچھلی کے عجائبات، ص39 (3) فیضانِ سنّت، 1/625 (4) گھریلو علاج، ص16 ماخوذاً (5) فیضانِ سنّت، 1/719 (6) فیضانِ سنّت، 1/625 ملخصاً (7) فرعون کا خواب، ص38 ماخوذاً (8) دودھ پیتا مدنی منا، ص43 ملتقطاً (9) کباب سموسے کے نقصانات، ص4 (10) مچھلی کے عجائبات، ص44 (11) فیضانِ سنّت، 1/716 (12) مدنی انعامات، ص26 ملخصاً (13) خود کشی کا علاج، ص70، 71 ماخوذاً (14) بیمار عابد، ص45 ملخصاً

آپ کے تأثرات (منتخب)

علمائے کرام اور دیگر شخصیات کے تأثرات

1 مولانا شفیق عطاری مدنی صاحب (دارالافتاء اہلِ سنّت، صدر، کراچی): وقتاً فوقتاً "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے کچھ نہ کچھ مضامین پڑھنے کا معمول تو تھا مگر اس دفعہ پورا ماہنامہ بغور پڑھنے کا موقع ملا، واقعی آپ کے شعبہ والوں نے اس پر محنت کی ہے، مَاشَآءَ اللہ! بہت اچھے معلوماتی مضامین شامل کئے ہیں، اس معیار کو بہتر بنانے پر آپ مبارکباد کے مستحق ہیں، میں سمجھتا ہوں کہ مختلف مضامین پڑھنے کا شوق رکھنے والے افراد کیلئے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" میں مواد موجود ہے، بچوں کی تفہیم کے لئے کہانیاں بھی بہت مؤثر ہیں، اللہ کریم مزید برکتیں عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

2 مولانا محمد اعظم چشتی قادری صاحب (مدرّسِ جامعہ رضویہ مظہرِ اسلام، فیصل آباد): "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا چیدہ چیدہ مقامات سے مطالعہ کیا۔ اس ماہنامہ کو پڑھنے سے خوفِ خدا اور عشقِ مصطفےٰ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پیدا ہوتا ہے، عقائد و اعمال کی اصلاح بھی ہوتی ہے۔ اللہ پاک اس کے لکھنے والوں (Writers) کے علم و عمل میں برکتیں عطا فرمائے۔

اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

اسلامی بھائیوں کے تأثرات

3 میں نے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" سرسری طور پر پڑھا مگر اس کے مضامین کے لُطف اور مفید معلومات نے مجھے اپنی جانب کھینچ لیا۔ اس کاوش پر مجلس "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا نہایت شکر گزار ہوں۔ (مصطفیٰ کمال، بنوں خیبر پختونخوا)

4 اگست 2019 کے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" میں مضمون "علم کا بیج" کے تحت اِمامُ النَّحو مولانا غلام جیلانی میرٹھی رحمۃ اللہ علیہ کا حفظِ کافیہ کا واقعہ پڑھا۔ ذہن بنا کہ کافیہ یاد کرنی چاہئے اور یاد کرنا شروع کردی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! 50 صفحات یاد بھی کرچکا ہوں۔ (اسدالرحمٰن، طالبِ علم جامعۃُ المدینہ کراچی، درجہ ثالثہ)

بچّوں اور بچّیوں کے تأثرات

5 مجھے کہانیاں اچھی لگتی ہیں اس لئے میں ہر ماہ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے بچّوں کے مضامین میں سے کہانیاں پڑھتی ہوں۔ (نور فاطمہ، حیدرآباد)

6 مجھے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" بہت پسند ہے خصوصی طور پر بچّوں والا سیکشن۔ اس میں کہانیاں اور سوال و جواب شوق سے پڑھتی ہوں۔ (ایمن صدیقی، کراچی)

اسلامی بہنوں کے تأثرات

7 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے تمام مضامین دیکھتی اور پڑھتی ہوں۔ ان میں سوال و جواب والے مضامین دلچسپ ہوتے ہیں۔ ربیعُ الآخر 1441ھ کے ماہنامہ سے یہ بھی پتا چلا کہ دوسری بار صُور پھونکنے کے بعد اللہ پاک سب سے پہلے کس کو زندہ فرمائے گا۔ (بنتِ اُسید رضا، کوئٹہ بلوچستان)

8 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" بہت اچھا لگتا ہے، ہر ماہ بہت کچھ نیا سیکھنے کو ملتا ہے۔ (بنتِ ابراہیم، منڈی بہاؤالدین)

نئے لکھاری (New Writers)

تقویٰ و پرہیز گاری کیسے حاصل ہو؟

تقویٰ و پرہیز گاری ایسی دولت ہے جس کے ذریعہ انسان اللہ کا قرب پالیتا ہے۔ حرام کاموں کے اِرتکاب سے گُریز کرتا ہے اور جائز کاموں کی طرف نفس کو لگاتا ہے۔ مَنْہِیّات (شریعت کے منع کردہ کام) سے بچ کر نیکی و بھلائی کے کاموں کی طرف تگ و دو (کوشش) کرتا ہے۔ ایسی عظیم دولت کو کیسے حاصل کیا جائے؟ آئیے! قرآن و حدیث کے مہکتے مدنی پھولوں سے راہنمائی لیتے ہیں: **(1) عدل و انصاف سے:** اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے: ﴿اِعْدِلُوْا- هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى٘﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: انصاف کرو وہ پرہیز گاری سے زیادہ قریب ہے۔ (پ6، المآئدۃ: 8) عدل و انصاف کا تعلُّق انسانی حقوق سے ہے اور انسانی حقوق کے تحفُّظ کا تقویٰ میں سب سے بڑا دخل ہے، اسی لیے عدل کو "هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى" فرمایا ہے۔ (تفسیر مظہری، تحت الآیۃ: 8، 4/315) **(2) پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہ کا ادب کرنے سے:** خالقِ کائنات کا ارشادِ عظیم ہے: ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ یَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓىٕكَ الَّذِیْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰىؕ﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: بیشک وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسولُ اللہ کے پاس وہ ہیں جن کا دل اللہ نے پرہیز گاری کے لیے پرکھ (کھول دیا، کشادہ کر دیا، فی القاموس) لیا ہے۔ (پ26، الحجرات: 3) علما فرماتے ہیں: جس طرح حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی حیاتِ طیبہ میں آپ کے سامنے بلند آواز سے بولنا مکروہ تھا، اسی طرح قبر مبارک کے پاس بھی مکروہ ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، تحت الآیۃ: 3، 4/615) **(3) نیک اور سچوں کی صحبت سے:** اللہ کریم نے پہلے تقویٰ اختیار کرنے کا حکم فرمایا، پھر طریقہ بتایا کہ سچوں کی صحبت سے حاصل ہوتا ہے۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ(۱۱۹)﴾ ترجَمۂ کنز الایمان: اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو۔ (پ11، التوبۃ: 119)

(4) نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی کامل اتباع سے: اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿وَ الَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ صَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ(۳۳)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اور وہ جو یہ سچ لے کر تشریف لائے اور وہ جنہوں نے ان کی تصدیق کی یہی ڈر والے ہیں۔ (پ24، الزمر: 33) سچ لے کر تشریف لانے سے مراد حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں اور تصدیق (پیروی) کرنے والے تمام مؤمنین مراد ہیں۔ (تفسیر کبیر، تحت الآیۃ: 33، 9/452) **(5) روزے رکھنے سے:** اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں روزے کی فرضیت کے احکام صادر فرما کر اس کا مقصود تقویٰ قرار دیا کیونکہ روزے اور تقویٰ کا چولی دامن کا ساتھ ہے، اور روزہ متقین کا شعار ہے۔ قرآنِ مجید میں ارشاد ہوا: ﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَیْكُمُ الصِّیَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ(۱۸۳)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے اگلوں پر فرض ہوئے تھے کہ کہیں تمہیں پرہیز گاری ملے۔ (پ2، البقرۃ: 183) **(6) رضائے الٰہی کی خاطر عبادت کرنے سے:** قرآنِ کریم میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ وَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَۙ(۲۱)﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: اے لوگو اپنے رب کو پوجو (عبادت کرو) جس نے تمہیں اور تم سے اگلوں کو پیدا کیا یہ امید کرتے ہوئے کہ تمہیں پرہیز گاری ملے۔ (پ1، البقرۃ: 21) **(7) تقویٰ کی دعا مانگنے سے:** حضور صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم دعا فرماتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے تیری پناہ میں آتا ہوں، عاجز ہو جانے، سُستی، بزدلی، بخل، سخت بڑھاپے اور عذابِ قبر سے۔ اے اللہ! میرے دل کو تقویٰ دے، اس کو پاکیزہ کر دے۔ (صحیح مسلم، 2/315، حدیث: 6906)

محمد فیضان چشتی عطاری
درجہ: خامسہ، جامعۃ المدینہ پاکپتن شریف

خوش اخلاقی کے فوائد

آپ نے اکثر لوگوں سے کسی اچھے اخلاق والے شخص کے بارے میں سنا ہی ہوگا کہ بھئی! فلاں شخص تو بڑا خوش اخلاق اور بہت ملنسار ہے آپ بھی کبھی ملیے گا اور بُرے اخلاق والے شخص کے بارے میں سنا ہوگا کہ وہ شخص تو ایسا ہے کہ میں اسے منہ تک نہیں لگاتا، تو اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ خوش اخلاقی اللہ پاک کی طرف سے ایک بہت بڑی نعمت ہے۔ جیسا کہ احادیث سے بھی معلوم ہوتا ہے چنانچہ: حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سرورِ کونین صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: "تم لوگوں کو اپنے اموال سے خوش نہیں کر سکتے لیکن تمہاری خندہ پیشانی اور خوش اخلاقی انہیں خوش کر سکتی ہیں۔" (شعب الایمان، 6/245، رقم:8054)

"خوش اخلاقی" یہ دو ایسے الفاظ ہیں کہ جن سے دنیا میں تقریباً ہر کوئی واقف ہی ہے اور انگریزی میں انہیں "Happy Moral" کے لفظوں سے تعبیر کیا جاتا ہے، اور آپ کبھی غور کیجئے گا کہ جو شخص اچھے اخلاق کا مالک ہوتا ہے اس کی سب لوگ تعریف بھی کرتے ہیں، اُس شخص سے ملنے کا دل بھی کرتا ہے، لیکن جو شخص تھوڑا ٹیڑھا ہوتا ہے تو سبھی لوگ اُس سے کتراتے ہیں۔ یقیناً اسلام ایک مکمل دین ہے! جو ہماری ہر مقام پر رہنمائی کرتا ہے، اسلام نے ہی ہمیں اچھے اخلاق کا درس دیا ہے اور اس دنیا میں سب سے اچھے اخلاق کے مالک حضور نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہیں، اور اُن کی پوری زندگی ہمیں خوش اخلاقی کا سبق دیتی ہے جیسا کہ حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولُ اللہ صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تمام لوگوں سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے۔ (مسلم، ص1265، حدیث: 2310) اور اخلاق کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ: "اخلاق ایک دکان ہے، زبان اُس کا تالا ہے، تالا کُھلتا ہے تو پتا چلتا ہے کہ دکان سونے کی ہے یا کوئلے کی!" لہٰذا ہمیں ہر وقت، ہر کسی سے اچھے اخلاق کے ساتھ ہی پیش آنا چاہئے کیونکہ انسان پر سب سے زیادہ مصیبتیں، برے اخلاق اور اُس کی زبان کی وجہ سے ہی آتی ہیں۔ جبکہ حضرتِ سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ محسنِ انسانیت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: **"مَنْ صَمَتَ نَجَا"** یعنی جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔ (ترمذی، 4/225، حدیث: 2509) اور اخلاق تو انسان میں موجود ایک ایسی چیز ہے جس کی کوئی قیمت نہیں لیکن اِس کے ذریعے بہت کچھ خریدا جاسکتا ہے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ جس بندے کو اللہ پاک نے علم، زُہد، عاجزی اور اچھے اخلاق عطا فرمائے وہ متقین (یعنی پرہیزگاروں) کا امام ہے۔ (قوت القلوب، 1/244)

خوش اخلاقی کے کثیر فوائد ہیں: مثلاً اچھے اخلاق والے کو حدیثِ پاک میں سب سے بہتر شخص فرمایا گیا ہے، اچھے اخلاق کو صدقہ کہا گیا ہے، نرمی سے بات کرنے والے کو اللہ پاک بھی پسند کرتا ہے، اچھے اخلاق سے لوگوں میں عزت بڑھتی ہے، اچھے اخلاق کے سبب انسان کے رعب میں اضافہ ہوتا ہے، کسی کا دل جیتنے کا سبب اچھے اخلاق ہیں اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ حسنِ اخلاق کے ذریعے نامۂ اعمال وزنی ہو جاتے ہیں چنانچہ حضرتِ سیِّدُنا ابودَرْدَاء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ پاک کے محبوب صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: **مَا مِنْ شَیْءٍ اَثْقَلُ فِی الْمِیْزَانِ مِنْ حُلُقٍ حَسَنٍ** یعنی میزانِ عمل میں حُسنِ اخلاق سے بڑھ کر وزنی کوئی شے نہیں۔ (ترمذی، 3/404، حدیث: 2010) اللہ پاک ہمیں حسنِ اخلاق کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بابر عارف عطاری بن ڈاکٹر محمد عارف

درجہ: خامسہ، مرکزی جامعۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ کراچی

تلاوتِ قراٰن کے فضائل

قراٰن پاک ایسی عظیم کتاب ہے جو اپنی فصاحت وبلاغت، اُسلوب، قصص اور مثالوں میں یکتا ہے کہ اس جیسی کتاب کبھی کوئی پیش کر سکا ہے نہ کر سکے گا۔ الغرض ہر شعبۂ زندگی کے مسائل کا حل اس میں موجود ہے۔ قراٰن پاک کے فوائد حاصل کرنے کا ایک ذریعہ اس کی تلاوت ہے جس کے کثیر فضائل وارد ہوئے ہیں۔

دل کے اطمینان کا ذریعہ: چنانچہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: ﴿اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِؕ-اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُؕ(۲۸)﴾

ترجمۂ کنزُالعرفان: (ان لوگوں کو ہدایت دیتا ہے) جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں، سُن لو! اللہ کی یاد ہی سے دل چین پاتے ہیں۔

(پ13، الرعد:28)

امام خازن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کہ مقاتل نے فرمایا کہ ذکر سے مراد قراٰنِ کریم ہے کیونکہ یہ مومنوں کے دلوں کے لئے

اطمینان کا ذریعہ ہے۔ (تفسیر خازن، 3/65) **آسمان وزمین پر فائدے کا باعث:** آقائے دوجہاں صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ کا ذکر اور تلاوتِ قراٰن کرتے رہو کیونکہ یہ تمہارے لئے آسمان پر راحت اور زمین میں ذکرِ (خیر) کا ذریعہ ہے۔ (جامع صغیر، ص166، حدیث:2791)

نزولِ رحمت کا ذریعہ: حضرت سیدنا براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک شخص سورۂ کہف پڑھ رہا تھا تو ان پر ایک بادل چھا گیا، وہ جھکنے لگا اور ان کا گھوڑا بدکنے لگا، پھر صبح ہوئی تو وہ صاحب نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمت میں حاضر ہوئے، یہ ماجرا عرض کیا، فرمایا: یہ سکینہ اور رحمت ہے جو قراٰن کی وجہ سے اتری۔ (بخاری، 3/406، حدیث:5011) **اللہ اور اس کے رسول سے محبت کا ذریعہ:** نبیِّ پاک صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا کہ جسے یہ پسند ہو کہ وہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرے تو اسے چاہئے کہ قراٰنِ کریم کی تلاوت کرے۔ (جامع صغیر، ص529، حدیث: 8744) **جسے تلاوتِ قراٰن دوسرے اذکار سے روک دے:** آقا علیہ السّلام نے فرمایا: رب تعالیٰ فرماتا ہے جسے قراٰنِ مجید میرے دوسرے ذکر اور مجھ سے مانگنے سے روک دے اسے میں مانگنے والوں سے زیادہ دوں گا اور اللہ تعالیٰ کے کلام کی فضیلت تمام کلاموں پر ایسی ہے جیسے اللہ کی عظمت اپنی خَلْق پر۔ (ترمذی، 4/425، حدیث:2935) **قراٰن سیکھنے اور اسے پڑھنے والے کی مثال:** آقائے دوجہاں صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: قراٰن سیکھو پھر اسے پڑھا کرو کیونکہ جو قراٰن سیکھے اور اس کی قراءت کرے اور اس پر عمل کرے اس کی مثال اس تھیلے کی سی ہے جس میں مشک بھرا ہو جس کی خوشبو ہر جگہ مہک رہی ہو اور جو اسے سیکھے پھر سویا رہے اس طرح کہ اس کے سینے میں قراٰن ہو وہ اس تھیلے کی طرح ہے جو مشک پر سربند کر دیا گیا ہو۔ (جامع صغیر، ص199، حدیث:3327)

پیارے اسلامی بھائیو! مذکورہ فرامین سے واضح ہوا کہ تلاوتِ قراٰن کے کتنے فضائل ہیں، ہمیں بھی چاہئے کہ روزانہ اس کی کچھ نہ کچھ تلاوت کر کے ان فضائل کے مستحق بنیں۔

محمد اسامہ عطاری بن غلام یاسین

درجہ: سادسہ، مرکزی جامعۃُ المدینہ فیضانِ مدینہ کراچی

نوٹ: ان خوش نصیبوں کو مدنی چیک روانہ کر دیئے گئے ہیں۔

اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہے

دعوتِ اسلامی

کے شعبہ جات کی مدنی خبریں

بڑی گیارھویں شریف: دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام ماہِ ربیعُ الآخر 1441ھ میں بڑی گیارھویں شریف عقیدت واحترام سے منائی گئی۔ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں یکم تا 11 ربیعُ الآخر روزانہ رات بعد نمازِ عشا مدنی مذاکروں کا سلسلہ ہوا جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عاشقانِ رسول کی جانب سے پوچھے جانے والے سوالات کے علم وحکمت بھرے جوابات دیئے، مدنی مذاکروں سے قبل روزانہ جلوسِ غوثیہ کا سلسلہ بھی ہوا۔ ربیعُ الآخر کی گیارھویں شب ملک بھر میں کم وبیش 481 مقامات پر اجتماعاتِ غوثیہ منعقد ہوئے۔

قافلہ اجتماع، نگرانِ شوریٰ کا خصوصی بیان: مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کاہنہ نو لاہور میں 13 دسمبر 2019ء بروز جمعہ عظیمُ الشّان قافلہ اجتماع منعقد کیا گیا جس میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے سنّتوں بھرا بیان فرمایا۔ نگرانِ شوریٰ نے دین کی راہ میں نبیِّ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور دیگر بزرگانِ دین کی قربانیوں کا تذکرہ فرما کر شرکا کو دین کے لئے قربانی دینے کی ترغیب دلائی۔ اجتماعِ پاک میں جانشینِ عطار مولانا عُبید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے عاشقانِ رسول سے ملاقات بھی فرمائی نیز اراکینِ شوریٰ حاجی محمد شاہد عطاری، مولانا عبدُ الحبیب عطاری، حاجی سیّد ابراہیم عطاری، حاجی یعفور رضا عطاری، حاجی امین عطاری، حاجی محمد شاہد عطاری مدنی، حاجی امین قافلہ عطاری، حاجی منصور رضا عطاری، حاجی علی رضا عطاری، حاجی اسلم عطاری، حاجی رفیع عطاری، حاجی برکت علی عطاری اور ذمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی سمیت عاشقانِ رسول کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

N.E.D یونیورسٹی کراچی میں محفلِ نعت: پچھلے دنوں کراچی کی معروف N.E.D انجینئرنگ یونیورسٹی کے مین آڈیٹوریم میں محفلِ نعت کا انعقاد کیا گیا جس میں شیخُ الحدیث والتفسیر مفتی محمد قاسم عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے خصوصی بیان فرمایا۔ محفلِ پاک میں کثیر اساتذہ وطلبہ، ڈین آف ڈیپارٹمنٹ اور چیئرمینز نے شرکت کی۔

المدینۃ العلمیہ کے اسلامی بھائیوں کا اجتماع: 25 دسمبر 2019ء بروز بدھ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں المدینۃ العلمیہ کے اسلامی بھائیوں کا سنّتوں بھرا اجتماع منعقد ہوا۔ یہ اجتماع مرکزی جامعۃُ المدینہ کے درجہ دورۂ الحدیث شریف میں ہوا جس میں شیخُ الحدیث والتفسیر مفتی محمد قاسم عطاری مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی نے سنّتوں بھرا بیان کیا اور شرکا کو مختلف اُمور (مطالعہ، وقت کی اہمیت، زہد وتقویٰ وغیرہ) کے حوالے سے اہم نِکات فراہم کئے۔ مفتی صاحب نے کثیرُ التصانیف علما وبزرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ عَلَیْہِم کے مختصر حالات بھی بیان فرمائے۔

لاہور میں "مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ اَلْعَرَبِیَّہ" کا افتتاح: 26 دسمبر 2019ء کو رکنِ شوریٰ حاجی یعفور رضا عطاری نے لاہور کے گنج بخش روڈ پر واقع داتا دربار مارکیٹ میں (دعوتِ اسلامی کے) مَکْتَبَۃُ الْمَدِیْنَہ اَلْعَرَبِیَّہ کی نئی برانچ کا افتتاح کیا اور خیر وبرکت کی دعا فرمائی۔

اعراسِ بزرگانِ دین پر مجلس مزاراتِ اولیاء کے مدنی کام: مجلس مزاراتِ اولیاء (دعوتِ اسلامی) کے ذمّہ داران نے ربیعُ الآخر 1441ھ میں حضرت دولہا شاہ سبزواری (کھارادر، کراچی) • حضرت قُطْب عالَم شاہ بخاری (جامع کلاتھ، کراچی) • حضرت خواجہ غلام فرید (کوٹ مٹھن شریف راجن پور، ڈی جی خان) • حضرت پیر سیّد ولایت علی شاہ (گجرات، پنجاب) سمیت 8 بزرگانِ دین کے سالانہ اعراس میں شرکت کی۔ مجلس مزاراتِ اولیاء کے تحت مزارات پر قراٰن خوانی ہوئی جس میں 206 عاشقانِ رسول شریک ہوئے، 1 مدنی قافلے کی آمد کا سلسلہ رہا جس میں 12 عاشقانِ رسول تھے۔ اجتماعِ ذِکْر ونعت بھی ہوئے جن میں 635 اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، اس کے علاوہ 26 مدنی حلقوں، 8 مدنی دوروں، 37 چوک دَرسوں اور سینکڑوں زائرین کو انفرادی کوشش کے ذریعے نماز اور سنّتوں پر عمل کی دعوت دی گئی۔ زائرین کی ایک تعداد نے مدنی قافلے میں سفر اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کی نیتیں کیں۔

ایکسپو سینٹر کراچی میں مکتبۃُ المدینہ اور دارُ المدینہ کا اسٹال: ایکسپو سینٹر

کراچی میں 5 تا 9 دسمبر 2019ء 15واں کراچی انٹرنیشنل کتب میلہ منعقد ہوا جس میں کئی ممالک سے مختلف موضوعات پر لائی گئی کتب کی نمائش کی گئی۔ اس موقع پر دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ اور دارُالمدینہ انٹرنیشنل یونیورسٹی پریس کی جانب سے بھی اسٹال لگایا گیا جس میں مکتبۃُ المدینہ کی شائع کردہ کتابیں اور رسائل رکھے گئے۔ نمائش کے موقع پر دعوتِ اسلامی کی جانب سے کتابوں پر 55 فیصد ڈسکاؤنٹ رکھا گیا۔ مختلف اسکولوں کے پرنسپلز، ٹیچرز اور اسٹوڈنٹس وغیرہ نے اسٹالز کا دورہ کیا اور فروغِ علم کے حوالے سے دعوتِ اسلامی کی کاوشوں کو سراہا۔

پنجاب بار کونسل لاہور میں محفلِ نعت: دعوتِ اسلامی کے زیرِ اہتمام 12 دسمبر 2019ء بروز جمعرات دوپہر دو بجے پنجاب بار کونسل فین روڈ لاہور میں محفلِ نعت کا انعقاد کیا گیا جس میں دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے رکن حاجی یعفور رضا عطاری نے سنّتوں بھرا بیان کیا اور شرکا کو دعوتِ اسلامی کا تعارف پیش کرتے ہوئے اس کے مدنی کاموں میں شرکت کرنے کا ذہن دیا۔

فیضانِ نماز کورس: دعوتِ اسلامی کی جانب سے مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ تلہ گنگ پنجاب میں شعبۂ تعلیم سے وابستہ افراد کے لئے 25 دسمبر 2019ء سے سات دن کا ”فیضانِ نماز کورس“ شروع ہوا۔ کورس میں عاشقانِ رسول کو نماز کے فرائض و واجبات، وُضو اور غسل کے مسائل سمیت اہم دینی مسائل سے آگاہی فراہم کی گئی۔

12 مَدَنی کام کورس: شعبۂ تعلیم (دعوتِ اسلامی) کے تحت عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کراچی میں 21 دسمبر 2019ء سے تین دن کا ”12 مدنی کام کورس“ ہوا جس میں کراچی اور حیدرآباد ریجن کے تعلیمی اداروں سے وابستہ افراد، ریجن ذِمّہ داران اور دیگر اسلامی بھائی شریک ہوئے۔ کورس میں اراکینِ شوریٰ اور مبلغینِ دعوتِ اسلامی نے مختلف مدنی حلقوں میں شرکا کی تربیت کی۔

تحریری مقابلے میں مضمون بھیجنے والوں کے نام

مضامین بھیجنے والے اسلامی بھائیوں کے نام: مرکزی جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ کراچی: محمد مدثر بن امیر عالم عطاری (درجۂ خامسہ) محمد عارف (درجۂ خامسہ) محمد رافع رضا بن محمد غفران حکیم غزالی (درجۂ خامسہ) غلام ابو حنیفہ عبد القادر بن واحد بخش (درجۂ خامسہ) اسد علی بن اسلم علی (درجۂ خامسہ) محمد آفتاب بن حاجی نور محمد (درجۂ سادسہ) لیاقت بن گل محمد (درجۂ سادسہ) محمد رئیس بن محمد فلک شبیر، فرقان شبیر بن شبیر احمد (دورۂ حدیث) **جامعۃ المدینہ فیضانِ عثمان غنی گلستانِ جوہر:** شعبان علی آرائیں (درجۂ سادسہ) علی حسین بن غلام مصطفٰی (درجۂ خامسہ) **جامعۃ المدینہ فیضان غوث اعظم وایکا:** محمد عمیر عطاری مدنی (مدرس) محمد مبشر بن احمد نورانی (درجۂ خامسہ) محمد الیاس بن نظر محمد عطاری (درجۂ خامسہ)۔ **متفرق جامعات المدینہ (للبنین):** حافظ افنان عطاری بن منصور عطاری (درجۂ ثانیہ، فیضانِ بخاری، کراچی) حسنین عطاری بن محمد سمیع (درجۂ ثانیہ، جامعۃ المدینہ فیضانِ قطبِ مدینہ، کراچی) محمد حماد انور سیالوی عطاری (کراچی) سلیمان فرید بن غلام فرید (فیضانِ مدینہ شاہ رکنِ عالم، ملتان) ظہیر احمد عطاری بن عبد الرحمن (درجۂ رابعہ، جامعۃ المدینہ فیضانِ زم زم، حیدرآباد) غلام مصطفٰے عطاری (درجۂ ثانیہ، جامعۃ المدینہ اپر مال روڈ، لاہور) محمد یعقوب عطاری ولد عبد المالک (درجۂ رابعہ، فیضانِ مدینہ، ملتان) مزمل عطاری (درجۂ اولی، جامعۃ المدینہ فیضانِ بغداد، کراچی) حافظ محمد فرہاد عطاری (درجۂ اولی، جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ، میرپور خاص) محمد سفیان رضا عطاری (درجۂ ثانیہ، جامعۃ المدینہ فیضانِ ضیائے مدینہ، کراچی) غلام محی الدین (درجۂ رابعہ، فیضانِ غوثِ اعظم، حیدرآباد) محمد نعیم اشرف بن محمد اشرف (درجۂ ثانیہ، جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ علی ٹاؤن، سرگودھا) احمد بن محمد مظہر (جامعۃ المدینہ فیضانِ اسلام، گجرات) حسن عثمانی بن وسیم عثمانی (درجۂ ثالثہ، جامعۃ المدینہ فیضانِ کنزالایمان، کراچی) محمد شبر زمان مدنی بن غلام یٰسین (مدرس جامعۃ المدینہ فیضانِ اسلام، سرگودھا) مطہر رسول رضوی (درجۂ رابعہ، جامعۃ المدینہ گلزارِ حبیب، لاہور) **مضامین بھیجنے والی اسلامی بہنوں کے نام: جامعۃ المدینہ فیضانِ غزالی کراچی:** بنتِ مقصود، بنتِ حفیظ، بنتِ غلام حسین، بنتِ منصور، **جامعۃ المدینہ فیضانِ مرشد کھارادر،** بنتِ جاوید، بنتِ محمد اقبال۔ **متفرق جامعات المدینہ (للبنات):** بنتِ دین محمد (درجۂ خامسہ، جامعۃ المدینہ فیضانِ خدیجۃ الکبریٰ، ڈیرہ اسمٰعیل خان) بنتِ سید محمد علی عطاری (جامعۃ المدینہ عطر المدینہ، کراچی) بنتِ قدم رسول عطاریہ (جامعۃ المدینہ فیضانِ امطارِ مدینہ، کراچی) بنتِ نواز عطاریہ (جامعۃ المدینہ، لاہور) بنتِ محمد کلیم الدین (جامعۃ المدینہ فیضانِ استارِ مدینہ) بنتِ عبد الصفور (جامعۃ المدینہ گلشنِ مدینہ، ڈیرہ اسماعیل خان) بنتِ رشید احمد (جامعۃ المدینہ، حاصل پور) بنتِ مشتاق عطاری (جامعۃ المدینہ، وہاڑی)، بنتِ امانت علی (جامعۃ المدینہ، سیالکوٹ) بنتِ نثار احمد (جامعۃ المدینہ، عشقِ عطار، کراچی)

تحریری مقابلے کے لئے رمضان المبارک کے عنوانات

① بزرگانِ دین کا شوقِ مطالعہ ② نماز میں خشوع و خضوع کی اہمیت ③ علمِ حدیث کی اہمیت

مضمون بھیجنے کی آخری تاریخ: 25 رجب المرجب 1441ھ

شخصیات کی مدنی خبریں

علمائے کرام سے ملاقاتیں: مجلس رابطہ بالعلماء کے ذمہ داران نے ماہِ ربیعُ الآخر 1441ھ میں کئی علما و مفتیانِ کرام اور ائمہ وخُطبا سے ملاقاتیں کیں اور انہیں دعوتِ اسلامی کا ماہنامہ فیضانِ مدینہ و دیگر کتب تحفے میں پیش کیں۔ چند کے نام یہ ہیں: ◆ مولانا سید ارشد سعید کاظمی (مہتمم جامعہ عربیہ اسلامیہ انوارُ الاسلام، ملتان) ◆ مفتی محمد میاں نوازی (مہتمم ومدرّس جامعہ کاظمیہ ضیاءُ الاسلام، ملتان) ◆ مفتی عظمت رضا خان چشتی (مدرّس جامعہ محمدیہ، اسلام آباد) ◆ مفتی محمد فاروق خان قادری (مُہتمم جامعہ جُنیدیہ غفوریہ، اسلام آباد) ◆ مفتی فضل الرحمٰن قادری (مدرّس جامعہ جُنیدیہ غفوریہ، اسلام آباد) **علمائے کرام کا مدنی مراکز وجامعاتُ المدینہ کا وزٹ:** ◆ جامعہ صراطُ المستقیم (ملتان) کے مولانا عبدُالعلیم جلالی نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ ملتان ◆ مولانا پیر سید قاضی عتیقُ الرحمٰن نقشبندی باروی (آستانہ عالیہ محسن آباد کنگری بارکھان کابینہ، ڈیرہ غازی خان زون) نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ و جامعۃُ المدینہ ڈیرہ غازی خان ◆ مولانا سید مظفر حسین شاہ، مولانا خان محمد باروی (صدر جنوبی پنجاب تنظیمُ المدارس)، مولانا ڈاکٹر غلام عباس (ناظم امتحانات تنظیمُ المدارس)، مولانا عبدالمجید کریمی (کوآرڈینیٹر تنظیمُ المدارس) اور مفتی غلام مجتبیٰ آف تونسہ شریف (مدرّس جامعہ محمودیہ خواجہ پیر پٹھان) نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ ڈیرہ غازی خان کا وزٹ فرمایا۔ **شخصیات سے ملاقاتیں: کراچی ساؤتھ زون:** ◆ مفتی قاسم فخری (ایم پی اے سندھ اسمبلی) ◆ رمضان گھانچی (ایم پی اے) ◆ علی خورشیدی (ایم پی اے) ◆ عدیل شہزاد (ایم پی اے) ◆ سیفُ الدین (سابق ایم پی اے) **کراچی ایسٹ زون:** ◆ سید وقار شاہ (سابق ایم پی اے) **گوادر زون:** ◆ شبیر احمد مینگل (ڈپٹی کمشنر لسبیلہ) **پنڈی، اسلام آباد زون:** ◆ مفتی ڈاکٹر ظفر اقبال جلالی (ممبر نیشنل نصاب کونسل پاکستان) ◆ محمد عمر خان (ایس پی صدر، اسلام آباد) ◆ سہیل حبیب تاجک (ریجنل پولیس آفیسر) ◆ سید اکبر علی شاہ (ایس ایس پی انویسٹی گیشن، راولپنڈی رینج) **ملتان زون:** ◆ آغا ظہیر عباس شیرازی (ڈپٹی کمشنر) ◆ اختر کانجو (سابق ایم این اے) **لاہور جنوبی زون:** ◆ خواجہ داؤد سلیمانی تونسوی (ایم پی اے) ◆ چودھری محمد عتیق (ایس پی ریلویز، لاہور ڈویژن) ◆ محمد لیاقت چٹھہ (ڈائریکٹر جنرل، پنجاب ہاؤسنگ سوسائٹیز) ◆ سیف انجم (کمشنر لاہور، ایڈمنسٹریٹر لاہور) ◆ رائے بابر سعید (ڈی آئی جی آپریشنز، لاہور) ◆ راجہ بشارت (وزیر قانون، پنجاب) **میانوالی زون:** ◆ اظفر ضیاء (ڈپٹی کمشنر، لیہ) ◆ چودھری محمد شہزاد (ڈسٹرکٹ آفیسر 1122) **بہاولپور زون:** ◆ صدیق خان بلوچ (ایم پی اے) ◆ عبدُالرحمٰن کانجو (ایم این اے) ◆ میاں غلام یٰسین سکھیرا (چیئرمین پاکستان کسان اتحاد) ◆ عمران قریشی (ڈپٹی کمشنر) ◆ چودھری زوار حسین وڑائچ (صوبائی وزیر جیل خانہ جات) ◆ آصف اقبال (کمشنر بہاولپور) **سرگودھا زون:** ◆ عبدُ اللہ شیخ (ڈپٹی کمشنر، سرگودھا) ◆ سید حسنین حیدر شاہ (ڈی پی او، چنیوٹ) ◆ محمد ریاض (ڈپٹی کمشنر، چنیوٹ) ◆ سینیٹر ڈاکٹر غوث محمد نیازی ◆ انصر مجید خان نیازی (صوبائی وزیر محنت و افرادی قوت) **سیالکوٹ زون:** ◆ توصیف حیدر (ڈی پی او) ◆ کیپٹن (ر) سید حمّاد عابد (ڈی پی او، جہلم) ◆ غلام عباس (ایم این اے، پسرور) ◆ مستنصر فیروز (ڈی پی او) **ڈیرہ اللہ یار زون:** ◆ کیپٹن (ر) پرویز احمد چانڈیو (ڈی آئی جی، سبی ڈویژن) ◆ ایس ایس پی محمود نوتیزئی (زونل کمانڈر، بلوچستان کانسٹیبلری فورس) ◆ نوابزادہ شاہ زین خان بگٹی (ایم این اے) ◆ نواب ثناءُ اللہ خان زہری (سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان) ◆ شہاب عظیم لہڑی (ڈی آئی جی پولیس، نصیر آباد ڈویژن) **ڈیرہ غازی خان زون:** ◆ مہر ارشاد احمد خان سیال (ایم این اے) ◆ سید ندیم عباس (ڈی پی او، مظفر گڑھ) **میر پور خاص زون:** ◆ عبدُالستار (ایس ایس پی) ◆ عبدُالواحد شیخ (کمشنر) ◆ زاہد میمن (ڈپٹی کمشنر)۔

بیرونِ ملک کی مدنی خبریں

مسجد کا افتتاح (Opening)

ٹیلی فورڈ، یوکے میں واقع غیر مسلموں کی ایک عبادت گاہ کو دعوتِ اسلامی نے خرید کر مسجد میں تبدیل کردیا۔ مسجد کا نام فیضانِ رَمَضان رکھا گیا ہے۔ مسجد کی افتتاحی تقریب (Opening Ceremony) کا انعقاد 24 دسمبر2019ء بروز منگل کو کیا گیا۔ اس موقع پر پاکستان سے تشریف لائے ہوئے نگرانِ شوریٰ مولانا حاجی محمد عمران عطاری مَدَّظِلُّہُ العَالِی اور رُکنِ شوریٰ مولانا حاجی عبدُ الحبیب عطاری نے سنّتوں بھرے بیانات کئے اور حاضرین کو مسجد آباد کرنے کا ذہن دیا۔

جدہ انٹرنیشنل بُک فیئر میں مکتبۃُ المدینۃ العربیۃ کا اسٹال

11 تا21دسمبر2019ء کو عَرَب شریف کے شہر جَدّہ میں ”جدہ انٹرنیشنل بُک فیئر“ کا انعقاد کیا گیا جس میں دعوتِ اسلامی کے مکتبۃُ المدینۃ العربیۃ کی جانب سے بھی اسٹال لگایا گیا۔ اسٹال پر مختلف موضوعات پر کُتب و رسائل کی نمائش کی گئی۔ خریداری کے لئے آنے والے عُلَما و طَلَبہ نے دعوتِ اسلامی کی علمی کاوشوں کو خوب سراہا۔

Faizan Weekend Islamic School

سٹیج فورڈ، یوکے میں 6سال سے زائد عمر کے بچّوں کے لئے چھٹی والے دن یعنی اتوار کو Faizan Weekend Islamic School کا آغاز کردیا گیا ہے۔ اسکول کا مقصد بچّوں کو دینِ اسلام کی بنیادی اور اہم معلومات فراہم کرنا اور سنّتِ رسول صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے مطابق زندگی گزارنے کے زرّیں اُصول سکھانا ہے۔ اسکول کا دورانیہ ہر اتوار کو صبح 10:30 تا01:00 ہے۔

مختلف مدنی خبریں

• پیٹر زبرگ اور والسال یوکے میں 27 تا29دسمبر2019ء تین دن کا رہائشی ”فیضانِ نماز کورس“ ہوا جس میں شریک اسلامی بھائیوں کو نماز کے ضروری مسائل سکھائے گئے • شعبۂ تعلیم مڈلینڈز برطانیہ (دعوتِ اسلامی) کے زیرِ اہتمام برسٹل یوکے میں Harms of Video Games کے عنوان سے ایک تربیتی سیشن کا سلسلہ ہوا جس میں والدین کے ساتھ بہت سے نوجوانوں اور بچّوں نے شرکت کی۔ اس پروگرام میں ٹرینر اسلامی بھائی نے حاضرین کے سامنے ویڈیو گیمنگ کے نقصانات کو واضح کیا جسے سننے کے بعد بہت سے بچّوں نے گیمنگ ترک کرنے کا ارادہ کیا • برٹن برطانیہ میں نوجوانوں کے لئے تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس میں مبلغِ دعوتِ اسلامی نے شرکا کو حُسنِ اخلاق کی اہمیت اور اس کے فوائد بتاتے ہوئے بڑوں کا ادب کرنے، چھوٹوں پر شفقت کرنے، والدین کی فرمانبرداری کرنے کے حوالے سے گفتگو کی • گزشتہ دنوں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ سٹیج فورڈ برمنگھم میں عُمرہ تربیتی اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں مقامی اسلامی بھائیوں نے شرکت کی سعادت حاصل کی۔ اس موقع پر مبلغِ دعوتِ اسلامی نے شرکائے اجتماع کو عُمرہ کی فضیلت، ادائیگی کا طریقہ و آداب اور دربارِ رسالت صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں حاضری کے آداب سے متعلق راہنمائی فراہم کی • پچھلے دنوں مڈلینڈز، یوکے برمنگھم میں شعبۂ تعلیم کے زیرِ اہتمام بچّوں کے لئے ورکشاپ ”Harms of computer games“ کا انعقاد کیا گیا۔ ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد بچّوں میں یہ شعور پیدا کرنا تھا کہ کمپیوٹر گیمز ہمارے لئے کس قدر نقصان دہ ہیں۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے لیکچر دیتے ہوئے بچّوں کو بتایا کہ کمپیوٹر گیمز ہماری آنکھوں اور ہمارے جسم کے لئے شدید نقصان دہ ہیں جبکہ کئی گیموں میں بے حیائی کے مناظر بھی ہوتے ہیں جن سے روحانیت ختم اور آخرت تباہ ہوجاتی ہے۔ اسی طرح مڈلینڈز، یوکے میں بچّوں کے لئے ایک ورکشاپ بنام ”Harms of Anger“ کا انعقاد کیا گیا جس میں بچّوں کو غصّے کے نقصانات اور اس کی تباہ کاریوں کے متعلق بریفنگ دی گئی۔ مبلغِ دعوتِ اسلامی نے بچّوں کو غصّے کے دینی اور دنیاوی نقصانات بیان کئے۔ اسی طرح مڈلینڈز، یوکے ہی میں شعبۂ تعلیم کے زیرِ اہتمام نوجوانوں کے لئے ایک ورکشاپ بنام ”Showing Off“ یعنی ”دِکھاوا اور خود نُمائی“ کا انعقاد کیا گیا جس میں شریک اسلامی بھائیوں کو دِکھاوے کے نقصانات کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی۔

خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ کے حکمت بھرے ملفوظات:

◆ بد بختی کی علامت یہ ہے کہ انسان گناہ کرتے رہنے کے باوجود بھی اللہ پاک کی بارگاہ میں خود کو مقبول سمجھے۔(خوفناک جادوگر، ص25 ماخوذا) ◆ مصیبت زدہ لوگوں کی فریاد سننا اور ان کا ساتھ دینا، حاجتمندوں کی حاجت روائی کرنا، بھوکوں کو کھانا کھلانا، قیدیوں کو قید سے چھڑانا یہ سب باتیں اللہ پاک کے نزدیک بڑا مرتبہ رکھتی ہیں۔(معین الہند حضرت خواجہ معین الدین اجمیری، ص124) ◆ اگر کوئی بُرا شخص کچھ عرصہ نیکوں کی صحبت میں رہے تو ضرور ان کی صحبت کا اثر اس میں ہو جائے گا اور وہ نیک بنے گا اور اگر نیک شخص بدوں کی صحبت میں بیٹھے تو ان کی صحبت کا اثر اسے بد کر دے گا۔(ہشت بہشت، ص106، دلیل العارفین، ص50 ملخصاً) ◆ جو شخص جھوٹی قسم کھاتا ہے وہ اپنے گھر کو ویران کرتا ہے اور اس کے گھر سے خیر و برکت اٹھ جاتی ہے۔(ہشت بہشت، ص70، دلیل العارفین، ص14 ملخصاً) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہر سال ماہِ رَجَبُ المرجب کی چھ تاریخ کو آپ رحمۃ اللہ علیہ کا عرس مبارک منایا جاتا ہے جسے اہلِ محبت چھٹی شریف کے نام سے یاد کرتے ہیں۔

مزید معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ ”خوفناک جادوگر“ کا مطالعہ کیجئے۔

عُرس مبارک (رجب المرجب)

حضرت خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ، 6رجب المرجب 627ھ

حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ 15رجب المرجب 148ھ

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ 20رجب المرجب 101ھ

حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ 22رجب المرجب 60ھ

واہ! کیا بات ہے ماہِ رَجَبُ المُرَجَّب کی

از: شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ

اے عاشقانِ رسول! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ماہِ مقدّس رَجَبُ المُرَجَّب کی آمد آمد ہے، اس مبارک مہینے کی آمد سے زندگی مسکرا اُٹھی، جینے کی خواہش بڑھ گئی کہ اب تو رجب شریف کی بَرَکتیں بھی لُوٹنی ہیں، شعبانُ المُعَظَّم کی رحمتوں سے بھی حصّہ لینا ہے اور اے کاش! رَمَضانُ المبارک میں بٹنے والی مغفرتوں کی سندوں میں سے کوئی سند حاصل ہو جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس ماہِ مبارک کی تشریف آوری سے رَمَضانُ المبارک کا مین اِنٹرینس (main entrance صدر دروازہ) کُھل گیا، ایک دَم رَمَضان کی یاد تازہ ہوگئی۔ رَجَب شریف کی شان تو دیکھیں، شعبانُ المُعَظَّم کی عظمت تو دیکھیں اور رَمَضان تو پھر رَمَضان ہے، حدیث پاک میں ہے کہ جب رَجَب کا مہینا آتا تو نبیِّ کریم صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اس طرح دُعا فرماتے: اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان (اے اللہ! ہمیں رَجَب اور شعبان میں بَرَکت عطا فرما اور ہمیں رَمَضان سے ملا دے)۔ (موسوعہ ابن ابی الدنیا، 1/361، حدیث:1) یعنی رَجَب میں ہماری عبادتوں میں بَرَکت دے اور شعبان میں خُشُوع و خُضُوع دے اور رَمَضان کا پانا، اس میں روزے اور قیام نصیب کر۔ (مراٰۃ المناجیح، 2/330) سُبْحٰنَ اللہ! کتنی پیاری دُعا ہے، ہم بھی اپنے پیارے آقا صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ادا کو ادا کرتے ہوئے حسبِ موقع جب جب یاد آئے یا ہو سکے تو پانچوں نمازوں کے بعد کم اَز کم ایک مرتبہ اس دُعا کو پڑھتے رہیں، امام صاحبان اگر پنج وقتہ نمازوں کے بعد یہ دُعا پڑھ لیا کریں بلکہ اپنے نمازیوں کو پڑھا لیا کریں، جب بھی پڑھیں سنّت کی نیت سے پڑھیں، اللہ پاک نے چاہا تو ثواب بھی ملے گا اور مقتدیوں کو یاد کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔ اے عاشقانِ رسول! رجب توبہ کا مہینا ہے چنانچہ حضرت علّامہ علی قاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے بعض مشائخ کرام کو اس مہینے میں کثرت سے اِستغفار کرتے ہوئے سنا ہے کہ وہ اس طرح کہا کرتے: اَسْتَغْفِرُ اللہَ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ (ترجمہ: میں اللہ بزرگ و برتر سے اپنے تمام گناہوں کی بخشش چاہتا ہوں۔) (مجموع رسائل العلامہ الملا علی القاری، 2/291) لہٰذا اللہ پاک کی بارگاہ میں سچّی پکّی توبہ کریں کہ یا اللہ! اب ہم گناہ نہیں کریں گے، تُو ہی ہم کو بچا اور توبہ پر اِستقامت عطا فرما۔ یاد رکھئے! جب تک بندہ گناہ چھوڑنے کا پکّا ارادہ نہیں کرتا تب تک توبہ ہوتی ہی نہیں بلکہ یہ تو اللہ پاک سے مذاق ہے۔ حدیثِ مبارکہ میں ہے: ”گناہ پر قائم رہتے ہوئے توبہ کرنے والا اپنے پاک رب سے مذاق کرنے والا ہے۔“ (الترغیب والترہیب، 4/48، رقم:19) توبہ کے لئے یہ ضَروری ہے کہ جو گناہ کیا ہے اس پر شرمندگی ہو، اس گناہ کا ذِکْر ہو اور پکّا ارادہ ہو کہ اب یہ گناہ کبھی بھی نہیں کروں گا، میں توبہ کرتا ہوں، تب توبہ ہوگی اور اللہ پاک کی رَحمت سے گناہ معاف ہوگا۔ آپ سب گواہ رہئے گا! میں اپنے سب گناہوں سے توبہ کرتا ہوں، اگر مجھ سے کوئی کُفر ہو گیا ہو تو اس سے بھی توبہ کرتا ہوں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہ۔ یا اللہ! میں تیری بارگاہ میں اپنے سارے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں، اے اللہ! مجھے ایسا کر دے کہ میں کبھی بھی تیری نافرمانی نہ کروں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

نوٹ: یہ مضمون یکم رجبُ المرجب 1439ھ کے ”مدنی مذاکرے“ کی روشنی میں تیار کرکے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ کو چیک کروانے کے بعد پیش کیا جا رہا ہے۔

ISBN 978-969-631-974-0

0125764

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net